قانون مفرد اعضاء کے تحت دواسازی پر انقلاب انگیز جدید تحقیقات

تحقیقات ادویہ سازی

حصہ دوم

مرتب و مدون: زبدۃ الحکماء الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری
شاگرد رشید حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی

ناظم اشاعت: حکیم محمد الیاس دنیاپوری
ایڈیٹر ماہنامہ رہبر قانون مفرد اعضاء لاہور۔

Scanned by CamScanner

ادارہ یٰسین طبی کتب خانہ کی طرف سے
علم وفن طب اور قانون مفرد اعضاء کی نشر واشاعت کے لئے ایک اہم پیشکش

تحقیقات

ادویہ سازی

حصہ دوم

اس کتاب میں ادویہ کو محفوظ کرونے کے طریقے، انہیں استعمال کے طریقے ادویہ کے استعمال کی مدت کے ساتھ ساتھ فن اکسیر وکشتہ جات پر مدلل بحث کی گئی ہے پارہ، شنگرف، ہڑتال اور سم الفار کا خام استعمال ان کے جوہر، کشتہ جات، شگفتہ کرنات، کلیس کرنا ان کے روغن نکالنے کے آسان طریقے بیان گئے گئے ہیں انشاء اللہ یہ کتاب معالجین قانون مفرد اعضاء کے لئے رہنماء ثابت ہوگی۔

مصنفہ

زبدۃ الحکماء الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

شاگرد رشید حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ

ترتیب و پیشکش

حکیم محمد الیاس و

ایڈیٹر ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیاپور ضلع لو دھراں

Scanned by CamScanner

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کا کوئی صفحہ یا مضمون بلا اجازت شائع کرنا منع ہے

نام کتاب ☆☆☆☆☆☆☆☆تحقیقات ادویہ سازی (حصہ دوم)

نام مصنف ☆☆☆☆☆☆☆☆الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

ترتیب وتوضیح ☆☆☆☆☆☆☆☆ حکیم محمد طارق

ناشر ☆☆☆☆☆☆☆☆☆یٰسین طبی کتب خانہ دنیاپور لاہور

ایڈیشن اول ☆☆☆☆☆ اگست 2012 ستمبر 2002

قیمت ☆☆☆☆☆☆☆☆ 250 روپے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

☆یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں

☆یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ علم دین سینٹر ماتھر سٹریٹ

بالمقابل کربلا گامے شاہ لاہور

0333-4229479, 0301-4750408 فون 042-37358724

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معنون

میں اپنی اس علمی وفنی تحقیق کو جو خالص صداقت کے ساتھ کی گئی ہے تا کہ تجدید طب واحیائے فن کا سلسلہ جاری رہے اور قانون مفرد اعضاء کی نشر وارتقاء ہوتی رہے۔

اسے میں اپنے محترم والد جناب حاجی نذر محمد صاحب اور محترم تایا جان حکیم حاجی محمد یوسف صاحب کے نام معنون کرتا ہوں جن کی بہتر تعلیم و تربیت اور شفقت کا نتیجہ ہی ہے کہ آج اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے قانون مفرد اعضاء کی تشریح وتوضیح پر 38 کتابیں اور 300 ماہنامے لکھ چکا ہوں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ محترم والد صاحب اور محترم تایا جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے آمین ثم آمین۔

خادم فن وقانون مفرد اعضاء

الحاج حکیم محمد یٰسین زبدۃ الحکماء

اگست 2002 دنیا پور اگست 2002

Scanned by CamScanner

قانون مفرد اعضاء سیکھنے والے نئے طالب علم متوجہ ہوں

قانون مفرد اعضاء تشخیص الامراض کی ایک نئی کسوٹی ہے نئے حکماء جو اسے اپناتے ہیں جلد عملی طور پر عبور حاصل نہیں کر پاتے کیونکہ اس کی چند نئی اصطلاحات ہیں تشخیص امراض قارورہ اور نبض دیکھ کر کی جاتی ہے مختصر ہونے باوجود کئی پیچیدگیاں سمجھ میں آنے سے رہ جاتی ہیں اس لئے نئے طالب علموں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے قریبی علاقہ میں لگنے والے فری کیمپوں میں تشریف لا کر خود تشخیص امراض کے طریقوں پر عبور حاصل کریں کیونکہ ان کیمپوں میں ہر قسم کے مریض بڑی تعداد میں آتے ہیں۔

یہ فری کیمپ پاکستان کے مختلف شہروں میں لگائے جاتے ہیں ان کی تاریخ کی اطلاع ماہنامہ قانون مفرد اعضاء میں دی جاتی ہے لہٰذا ماہنامہ قانون مفرد اعضاء بھی اپنے نام ضرور جاری کرائیں

قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کی تیار شدہ ادویات منگوانے کے لئے

فہرست کتب وادویات مع نرخنامہ

جوابی لفافہ ارسال کر کے مفت طلب فرمائیں

علم دین سنٹر، بالمقابل کربلا گامے شاہ چوک، اردو بازار لاہور۔

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء جاری کرانے کا طریقہ

اگر آپ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء جاری کرانا چاہتے ہیں تو سالانہ چندہ مبلغ 300 روپے منی آڈر بھیج دیں سال بھر کے لئے ماہنامہ آپ کے نام جاری ہو جائے گا۔ اور خاص ایڈیشن کی کتاب مفت ملے گی۔

منجانب

حکیم یٰسین دواخانہ علم دین سنٹر بالمقابل کربلا گامے شاہ اردو بازار لاہور

فون: 042-37358721 موبائل: 0333-4229479, 0301-4759408

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
1	مقدمہ	11
2	نباتاتی ادویہ سے نکلنے والے اجزاء کی قوتیں اور خواص	19
3	گوند کی عمر، عصارے یا ست، پھول کلیاں پتیاں	20
4	روغن	21
5	پھل، بیج	22
6	معدنی اشیاء جو دوا مستعمل ہیں	24
7	ادویہ حیوانیہ	25
8	ادویہ کو محفوظ کرنے کے طریقے	26
9	وہ نسخہ جات یا تدابیر جنہیں علاج کے دوران استعمال کیا جاتا ہے	28
10	نفوخ	41
11	نفوخ سرع	43
12	ماء الجبن	45
13	بکری گائے اور بھینس کے دودھ میں فرق	47
14	ماء الجبن بنانے کا طریقہ	48

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
15	ماءالجبن پینے کے دوران احتیاطیں	49
16	شربت افتیمون	51
17	کھار	53
18	کھار اور نمک میں فرق	54
19	مصنوعی نمک مولی	57
20	مربہ جات	58
21	مربہ جات کو محفوظ کرنا	59
22	مربہ آملہ	61
23	مربہ اناس	62
24	وجور	67
25	وجورام الصبیان	68
26	وجورڈ بہ اطفال	68
27	انوشدارو	72
28	مفرح	75
29	مفرح اعظم	76
30	نطول	84
31	نطول سوزش ورم رحم	86
32	نطول سیلان الرحم	89

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
33	نبیذ	92
34	نشوق	95
35	نشوق برائے غدی سرسام	96
36	نشوق سکتہ	99
37	نمک	100
38	نمک بواسیر	101
39	نمک سلیمانی	102
40	نمک مرگانگ	103
41	مرہم	105
42	اندمالی مرہم	107
43	لال مرہم	110
44	مرہم سیاہ	111
45	مرہم عجیب	112
46	مسکن مرہم	113
47	تحقیقات ادویہ سازی حصہ کشتہ جات	115
48	اصطلاح فن میں اکسیر کی حقیقت	117
49	رسائن کی ماہیت	118
50	حقیقت کشتہ	123

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
51	ادویہ کو رگڑنا یا کھرل کرنا	125
52	ادویہ کا صلایہ کرنا	127
53	کپڑوتی، گل حکمت، بورہ	128
54	گل حکمت اور بوتہ بنانے کی ترکیب	130
55	تشویہ، بھڑکہ اور پٹ	131
56	بھڑکہ	133
57	پٹ	134
58	احراق، تکلیس، شگفت	139
59	دونرہ جنتر، ترچک جنتر، پاین جنتر	140
60	تیل نکالنے کے چند طریقے	142
61	پہلا طریقہ (مع تصویر)	142
62	دوسرا طریقہ (مع تصویر)	145
63	تیسرا طریقہ (مع تصویر)	146
64	چوتھا طریقہ (مع تصویر)	148
65	پانچواں طریقہ (مع تصویر)	149
66	طریقہ ششم (مع تصویر)	150
67	پارہ یا سیماب	151
68	پارہ کا مزاج عضلاتی غدی ہے	160

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
69	سیماب کا سفید کشتہ کرنا	164
70	شنگرف سیماب	168
71	عقد سیماب	172
72	پارے کا گنگا	176
73	جوہر سیماب	178
74	روغن سیماب	181
75	شنگرف	184
76	شنگرف کے متعلق چند اوہام کا ازالہ	185
77	شنگرف کا صلایہ کرنا	186
78	ایک واقع	187
79	شنگرف کا خام استعمال	202
80	تدابیر تشویہ شنگرف	205
81	شنگرف شنگرف	218
82	جوہر شنگرف	229
83	روغن شنگرف	236
84	سم الفار	238
85	ایک واقع	239
86	خام یا کچے سم الفار کا استعمال	241
87	یہ نسخہ اور میرے ساتھ ایک واقعہ	242

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	نام مضامین	صفحہ نمبر
88	ایک اہم ہدایت	243
89	سم الفار کا صلایہ	244
90	تدابیر تشویہ سم الفار	253
91	شگفتہ سم الفار	266
92	جوہر سم الفار	275
93	سم الفار کا عرق	282
94	سم الفار کا تیل	285
95	ہڑتال	289
96	ہڑتال کا کچا کھانا	290
97	ہڑتال ورقیہ کا صلایہ	292
98	ہڑتال کا مدبر کرنا	295
99	احراق ہڑتال	298
100	ہڑتال کا شگفتہ کرنا	304
101	جوہر ہڑتال	312
102	اس کی ایک خاص صفت	313
103	تریاق فاروق اعظم کا مکمل نسخہ	314
104	نسخہ قرص افعی۔ نسخہ قرص اسقیل	316

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

قارئین **تحقیقات ادویہ سازی** حصہ اول کا پہلا ایڈیشن **1994** میں شائع کیا گیا تھا جسے قارئین نے بے حد پسند کیا اور ہاتھوں ہاتھ خریدا دوسرا ایڈیشن **1996** میں شائع کیا گیا اس کے بعد اب تک کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں جس وقت پہلا ایڈیشن شائع کیا گیا تھا اس وقت ہم نے اعلان کیا تھا کہ تحقیقات ادویہ سازی کا دوسرا حصہ بھی جلد ہی شائع کر دیا جائے گا جو معلومات پہلے حصے میں شائع ہونے سے رہ گئی تھیں انہیں دوسرے حصے میں شائع کر دیا جائے گا تا کہ قارئین کو ادویہ سازی کی مکمل معلومات مل سکیں اگر دوسرے حصے میں بھی مکمل معلومات شائع ہونے سے رہ گئیں تو بقیہ معلومات کو تیسرے حصے میں شائع کیا جائے گا۔

تحقیقات ادویہ سازی کے پہلے حصے میں قانون مفرد اعضاء کے تحت دوا سازی کے ایسے ایسے خفیہ راز افشاء کئے گئے ہیں جن کی مدد سے دوا ساز ادویہ کو نہ صرف آسانی سے بنا سکے گا بلکہ ادویہ سازی کے دوران ہونے والے حادثوں سے بھی محفوظ رہے گا **تحقیقات ادویہ سازی** کے پہلے حصے میں سب سے پہلے ٹھوس ادویات کو پیسنے اور سفوف بنانے کے مختلف طریقے تحریر کئے گئے ہیں چونکہ پہلے زمانے میں ادویہ کے نسخے سفوف اور پھکیوں اور پڑیوں کی صورت میں

Scanned by CamScanner

کھلائے جاتے تھے جنہیں نازک مزاج اشخاص باامر مجبوری کھاتے تھے اور بعض تو سفوف سے نفرت کرتے تھے جس سے کامیاب علاج بھی ناکام ہو جاتا تھا اس مشکل کو حل کرنے کے لئے دوا ساز اداروں اور معالجین نے ادویہ کے سفوف استعمال کرنے کی بجائے ہاتھ کی گولیاں بنانے کے طریقے ایجاد کر لئے اس کا بڑا فائدہ تو یہ ہوا کہ ایک تو دوا کی مقدار خوراک درست ہوگئی دوسرا دوا مریضوں کے لئے کھانا آسان ہو گیا اس کے بعد دوا ساز اداروں نے مزید ترقی کی اب انہوں نے گولیوں کی بجائے مشینی گولیاں بنانی شروع کر دیں ان کے ذائقوں کو چھپانے کے لئے ان ٹکیوں پر چینی چڑھانی شروع کر دی جنہیں عرف عام میں شوگر کوٹڈ گولیاں کہتے ہیں۔ اور ہاتھ سے بنائی ہوئی گولیوں کو خوبصورت بنانے کے لئے ان پر چاندی کے ورق چڑھائے جاتے ہیں

ہاتھ سے گولیاں بنانے یا مشین سے گولیاں بنانے میں ایک قباحت ہوتی تھی کہ اگر گولیوں یا ٹکیوں میں ڈالے جانے والے لیسدار مادے زیادہ پڑ جاتے تھے تو گولیاں اتنی سخت ہو جاتی تھیں کہ گولی دوسرے دن بدن کو متاثر کئے بغیر پاخانہ میں سالم گولی نکل جاتی تھی میں نے ادویہ سازی کے پہلے حصہ میں ایسے ایسے مصالحے درج کئے ہیں جن کی مدد سے گولیوں کا اثر دو منٹ سے دس منٹ تک حسب منشاء شروع ہو جائے تا کہ دوا سے حسب منشاء جلد یا دیر سے فائدہ حاصل کیا جا سکے۔

دوا ساز کو دوا سازی کرتے وقت انتہائی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے بعض دفعہ دو چیزوں کو ملاتے ہی کیمیائی عمل شروع ہو جاتا ہے اور دوا اچانک اڑ کر دوا ساز کے کپڑوں اور بدن پر پڑ جاتی ہے جو بے حد نقصان دہ ہوتی ہے مثلاً اگر پانی

Scanned by CamScanner

میں تیزاب گندھک ڈالا جائے تو کوئی نقصان نہیں ہوتا مگر اس کے برعکس اگر تیزاب گندھک میں پانی ڈالا جائے تو تو پانی تیزاب سے ملتے ہی بھک سے اڑ کر دوا ساز کے کپڑوں اور بدن پر جا گرتا ہے

اسی طرح اگر پوٹاشیم پرمیگنیٹ میں گلیسرین ڈالی جائے تو دو تین منٹ بعد آگ کا شعلہ پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح اگر گندھک میں پوٹاشیم کلوریٹ ملا کر چوٹ لگا دی جائے تو خوفناک دھماکہ پیدا ہو جاتا ہے۔

بعض ادویہ عرق شربت یا جوشاندہ کی صورت میں کھلائی جاتی ہیں لیکن بعض حکماء سینکڑوں گنا پانی ملا کر پھر آگ پر اتنی دیر پکانے کی ہدایت کرتے ہیں تاکہ پانی خشک ہو جائے اس دوران دوا کے فراری اجزاء دوا سے دور ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں دوا کے اثرات میں انتہائی کمی آ جاتی ہے اس لئے میں نے ایسے جوشاندے کو گھنٹوں پکانے کی بجائے اصل دوا سے چند گنا پانی ملا کر چند جوش دے کر پُن چھان کر پلانے کی ہدایت کی ہے بلکہ بعض ادویہ کو چند گنا پانی میں ہی رات کو بھگو کر صبح ٹھنڈا ہی پُن کر پینے کی ہدایت کی ہے اس طرح اس دوا کے اصل اجزا پانی میں ہی مل جاتے ہیں اور مریض کو پلا دئے جاتے ہیں اس طرح اس دوا کے اثرات مریض کے جسم میں منتقل ہو جاتے ہیں اور مریض شفاء یاب ہو جاتا ہے میں اپنے مطب میں سنا مکی اور اسطوخودوس وغیرہ کے خیساندے اسی طرح پینے کی ہدایت کرتا ہوں۔ جس سے بہت اچھے نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

بعض نسخے ضماد اور طلوں کی صورت میں استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے ان میں سے بعض نسخے اس قدر تیز ہوتے ہیں کہ لگانے کے چند منٹ بعد جلد پر

Scanned by CamScanner

چھالے بن جاتے ہیں جو بے حد تکلیف کا باعث ہوتے ہیں میں ایسے نسخوں کو ہلکا بنا کر استعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہوں تا کہ جلد پر مالش کی صورت میں تکلیف کا باعث نہ بنیں بلکہ آہستہ آہستہ عضو ماؤف درست ہو جائے۔

بعض نسخہ جات گولیوں یا سفوف کی صورت میں استعمال کرائے جاتے ہیں مثلاً معجون اطریفل خمیرہ اور جوارشیں وغیرہ جو مدتوں تک خراب نہیں ہوتے ان تمام معلومات کو میں تحقیقات ادویہ سازی کے پہلے حصہ میں شائع کر دیا ہے۔

جس طرح طب یونانی اور ایلوپیتھی کی تحقیقات نے نسخہ نویسی سے مختلف طریقہ ہائے استعمال ادوی تحقیق کیے ہیں اسی طرح ایورویدک طریقہ علاج کے محققوں نے بھی بہت سے نئے طریقے تحقیق کیے ہیں جنہیں ہم بھی ضرورت کے مطابق استعمال کر کے مستفید ہو سکتے ہین میں ان کے کشتہ جات، اکسیر، رسائن اور ارواح کو بے حد مفید پا کر ادویہ سازی کے حصہ دوم میں تفصیل سے درج کر دئے ہیں ان کے فوائد سے کوئی محقق انکار نہیں کر سکتا۔

لیکن ڈاکٹر حضرات کشتہ اور اکسیر کے سخت خلاف نہیں اگر کوئی بگڑا ہوا مریض ان کے پاس جاتا ہے تو اس پر یہ الزام دھر دیا جاتا ہے کہ غلط قسم کے کشتے کھا کھا کر اب میرے پاس آ گئے ہو لیکن اگر ڈاکٹر صاحب سے یہ پوچھا جائے کہ آپ کے ٹیکے گولیوں اور کیپسولوں سے بھی ہزاروں مریض روزانہ ہسپتالوں میں مر جاتے ہیں جب آپ مریض کا اپریشن کرنے لگتے ہیں تو اس سے کیوں لکھواتے ہیں کہ اگر مریض کو کوئی نقصان ہوا تو ہم ذمہ دار نہ ہونگے یہ تو خدا کے واسطے کا بیر ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

حقیقت یہ ہے کہ ہر طریقہ علاج کا ماہر صدق دل سے اپنے طریقہ علاج کے مطابق غذا دوا تجویز کرتا ہے اگر صحیح تشخیص کے بعد درست علاج تجویز ہو گیا تو مریض فوراً شفایاب ہو جاتا ہے لیکن اگر بدقسمتی سے علاج غلط تجویز ہو جائے تو دوا چاہے کتنی ہی مہنگی کیوں نہ ہو مریض بگڑ بگڑ کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

ہم دیکھ رہے ہیں کہ میڈیکل سائنس نے اپنی تحقیقات سے ایٹم کا دل دماغ چیر دیا ہے لیکن سینکڑوں سال پہلے جراثیم کو ہر مرض کا باعث قرار دیا لیکن آج سے بیس یا تیس سال پہلے یرقان ہیپاٹائیٹس کے جراثیم نہیں ملے تھے اب ہیپاٹائیٹس کے پانچ قسم کے جراثیم تو تلاش کر لئے ہیں لیکن علاج میں 100% ناکام ہیں حتیٰ کہ مریضوں کو لاعلاج کہ انہیں زندگی سے مایوس کر دیا جاتا ہے پھر ایسے جراثیم تلاش کرنے کا کیا فائدہ جن کو مارنے کی دوا ہی نہ بنائی جا سکے میں نے ہیپاٹائیٹس اور قانون مفرد اعضاء پر 150 صفحات پر مشتمل کتاب لکھی اس میں میں نے یہ ثابت کیا ہے کہ ڈاکٹروں نے ہیپاٹائیٹس کے جو اسباب بیان کئے ہیں وہ تو صرف چھوت کے اسباب ہیں جب کہ اصل سبب مرض کو آج تک سمجھا ہی نہیں گیا جنہیں دور کر مرض کو دور کیا جا سکے کیونکہ حقیقت میں اصل سبب مرض وہی ہوتا ہے جس کے دور ہونے سے مرض بھی دور ہو جائے لیکن ہیپاٹائیٹس کے جو اسباب بیان کئے گئے ہیں اگر ان سب کو مریض سے آئندہ عمر بھر کے لئے دور کر دیا جائے تو بھی مریض کے مرض میں ذرا بھر کمی نہیں آئے گی۔

قائمین کسی بھی مرض کے علاج میں ٹیکے کیپشول اور ٹمیرے جوشاندے کشتے اور اکسیر ورسائن اس وقت ہی مفید ہو سکتے ہیں مریض کی مرض اور دوا کے مزاج کو

Scanned by CamScanner

مدنظر رکھ کر مناسب مقدار میں مریض کو دوا دی جائے ورنہ غلط اور بے موقع استعمال سے بجائے فائدہ کے ناکامی ہی ہوتی ہے علاج کی ناکامی میں طبیب یا ڈاکٹر کی لاپرواہی یا یا تشخیص میں غلطی ہی ہوا کرتی ہے ورنہ اللہ تعالیٰ نے کسی غذا دوا کو فضول اور نقصان دہ نہیں بنایا۔

کشتہ جات کی حقیقت

قارئین کشتہ جات سے مراد صرف اور صرف یہ ہے کہ کسی طریقہ سے معدنی اور سخت نہ پسنے والی سخت دوا کو آگ یا کسی بوٹی میں رکھ کر آسانی سے پینے کے قابل بنا لیا جائے اور اس کو جسم انسان میں جذب ہونے کے قابل بنا دیا جائے کشتہ ہونے والی ایسی دوا کے ایسے اجزاء کو حرارت کے ذریعے یا کیمیائی اعمال سے جدا کر دیا جائے اور اگر اس میں فضلات موجود ہوں تو انہیں خارج کر دیا جائے تا کہ اصل دوا حاصل ہو جائے اور اس سے حسب منشاء فوائد حاصل کئے جا سکیں مثلاً لوہے کو ترش قسم کی بوٹیوں سے یعنی ترش ذائقہ والی بوٹیوں کے پانی میں کچھ عرصہ رکھ کر انہیں زنگ آلودہ کر کے پینے کے قابل بنا لیا جائے تو بہت اچھا کشتہ فولاد بن جاتا ہے اسی طرح سم الفار رسکپور دار چکنا کو کسی بھی طرح کے باریک کر کے جذو بدن ہونے کے قابل بنا لیا جائے مثلاً ان داوؤں کا جو ہر اڑا کر اسے اگر 1/8 چاول خوراک میں استعمال کیا جائے تو دوا کا اثر افوراً شروع ہو جاتا ہے کیونکہ جو ہر اڑانے کے دوران ان دواؤں کے فضلات دوا سے خارج ہو کر خالص دوا باقی رہ جاتی ہے۔

اکسیر

Scanned by CamScanner

ایرویدک میں اکسیر بھی تیار کی جاتی ہے اکسیر وہ ادویہ ہوتی ہیں جن میں برقی اثر ہوتا ہے یعنی وہ بجلی کی طرح فوراً اثر دکھاتی ہیں جو جسم میں داخل ہوتے ہی اپنے ہم مزاج عضو کو تیز کرنا شروع کر دیتی ہے اور منٹوں سیکنڈوں میں اثر دکھاتی ہے

رسائن

ایور ویدک مرکبات میں ہر اس دوا کو رسائن کہتے ہیں جس میں پارہ جذو اعظم کے طور پر داخل کیا گیا ہو ایسی ادویہ تھوڑے ہی عرصہ میں بدن انسان کی کایا پلٹ دیتی ہیں۔

کتاب ہذا میں میں نے نباتاتی ادویہ سے نکلنے والے اجزاء کی قوتیں اور ان کے خواص۔ ادویہ کو محفوظ کرنے کے طریقے ادویہ کے استعمال کی مدت، مربہ جات اور انہیں محفوظ کرنے کے طریقے بیان کرنے کے بعد اکسیر رسائن اور کشتہ پر مدلل لکھا ہے اس کے ساتھ ساتھ ایور ویدک کی دوا سازی کی بعض اصلاحات کو بھی تحریر کیا ہے مثلاً ادویہ کا صلایہ کرنا ادویہ کا کھرل کرنا، کپڑوتی، گل حکمت، بوتہ، بھڑکہ، پٹ، آگ دینا، تشویہ، احراق، دونروجنتر، شگفت، احراق، تکلیس اور شگفت میں فرق۔ پتال جنتر، گربھ جنتر، کچھی جنتر، جل جنتر، نال جنتر، ڈول جنتر،، ڈولکان جنتر، وغیرہ کی مکمل تفصیل بیان کی ہے آخر میں کشتہ جات یا جوہر کی شرائط بھی لکھی ہیں اور پارہ شنگرف سم الفار اور ہڑتال کا خام حالت میں استعمال، ان کا صلایہ کرنا انہیں شگفت کرنا، اور انکے جوہر اڑانے کے متعلق بیان کیا ہے۔

امید ہے کہ یہ کتاب حکیموں ڈاکٹروں اور وید حضرات کے لئے بے حد مفید

Scanned by CamScanner

ہوگی اور خاص طور پر قانون مفرد اعضاء کے معالجین کے لئے کیونکہ میں نے ان ادویہ کو تحریر کرتے وقت ہر دوا کا مزاج اور افعال و اثرات قانون مفرد اعضاء کے تحت بیان کر دئے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اس حقیری کوشش کو اطباء اور نئے طالب علموں کے لئے مفید بنائے۔ آمین

آخر میں قارئین سے گزارش ہے کہ کتاب میں جہاں کہیں کوئی غلطی پائیں تو مجھے ضرور آگاہ کریں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں درست کر دیا جائے۔

خادم فن و قانون مفرد اعضاء

الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

اگست 2002

Scanned by CamScanner

نباتاتی ادویہ سے نکلنے والے اجزاء کی قوتیں اور خواص

قارئین اس کائنات میں پیدا ہونے والی نباتات جن میں بڑے بڑے درخت جڑی بوٹیاں اور پودے شامل ہیں ان میں کم و بیش بارہ قسم کے اجزاء پائے جاتے ہیں

مثلاً (۱) گوند (۲) عصارہ (۳) پھول کلیاں (۴) تیل (۵) دودھ (۶) پتیاں (۷) پھل (۸) بیج (۹) شاخیں (۱۰) جڑیں (۱۱) چھلکے (۱۲) ریشے داڑھی وغیرہ شامل ہیں ہر ایک کی تشریح درج ذیل ہے

گوند یا گوندیں

ہر درخت یا جڑی بوٹی کو گوند نہیں لگتی اور یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ کیکر یا بڑے درخت کو گوند لگے اور چھوٹے درختوں اور پودوں کو گوند نہ لگے

حقیقت یہ ہے کہ بڑے درختوں میں بعض کو گوندیں لگتی ہیں اور بعض کو نہیں لگتیں اسی طرح چھوٹے پودوں میں بھی بعض کو گوندیں لگتی ہیں اور بعض کو نہیں لگتیں

مثلاً گوند کتیرا جھاڑی دار پودے کی گوند ہے جبکہ دم الخوائن اور کیکر کی گوند بڑے بڑے درختوں کو لگتی ہیں

Scanned by CamScanner

گوند کی عمر و قوت

ہر قسم کی گوند کی عمر و قوت تین سال مقرر ہے اس کے بعد ان کے رنگ میں تبدیلی اور قوت میں کمی آجاتی ہے

عصارے یا ست

کسی درخت یا پودے کے پتیاں پوست وغیرہ قیما کر کے چار گنا پانی میں رات کو بھگو دیتے ہیں دوسرے یا تیسرے دن نتھرے ہوئے پانی کو خشک کر کے حاصل کرتے ہیں مثلاً رسونت اقاقیا ست ملٹھی ست گلو وغیرہ عصارہ یا ست کی قوت و عمر اس درخت کی گوند سے کم ہوتی ہے

پھول اور کلیاں

پھولوں میں گل انار گلاب کے پھول گل بنفشہ گل نیلوفر کی قوت ایک سال تک پوری رہتی ہے اس کے بعد ان کے رنگ و بو میں کمی آجاتی ہے جس سے قوت و عمر میں لازمی کمی آتی ہے

پتیاں

ان میں عام استعمال ہونے والی سنامکی کی پتیاں گاوزبان تیزپات اور پرسیاوشاں کی پتیاں شامل ہیں ان کی قوت ایک سال سے دو سال تک رہتی ہے

Scanned by CamScanner

اس کے بعد ان میں جالا لگ جاتا ہے اور قوت و اثرات میں کمی آجاتی ہے

دودھ

بعض درختوں اور پودوں کے شاخیں توڑنے سے دودھ نکلتا ہے جو بعد میں جم جایا کرتا ہے مثلاً پوست کے پتے اور شاخ سے دودھ نکلنے کے بعد جم جایا کرتا ہے تو افیون کا نام پاتا ہے اسی طرح سقمونیا اور فرفیون جمے ہوئے دودھ ہی ہیں برگد کا دودھ بھی جم جایا کرتا ہے ان میں فرفیون کی عمر 4 سال سقمونیا کی 20 سال اور افیون کی 50 سال تک رہتی ہے ان کے علاوہ عام درختوں کے دودھ کی عمر تقریباً دس سال تک قائم رہتی ہے

روغن

بعض درختوں کی لکڑیوں سے تیل حاصل کیا جاتا ہے بعض کے بیجوں کو کولہو میں پیل کر روغن حاصل کیا جاتا ہے مثلاً بادام روغن روغن زیتون روغن بلساں روغن لونگ روغن مالکنگنی وغیرہ

جن اعصابی مزاج (بلغمی مزاج) والے پودوں کے بیجوں سے تیل حاصل کیا جاتا ہے وہ ایک سال کے بعد خراب ہونا شروع ہو جاتا ہے عضلاتی ادویہ کے بیجوں اور ان کی لکڑی سے حاصل کیا جانے والا روغن کئی سال تک خراب نہیں ہوتا مثلاً روغن لونگ روغن مالکنگنی وغیرہ

حار یعنی گرم خشک ادویہ کے روغن مدتوں تک قائم رہتے ہیں مثلاً روغن بلساں مدت تک خراب نہیں ہوتا کہتے ہیں کہ اگر اسے گرمی سے بچا کر

Scanned by CamScanner

رکھا جائے تو مدت مدید تک کار آمد رہتا ہے بلکہ جتنا پرانا ہوتا ہے اس کی طاقت بڑھتی رہتی ہے اور ابتداء سے سریع التاثیر اور قوی ہو جاتا ہے

پھل ثمریات

پھلوں میں تربوز، خربوزہ، امرود، کھیرا، آلو بخارا، آم وغیرہ بھی شامل ہیں جو تازہ حالت میں ہی کھائے جاتے ہیں چند گھنٹوں سے چند دن تک قابل استعمال ہوتے ہیں چند دن بعد خراب ہو کر قابل استعمال نہیں رہتے اس کی وجہ ان میں رطوبت کی کثرت ہوتی ہے جن میں خمیر ہو کر پھل خراب ہو جاتے ہیں ان پھلوں کے علاوہ طب میں عناب، انجیر، چلغوزہ، مازو، پستہ، سپستاں، الائچی، بادام، اخروٹ وغیرہ بھی پھلوں میں شامل ہیں جو دوائے غذا کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں ان میں وہ پھل جو پوست اور چھلکا میں ہوتے ہیں جلد خراب نہیں ہوتے مثلاً بادام پستہ چلغوزہ اخروٹ وغیرہ جب ان کو چھلکا یا پوست سے نکال لیا جاتا ہے تو پھر ان کے اندر کا روغن نکل کر خراب ہونا شروع ہو جاتا ہے دو تین ہفتہ میں ہی کمزور پڑ جاتے ہیں لیکن چھلکوں میں بند ایک سال سے بھی زیادہ ٹھیک رہتے ہیں۔

بیج

انہیں بزور بھی کہتے ہیں پھلوں میں ایسے بیج یا تخم جن میں روغن زیادہ

Scanned by CamScanner

ہوتا ہے مثلاً خشخاش تخم کدو تل یا کنجد وغیرہ ایک دو سال تک قابلا استعمال رہتے ہیں پھر ان کا رنگ ذائقہ اور بو کم ہو جاتی ہے اثرات میں کمزور ہو جاتے ہیں ان کے برعکس جن بیجوں میں دہنیت یا روغنیت کم ہوتی ہے مثلاً بالوں، میتھے، سونف، کشنیز وغیرہ ان کی قوت دو سے تین سال تک قائم رہتی ہے اس کے بعد کمزور ہو جاتے ہیں۔

یادداشت (۱)

الائچی خورد و کلاں کے بیجوں میں روغن ہوتا ہے اگر دانے نکال لئے جائیں تو انہیں سرد جگہ پر رکھیں ورنہ گرمی سے روغن نکل جاتا ہے۔

یادداشت (۲)

قارئین بعض بیجوں کے تیل کم فراری ہوتے ہیں کچھ کے روغن سدید فراری ہوتے ہیں اجوائین اور الائچی دانوں میں فراری روغن ہوتا ہے روغن ارنڈ سرسوں اور تلوں کے تیل کم فراری ہوتے ہیں اگر ان کے دانے گرم ماحول یا گرمی میں پڑے رہیں تو چند دنوں میں ہی تمام روغن نکل کر بے کار ہو جاتے ہیں

Scanned by CamScanner

معدنی اشیاء جو دوا استعمال ہوتی ہیں

معدنی اشیاء میں سونا، یاقوت، زمرد، عقیق، لوہا، چاندی وغیرہ کی قوت مدت مدید تک قائم رہتی ہے ان میں سونا ایسی دھات ہے کہ اس پر عام فضاء کا اثر بہت کم ہوتا ہے نہ اس کو زنگ لگتا ہے اور نہ ہی رنگ بدلتا ہے سونے کا رنگ سو سال تک بھی پہلے جیسا ہی رہتا ہے اگر تیل وغیرہ سے رنگ مدھم ہو جائے تو شورے یا نمک کے تیزاب کے پانی سے دھونے سے بالکل صاف ہو جاتا ہے اسی طرح اقلیمیا، نیلا توتیا، اور سوہن مکھی کی قوت سال ہا سال قائم رہتی ہے زہر مہرہ کی قوت بھی سال ہا سال قائم رہتی ہے البتہ ان سے موتی کی قوت کم ہے ہر قسم کے پتھر پس جانے کے کچھ عرصہ بعد کمزور ہو جاتے ہیں پھر ان کی قوت زائل ہو جاتی ہے

بُو دار اشیاء

بُو دار اشیاء میں کم و بیش روغن ہوتا ہے جسے فراری روغن کہتے ہیں مثلاً پودینہ صندل سفید اجوائن چمبیلی گل سرخ وغیرہ جب تک ان کی خوشبو یا بُو موجود رہتی ہے قابل استعمال ہوتے ہیں ان کے بعد جوں جوں روغن کم ہوتا جاتا ہے طاقت کم ہوتی جاتی ہے اور بُو بھی ختم ہو جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

یادداشت

جب کسی شے پھل پھول لکڑی یا لونگ ہنگ سے خوشبو یا بدبو آتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس شے کے فراری یا اڑنے والے اجزاء اڑ کر ہوا کے ذریعہ ہمارے ناک میں لگتے ہیں جس شے میں زیادہ خوشبو یا بدبو آتی ان کی عمر بہت ہی کم ہوتی ہے ان چیزوں کو سرد جگہ میں رکھنا ضروری ہوتا ہے ورنہ گرم ماحول بے اثر ہو جائیں گے

ادویہ حیوانیہ

وہ چیزیں جو حیوانات کے جسموں سے حاصل کی جاتی ہیں حیوانی ادوی یا حیوانی اشیاء کہتے ہیں مثلاً چربی پتہ کا پانی (صفراء یا بائل) دودھ، پنیر، خون، سنگ دانہ مرغ، سینگ، چمڑہ، ہڈی، جندبید ستر، مشک وغیرہ ان میں چربی سرد جگہ میں رکھی ہوئی ایک سے دو سال تک قابل استعمال رہتی ہے پنیر مائع کی قوت احتیاط کے ساتھ رکھنے سے دو سال تک قائم رہتی ہے ہڈی سینگ (بارہ سنگا وغیرہ) کھر وغیرہ سال ہا سال قابل استعمال رہتے ہیں ان کی بڑی وجہ ان میں رطوبت نہ ہونا ہے۔ سرگیں و خون وغیرہ کی قوت ایک سال تک لیکن جندبید ستر کی عمر دس سال اور مشک کی قوت کئی سال تک رہتی ہے مشک اس وقت تک قابل استعمال ہوتی ہے جب تک اس کی خوشبو قائم رہتی ہے۔

Scanned by CamScanner

ادویہ کو محفوظ کرنے کے طریقے

(۱) اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی ہوئی اغذیہ ادویہ اشیاء ابتداء میں بہترین قوام پر تیار ہوتی ہیں ان میں ذرہ برابر نقص نہیں ہوتا البتہ علاقے کی وجہ سے ان کی شدت خفت میں قدرے فرق ہوتا ہے مثلاً ثاسند ھی ثناء مکی سے اثرات میں بہت کمزور ہوتی ہے اسی طرح اسگند ناگوری ہمارے علاقے میں پیدا ہونے والی اسگندھ سے اثرات میں تیز ہوتی ہے اسی وجہ سے اطباء نسخوں میں اسگند ناگوری یا ثاکی لکھتے میں بالکل اسی طرح ریوند چینی افعال و اثرات میں ریوند خطائی سے اثرات میں بہت کمزور سمجھی جاتی ہے

یاد رکھیں اغذیہ ادویہ اشیاء کو محفوظ کرنے کے کئی طریقے ہیں مثلاً آم سیب ہری مرچ آملہ ہریڑ لیموں کو مربہ یا اچار کی صورت میں عرصہ تک محفوظ کر لیا جاتا ہے اسی طرح بعض ادویہ کو شہد یا چینی کے قوام میں ڈال کر مربہ بنا کر مہینوں تک قابل استعمال کیا جاتا ہے۔

(۲) بعض ادویہ کو سایہ میں خشک کر کے پیس کر قرص یا گولیوں کی صورت میں محفوظ کر لیا جاتا ہے

(۳) بعض خشک ادویہ میں کوئی ایسی انٹی سپٹک دوا کو رکھ دی جاتی ہے جس سے وہ محفوظ ہو جاتی ہے اس میں جالا یا کیڑا وغیرہ نہیں لگتا مثلاً گندم میں پارہ ڈال دیا جاتا ہے جس سے وہ مہینوں خراب نہیں ہوتی بعض شربتوں میں ست لیموں ڈالنے سے خراب نہیں ہوتے جلد ساز لیوی میں میں نیلا تو تیا ڈال دیتے ہیں جس سے

Scanned by CamScanner

جلد یا کتاب کو کیڑہ نہیں لگتا لیوی بھی کچھ دن محفوظ رہتی ہے۔

(۴) بعض ادویہ میں کافور ڈال دیتے ہیں جن سے وہ خراب نہیں ہوتیں بعض ادویہ کو تنگ منہ والی شیشی یا بوتل میں محفوظ ڈھکنا لگا کر رکھ لیا جاتا ہے تاکہ وہ خراب نہ ہوں۔

(۵) بعض نمی جذب کرنے والی ادویہ کے اوپر ان جھ چونا کے باریک دانے کپڑے کی تھیلی میں ڈال کر بوتل کے منہ کے نیچے اور دوا کے اوپر رکھ دیتے ہیں اگر شیشی کا ڈھکن کھلا یا ڈھیلا رہ جائے تو منہ کے ذریعہ داخل ہونے والی نمی ان جھ چونا میں داخل ہو جاتی ہے جس سے دوا نم دار ہو کر خراب ہونے سے بچ جاتی ہے۔

(۶) فراری اشیاء کے ساتھ غیر فراری اشیاء کو نہیں رکھنا چاہئے ورنہ فراری اشیاء کے اجزاء غیر فراری اشیاء میں جذب ہو کر اس کے افعال میں کمی بیشی کر دیں گے مثلاً ہنگ کے ساتھ بنفشہ، گل نیلوفر کو نہ رکھنا چاہئے۔

(۷) تمام دواؤں کو تیز روشنی اور تیز حرارت میں بھی نہیں رکھنا چاہئے ورنہ ان کے رنگ اور بُو وغیرہ اڑ جائے گیا اور اثرات میں کمزوری ہو جائے گی۔

یادداشت

یاد رکھیں جب تک کسی دوا کے ظاہری خواص یا صفات رنگ بو مزہ قائم رہتے ہیں اس وقت تک وہ زندہ ہے اور قابل استعمال ہے چاہے وہ دوا معدنی ہو یا نباتاتی یا حیوانی ہو

Scanned by CamScanner

وہ نسخہ جات یا تدابیر جنہیں علاج کے دوران استعمال کیا جاتا ہے

آبزن اس کا مطلب ہے کہ نیم گرم پانی یا دواؤں کا جوشاندہ یا خیساندہ کسی بڑی ٹب میں بھر کر مریض کو اس میں بٹھاتے ہیں خصوصاً اس حصہ جسم کو پانی میں ڈبونا ضروری ہوتا ہے جو بیماری یا بیماری سے متاثر ہوا ہوتا ہے اسے ڈاکٹری میں Sits Bath کہتے ہیں۔

اکتحال یہ لفظ کحل سے بنایا گیا ہے کحل کے معنی سرمہ بھی ہیں اس لئے اکحال کے معنی سرمہ لگانا ہے جو آنکھوں کی کسی نہ کسی تکلیف کے ازالہ کے لئے ڈالا جاتا ہے مثلاً آنکھوں کا دُکھنا آنکھوں سے پانی آنا انکھیں کی خارش وغیرہ

انکباب بھاپ یا بھپارہ دینا۔

اکثر تمام بدن یا بدن کے کسی حصہ کی جلد کے مسام بند ہو جاتے ہیں یا کسی حصہ جسم میں سوزش یا ورم ہو جاتا ہے جس سے خارش سوزش اور ورم ہو جاتا ہے مسامات کھولنے یا سوزش ورم کو تحلیل کرنے کے لئے معالج گرم پانی یا دواؤں کے جوشاندہ کی بھاپ لینے کے لئے مریض کو بتاتا ہے بھاپ لینے کے عمل کو انکباب کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

بخور دھونی لینا

بھاپ لینے کی طرح کا عمل ہے جس میں ایک یا چند ادویہ کو کوئلوں پر ڈال دیا جاتا ہے آگ سے ادویہ کے جلنے سے دھواں نکلنے لگے تو مریض کو ہدائت کی جاتی کہ ماؤف حصہ جسم پر دھواں لگائے یا کسی قدر آگ کے قریب ہو کر ماؤف حصہ جسم کو گرم بھی کرے تالہ جلد کے مسامات کھل کر بیماری ختم ہو جائے۔

اکثر خارش کے مریضوں کو اجوائن دیسی کا دھواں لینے کی ہدائت کی جاتی ہے ڈاکٹری میں اس عمل کو Fumi Gation کہتے ہیں۔

بدرقہ مددگار

وہ دوا جو کسی دوا کے استعمال میں مددگار ہو مثلاً کسی دوا کو قہوہ یا دودھ وغیرہ کے ساتھ کھلانا یا دوا کھانے کے بعد استعمال کیا جائے ہندو لوگ اسے انوپان کہتے ہیں۔ڈاکٹری میں Vehicle کہتے ہیں ۔

برود یہ لفظ برد سے نکلا ہے جس کے معنی ٹھنڈی دوا یا ٹھنڈک پہنچانے والی دوا کے ہیں۔

اس قسم کی دوا سوزش ورم جلن وغیرہ میں ٹھنڈک پہنچانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے زیادہ تر یہ دوا آنکھوں کی سوزش جلن رفع کرنے کے لئے پوٹلی میں باندھ کر آنکھوں پر پھیری جاتی ہے۔جس سے فوراً آنکھوں میں جلن سرد پڑ کر مریض سکون محسوس کرتا ہے۔

مثلاً صندل ۶ ماشہ افیون ایک ماشہ ست پودینہ ایک رتی ملا کر نم دار کر

Scanned by CamScanner

کے پوٹلی میں باندھ کر آنکھوں میں پھیرتے ہیں۔

پاشویا | المالہ کرنا اوپر کے دھڑ سے دوران خون نیچے لانا یا نیچے سے اوپر لے جانا۔ مثلاً جب سر میں شدید درد ہو چہرہ سرخ ہو اس کے برعکس ہاتھ پاؤں پنڈلیاں سرد ہوں تو گرم پانی یا گرم پانی میں کوئی محمر دواؤل کر ہاتھوں پاؤں اور پنڈلیوں پر ڈالتے ہیں ۔اور اوپر سے نیچے کو مالش کرتے ہیں جس سے فوراً سکون محسوس ہوتا ہے۔

یا

اگر اوپر کا دھڑ اور سر ٹھنڈا محسوس ہو اور ہاتھ پاؤں گرم ہوں تو سر پر تولیہ رکھ کر گرم پانی ڈالتے ہیں جس سے سر کی طرف دوران خون آکر مریض وقتی طور پر فوراً سکون محسوس کرتا ہے ۔

تدہین مالش کرنا

بعض دفعہ بدن کے کسی حصہ میں درد یا ورم ہو جاتا ہے یا بدن کے کسی حصہ میں عصبی کھنچاؤ یا خشک ہو جاتا ہے تو ایسی صورت میں معالج ضرورت کے مطابق سادہ تیل یا تیل میں کوئی دوا پکا کر مالش کی ہدائت کرتا ہے۔

مثلاً نمونیہ میں چھاتی پر درد کے مقام پر روغن تارپین کی مالش کی جاتی ہے اگر جوڑوں میں کڑکڑ کی آوازیں آئیں تو اسے جوڑوں کی رطوبت کم ہونا تصور کیا جاتا ہے ایسی طورت میں گل روغن یا روغن کدو یا روغن کجد کی مالش کی جاتی ہے اسی ڈاکٹری میں لبری کیشن LUBRI CATION کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

تصعید جوہر اڑانا

معدنی اشیاء مثلاً سنکھیا، رسکپور، پارہ وغیرہ میں اکثر ارضی مادے موجود ہوتے ہیں اگر انہیں کسی ترکیب سے نکال دیا جائے تو وہ دوا بے حد موثر ہو جاتی ہے۔
کسی ارضی دوا کو خالص حالت میں حاصل کرنے کے لئے اس کا جوہر نکال لیا جاتا ہے جس سے اصلی دوا جوہر میں چلی جاتی ہے اور فاضل ارضی مادے نیچے رہ جاتے ہیں اس عمل کو عمل تصعید یا جوہر اڑانا بھی کہتے ہیں۔

تعلیق لٹکانا

بعض مذہبی پیشوا ایک یا چند آیات کو کاغذ پر لکھ کر یا چمڑہ میں یا چاندی کے تعویز میں بند کر کے گلے یا بدن کے کسی حصہ میں لٹکا دیتے ہیں اسے تعلیق کہتے ہیں۔

لیکن

طبی رہنماء کسی دوا کو گردن یا گلے میں ہار کی طرح لٹکانے کو کہتے ہیں مثلاً عظم جگر عظم طحال کے مریض کے گلے میں اٹ سٹ کی لکڑیوں کا ہار بنا کر گلے میں لٹکاتے ہیں جوں جوں لکڑیاں خشک ہوتیں ہیں طحال چھوٹی ہوتی جاتی ہے۔
اس کے علاوہ بعض ادویہ کو عرق یا شربت کی ادویہ میں ملانا ضروری ہوتا ہے لیکن ایسی ادویہ دوسری ادویہ کو اپنی لزوجت سے گولہ سا بنا دیتی ہیں جس سے دوسری ادویہ کا جوشاندہ پورے اثرات نہیں دیتا جب ایسی دوا کو دوسری ادویہ کے دوران پوٹلی سی باندھ کر لٹکا کر پکایا جائے تو اس کے بعد دوسری ادویہ کے

Scanned by CamScanner

پورے اثرات حاصل ہو جاتے ہیں مثلاً تخم کشوث یا برگ گاؤزبان کو دوسری ادویہ کے درمیان پوٹلی میں باندھ کر اور لٹکا کر پکاتے ہیں اسی طرح عرق گاؤزبان یا چہار عرق نکالنے کے لئے گاؤزبان کو پوٹلی میں باندھ کر پکاتے ہیں۔

تکلیس کسی دھات یا پتھر کو اس قدر آگ دینا جہ وہ اپنی سختی چھوڑ کر پس جانے کے قابل ہو جائے مثلاً ان بجھ چونا پتھر سے بنایا جاتا ہے جسے خاص درجہ حرارت پر پکایا جاتا ہے کسی دھات کو تیز آگ پر سرخ کر کے سرد پانی ترش لسی یا کسی بوٹی کے ٹھنڈے پانی میں بار بار بجھاتے ہیں تو اس کے اندر سے سختی قائم رکھنے والے اجزاء نکل جاتے ہیں اور وہ دھات ٹوٹنے پھوٹنے لگتی ہے جب ٹوٹ پھوٹ جائے تو پھر اس کے ٹکڑوں کو تیز آنچ پر پکا کر پیسنے کے قابل کر لیا جاتا ہے جب وہ دھات باریک سرمہ کی طرح پس جاتی ہے تو اسے کشتہ کہتے ہیں اسی وجہ سے تکلیس کے معنی کشتہ کرنا بھی ہیں۔

تمریخ مالش کرنا

کسی دوا کا بدن کے کسی حصہ یا سارے بدن پر مالش کرنے کے عمل کو تمریخ کہتے ہیں بعض دفعہ سارے بدن پر خارش ہو جاتی ہے اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس کی جلد کے مسامات بند ہو گئے ہیں۔ مسامات کھولنے کے لئے خارش کی جاتی ہے جس سے وقتی طور پر تو کھل جاتے ہیں لیکن پھر بند ہو جاتے ہیں۔

ایسے موقع پر طبیب مسامات کھولنے کے لئے مالش کی دوا تجویز کر دیتا ہے جس کے چند بار استعمال سے مسامات کھل جاتے ہیں اور مستقل آرام آجاتا ہے ڈاکٹری

Scanned by CamScanner

میں تر خ یا مالش کی دوا کو اسمبر و کیشن AMBROCATION کہتے ہیں۔

جوشاندہ مطبوخ یا ابالنا

کسی ایک یا چند ادویہ کو جوش دینا جوشاندہ کہلاتا ہے۔

یادداشت

جس ایک دو یا چند ادویہ کا جوشاندہ تیار کرنا ہو تو انہیں رات کو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دے کے چھان کر پلانا چاہئے۔

حقنہ پچکاری کرنا

اسے انیما کرنا بھی کہتے ہیں عام طور پر جب قبض شدید کی وجہ سے پاخانہ نہ آئے یا قولنج ہو جائے تو پچکاری یا انیما کرنے کی ضرورت پڑتی ہے جس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ پانی میں صابن حل کر کے یا کوئی روغن نیم گرم پانی میں ملا کر پچکاری کے ذریعے مقعد میں داخل کرتے ہیں جس سے آنتوں میں لبری کیشن ہو کر پاخانہ آجاتا ہے۔

اسی طرح اگر کسی عورت کے رحم میں سوزش یا ورم ہو تو بھی چند ادویہ کو نیم گرم پانی میں ملا کر پچکاری کرتے ہیں مثلاً پھٹکڑی ملا پانی یا پانی میں پوست خشخاش یا پوست جوشاندہ کی پچکاری کی جاتی ہے جس سے سوزش رحم یا ورم رحم یا درد رحم رفع ہو جاتا ہے

حمول بدن کے کسی جوف یا رحم میں یا اندام نہانی میں کسی تر دوا کا لتہ رکھنا یا چند

Scanned by CamScanner

ادویہ کو پوٹلی میں باندھ کر اندام نہانی میں رکھنے کے عمل کو حمول کرنا کہتے ہیں یہ عمل عموماً خروج رحم اور لیکوریا روکنے کے لئے کیا جاتا ہے ڈاکٹری میں اسے PASSARY کہتے ہیں۔

ذرور پسی ہوئی دوا کو پکتے ہوئے زخم پر بُرکنا یا چھڑکنا۔

بعض مریضوں کے بدن میں ایسے زخم ہو جاتے ہیں جو ہر وقت پکتے رہتے ہیں زخم خشک کرنے کے لئے کوئی حابس دواز کم پر بر کی یا چھڑکی جاتی ہے۔

سعوط ناک میں کسی سیال دوا کو سڑکنا یا ڑا کوئی تر دوا روغن بادام کو ناک میں ٹپکانا جب ناک میں خشکی ہو جائے یا بلغم وغیرہ رک گئی ہو اور درد سر وغیرہ ہو گیا ہو تو طبیب گھی روغن بادام یا نوشادر کا محلول ناک میں ٹپکانے کی ہدائت کرتا ہے اسکے علاوہ کوئی اعصابی نسوار ناک میں سڑکنے کے لئے دیتا ہے جس سے چھینکیں آکر فضلات خارج ہو جاتے ہیں۔

سکوب کسی ایک یا چند ادویہ کا خسیاندہ یا جوشاندہ (بدنکے کسی سوزش ناک یا درد ناک اورورم وغیرہ ماؤف مقام پر انچائی سے) پانی گرانے کو سکوب کہتے ہیں۔ بعض ذہین طبیب مقام ماؤف پر خسیاندہ یا جوشاندہ کے پانی کو گراتے ہیں۔

یادداشت

قارئین ذہن نشین کریں کہ سرد قسم کے اورام پر گرم جوشاندے کا پانی ڈالتے ہیں لیکن گرم (غدی اورام) پر اعصابی ادویہ کے خیساندہ کا پانی مقام ماؤف پر

Scanned by CamScanner

تولیہ رکھ کر ڈالتے ہیں میرا بھی یہی معمول ہے

سنون منجن بیڑا دانتوں پر ملنے اور مسوڑوں پر لگانے والی دوا

قارئین ذہن نشین کرلیں کہ سنون یا منجن دانتوں کی آب و تاب واپس لانے والی دوا کو کہتے ہیں جس سے دانتوں پر ملنے سے ان کی میل وغیرہ اتر کر دانتوں کی چمک واپس آجاتی ہے۔

یادداشت۔

عام طور پر سنون یا منجن کا مطلب دانتوں پر ملنے والی دوا کا نام ہے۔ لیکن ہر طبیب ایسے منجنوں کو دانت درد یا مسوڑوں کے سوجنے اور شدید درد پر ملنے کی ہدائت کرتا ہے جو بالکل غلط عمل ہے۔

کیونکہ دانتوں داڑوں پر تو دوا ملی جاسکتی ہے لیکن دردناک یا مسوڑوں پر کیسے ملی جاسکتی ہے جب کہ ذرا سا منہ کھولنے یا کوئی چیز چبانے مسوڑوں کو چھونے سے سخت درد ہوا کرتا ہے لہٰذا یاد رکھیں کہ دانتوں کی چمک کم ہوگئی ہو تو دانتوں پر سنون یا منجن کی دوا ملنی چاہئے لیکن اگر دانتوں کی جڑوں میں درد ہو یا مسوڑے ورم کر گئے ہوں تو ایسی دوا بیڑے کی طرح مسوڑوں پر لگانی چاہئے اس لئے دانتوں پر لگانے والی دوا کا نام منجن یا سنون صحیح سمجھتا ہوں

لیکن دانتوں کے دردوں اور مسوڑوں کے اورام تحلیل کرنے والی ادویہ کو بیڑے کا نام زیادہ بہتر سمجھتا ہوں

Scanned by CamScanner

یادداشت

یہاں ذہن نشین کرنے والی حقیقت یہ ہے کہ دانتوں میں درد نہیں ہوا کرتا کیونکہ ان میں اعصاب نہیں ہیں درد ہمیشہ مسوڑوں میں ہوا کرتا ہے جن میں اعصاب ہوتے ہیں لہٰذا مسوڑوں کے درد روکنے کے لئے بیڑے کی طرح دوا لگانے چاہئے ۔ منجن کو ڈاکٹری مُن TOOTH POWDER کہتے ہیں

شافہ لتہ رکھنا یا **بتی** رکھنا

بعض طبیب چند ادویہ کی ق بنا لیتے ہیں جو مقعد اندام نہانی یا زخم میں ضرورت کے مطابق رکھاتے ہیں ڈاکٹری SPAZITRY میں کہتے ہیں۔

شد الاطراف ہاتھ پاؤں باندھنا

اس عمل میں ہاتھ بغل سے پنجوں تک اور پاؤں ران سے پیر تک پٹیوں سے لپیٹ کر کس کر باندھ دیتے ہیں

ایسا عمل اس وقت کیا جاتا ہے جب شدید بخار ہو یا ورم دماغ سے سرسام یا ہذیان ہو یا ہیضہ وغیرہ کے دوران قے دست آرہے ہوں اور مریض کے مرنے کا خطرہ ہو۔ یہ عمل ایک قسم کا مالہ ہی ہے جس سے بعض دفعہ قریب المرگ انسان بھی بچ جاتا ہے۔

شموم سونگھنا یا نسوار لینا

اس عمل میں کسی خشک دوا کو بصورت نسوار سونگھا جاتا ہے یا کسی سیال دوا

Scanned by CamScanner

کے محلول کو ناک میں سڑکا جاتا ہے یا لخلخہ سونگھا جاتا ہے۔

شیرہ چینی یا شہد کو شربت کے قوام پر لانا شیرہ کہلاتا ہے۔

ضماد۔ لیپ

ایک یا چند ادویہ کے سفوف کو پانی سے حلوے کی طرح گاڑھا کر کے بدن کے کسی ورم درد اور سوزش کے مقام پر لگاتے ہیں۔

طلاء پتلا لیپ

طلاء ضماد سے تیز ہوتا ہے اسی وجہ سے پتلا کر کے لگاتے ہیں یہ دوا اکثر کسی عضو (عضو تناسل) کی کجی دور کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ ایسی دوا سے چھالے یا دانے نکل آتے ہیں یا سوزش ہو جاتی ہے جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مقام ماؤف میں دوران خون پہلے سے بڑھ جائے جس سے وہ عضو دوبارہ صحیح کام کرنے لگ جاتا ہے۔

عطوس کسی دوا کو سونگھنا یا نسوار لینا یا ہلاس بھی کہتے ہیں ایسی دوا سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں اطباء چھینک لانے والی دوا کو ہی عطوس کہتے ہیں۔

غرغرہ حلق میں کسی دوا کا جوشاندہ یا خیساندہ پھیرانا

بعض دفعہ کسی مریض کے گلے کی غشاء مخاطی میں سوزش ورم یا خراش ہو جاتی ہے جسے تحلیل کرنے کے لئے طبیب ایک یا چند ادویہ کا کا جوشاندہ یا خیساندہ مریض کو گلے میں پھرانے کے لئے تجویز کرتا ہے۔

مثلاً جب کسی مریض کے گلے میں خناق ہو جاتا ہے جس سے اکثر موت واقع ہو

Scanned by CamScanner

جایا کرتی ہے طبیب پوست ریٹھا ایک تولہ کو پاؤ بھر پانی میں ابال کر پن کر نیم گرم پانی کے غرغرے کرنے کو کہتا ہے جس کے استعمال کے چند منٹ کے بعد سوزش ورم کم ہو جاتا ہے۔

فتیلہ بتی

کپڑے یا روئی کی بتی بنا کر شہد یا دواؤں میں تر کر کے کان ناک یا کسی گہرے زخم میں رکھاتے ہیں۔

فرزجہ شافہ یا بتی

دوا کی بتی یا مخصوص شافہ عورت کی اندام نہانی میں رکھا جاتا ہے۔ڈاکٹری میں TAMPON کہتے ہیں۔

قطور قطرے کی جمع ہے قطرے ڈالنا یا ٹپکانا

جسم کے کسی سوراخ (ناک کان) میں قطرے ڈالتے ہیں ۔

کاجل دھوئیں کی کالک

روئی یا کپڑے کی بتی کو تیل یا دواؤں میں کر کے اس کا کاجل حاصل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں کاجل لینے کے عمل کو تدخین (دھواں بنا) کہتے ہیں

کاجل بنانے کا طریقہ

روئی یا کپڑے کی بتی کو دیئے میں ڈال کر جلاتے ہیں اوپر کوئی دیگچی کی طرح کا گول برتن رکھ دیتے ہیں جس میں دھواں کاجل کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے جسے اتار

Scanned by CamScanner

کر محفوظ کر لیتے ہیں اور بوقت ضرورت آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

کحل سرمہ انتہائی باریک دوا کو جو سلائی سے آنکھوں میں لگائی جا سکے کہتے ہیں ڈاکٹری COLLYRIU میں کہتے ہیں۔

کماد نکور کرنا سینک دینا

خشک یا تر دوا کو گرم کر کے مقام ورم یا درد پر نکور کرتے ہیں۔ مثلاً ریت کو گرم کر کے کپڑے میں باندھ کر مقام ماؤف پر نکور کرتے ہیں یا چند ادویہ کے جوشاندہ کو مقام ماؤف پر تولیہ رکھ کر نکور کرتے ہیں بعض دفعہ اینٹ یا پتھر گرم کر کے بھی نکور کی جاتی ہے ڈاکٹری میں اسے FOMENTATION کہتے ہیں۔

لخلخہ کسی دوا سے اٹھنے والے بخارات یا گیس سونگھنا لخلخہ کہلاتا ہے مثلاً نوشادر اور ان بجھ چونا کی ڈلیوں کو کھلے منہ والی بوتل میں ڈال کر رکھ دیتے ہیں جن کے ملنے سے گیس نکلتی ہے جو بند نزلہ درد سر اور دماغ سے بذریعہ ناک غلیظ ریشہ بلغم خارج کرنے کے لئے مفید ہوتی ہے ایسی سونگھنے والی دوا کو ڈاکٹری میں INHALTION کہتے ہیں۔

لطوخ لیپ سے پتلی اور طلاء سے گاڑھی تر دوا کا لیپ کرنا۔

مغلی جوشاندے کا دوسرا نام ہے کسی دوا کو پانی میں بھگو کر پھر جوش دے کر پلاتے ہیں اسے ڈاکٹری میں PTISAN کہتے ہیں۔

مضمضہ کلی کرنا

کسی دوا کے محلول کو منہ میں پھیرنا یا کلی کرنا کہلاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

یادداشت

یاد رکھیں کہ غرغرہ گلے میں پانی پھیرنے کو کہتے ہیں اس کے برعکس مضمضہ صرف منہ میں پانی پھیرنے کو کہتے ہیں۔

نشوق کسی تر دوا کو ناک میں چڑھانا یا سڑکنا۔

نُطول تریڑا کسی سوزش ورم اور درد کے مقام پر ایک یا چند ادویہ کے جوشاندہ کا کسی قدر فاصلہ سے دھارنا یا گرنا نطول کہلاتا ہے۔

نفوخ پھونکنا

کسی خشک دوا کو پیس کر نسوار کی طرح ناک یا کسی گہرے زخم میں پھونکنا ڈاکٹری میں اس عمل کو INSUFFIATION کہتے ہیں۔

نقوع ایک یا چند ادویہ کو رات کو پانی میں بھگو دیتے ہیں صبح ٹھنڈا ہی چھان کر پلاتے ہیں جمع نقوعات INFUSION۔

وجور بعض دفعہ مریض اتنا کمزور ہو جاتا ہے کہ وہ خود دوا غذا یا پانی تک پہنچنے سے عاجز آجاتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کا وارث دوا یا پانی وغیرہ کو چمچہ سے پلاتا ہے ایسی صورت کو عام لوگ وجور یا حلق میں دوا ٹپکانا کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

تعارف وہ خشک پسی ہوئی دوا جو بصورت نسوار ناک میں سڑکی جائے یا ناس لی جائے تاکہ ناک کے اوپر دماغ کی طرف رکے ہوئے مادے خارج ہو جائیں ایسی چھینکیں لاکر فضلات کا اخراج کرتی ہیں۔ بعض لوگ انہیں صرف چھینکیں لانے کے لئے استعمال کرتے ہیں اسی نسبت سے انہیں عطوس یا عطوسات بھی کہتے ہیں ڈاکٹری میں انہیں ارہائن ERRHINE کہتے ہیں۔

نفوخ رُعاف

بعض دفعہ کسی مریض کا خون پتلا ہو جاتا ہے جسم کے کسی حصہ میں معمولی خراش آجائے تو خون نکلنے لگتا ہے اور عام تدابیر سے خون بند نہیں ہوتا۔

اگرچہ ماہرین قانون مفرد اعصابی خون بند کرنے کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی اقذیہ ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ لیکن خون بند ہونے کی بجائے اور زیادہ آنے لگتا ہے۔ حکیم حیران ہوتا ہے۔ خون بند ہونے کے اصول پر پوری پابندی کی گئی ہے لیکن پھر بھی خون بند نہیں ہو رہا۔ وجہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے علاج چھوڑ دیتا ہے۔

Scanned by CamScanner

لیکن یاد رکھیں

ایسے مریض کے خون میں سوداویت و لیفین جیسی رطوبات کم ہو چکی ہوتی ہیں خون کا قوام پتلا ہوتا ہے۔ چونکہ خون میں انجماد نہیں ہوتا اس لئے اخراج بند نہیں ہوتا۔ اگر ایسے مریض کو نکسیر آئے اور جلد بند نہ ہوتی ہو تو اسے یہ نفوخ سونگھائیں۔ اور اسے اندرونی طور پر کھلائیں بھی۔ غذا عضلاتی اعصابی دیں۔ انشاء اللہ چند دنوں کے اندر مستقل فائدہ ہوگا۔

ہوالشافی | گل انار۔ مازو سبز۔ پھٹکڑی۔ دم الاخوین۔ افیون ہر ایک ہم وزن۔

ترکیب تیاری | پہلے افیون باریک کرلیں پھر باقی ادویہ باریک کرکے شامل کرلیں۔

مقدار خوراک | ¼ گرام سے نصف گرام صبح دوپہر شام

بطور نسوار ایک رتی صبح ایک دوپہر اور ایک رتی شام نسوار یا نفوخ کرائیں۔ انشاء اللہ ناک میں لگتے ہی خون بند کردے گا۔ اسی طرح چند کھلائیں بھی اور ناک میں بھی لگائیں بھی ہمیشہ کے لئے خون کا اخراج بند ہو جائے گا۔

نفوخ مخرج کرم پلنی

ہوالشافی | پرانے جوتے کا تلا لے کر جلالیں۔ باریک کرکے محفوظ کرلیں۔ اگر کسی کے ناک میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو اسے یہ نفوخ سونگھائیں۔ کیڑے خارج ہو جائیں گے۔

نفوخ شقیقہ

Scanned by CamScanner

دردِ سر تو عام طور پر ہوتے رہتے ہیں جو معمولی علاج معالجہ سے رک جاتے ہیں لیکن بعض دفعہ بائیں طرف کا دردِ سر صبح طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب سے ختم ہو جاتا ہے دوسرے دن پھر وہی پورا چکر لگاتا ہے۔

ایسا دردِ سر عام دردِ سر کی ادویہ اغذیہ سے ختم نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس کا تعلق سورج سے ہوتا ہے یا دوسرے لفظوں میں یہ دردِ سر گرمی سے ہوا کرتا ہے جب گرمی کم ہوتی ہے تو بند ہو جاتا ہے۔ ایسا درد۔ دردِ شقیقہ کہلاتا ہے اس کا علاج سرد اور مخرج صفراوی رطوبات ادویہ اغذیہ ہوتا ہے۔

اس مقصد کے لئے اطبائے نفوخ بنائے ہیں جن کے استعمال سے فوراً درد شقیقہ ختم ہو جایا کرتا ہے۔

ہوالشافی کٹائی خورد۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱۰/۱۰ گرام۔
کشمیری پٹھ ۵۰ گرام

سب کو پیس کر نسوار کی طرح باریک کر کے محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال اگر کسی کو صبح سورج نکلتے وقت درد شروع ہوتا ہو تو اسے یہ نفوخ سونگھائیں اور ایک ایک گرام صبح دوپہر شام کھلائیں بھی۔

نوٹ: سونگھنے کے بعد ۲، ۳ گھنٹہ تک سر پہ پانی نہ ڈالیں تاکہ فضلات کا اخراج بند نہ ہو جائے۔

Scanned by CamScanner

جب غدی عضلاتی تحریک زوروں پر ہو جائے تو اعصاب و دماغ میں سکون ہو جایا کرتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض دفعہ یکدم اعصاب میں سکون ہونے کی وجہ سے عصبی تحریکات دل کو پہنچنا بند ہو جاتی ہے۔ جس سے ارادی حرکت یکدم رک کر غیر ارادی حرکت شروع ہو جاتی ہے۔ مریض غش کھا کر گر پڑتا ہے بعض دفعہ اس کے منہ سے جھاگ بھی آتی ہے۔ بے قاعدہ حرکت کرتا ہے یہ حرکات ایک دو منٹ سے نصف گھنٹہ تک ہو سکتی ہیں جونہی عصبی رو دوبارہ چلتی ہے تو عام علامات غائب ہو جاتی ہیں۔

اطبا اس حالت کو صرع کے نام سے پکارتے ہیں۔

اس حالت کے علاج کے لئے دماغ کو تحریک دینا ضروری ہوتا ہے تاکہ جلد دماغ سے تحریکات شروع ہو سکیں۔ چونکہ ناک دماغ سے قریب ہے اس لئے صرع کے دورہ کو کھولنے کے لئے اطبا نے نفوخ بنائے ہیں جو نفوخ صرع کے نام سے مشہور ہیں۔

ہوالشافی | چاول دیسی ہوں یا ولایتی، باسمتی ہوں یا پرمل ۵۰ گرام لیکر آک کے دودھ میں بھگو دیں۔ دوسرے دن نکال کر خشک کر کے باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال | صرع یعنی مرگی کے مریض کو صبح شام سونگھائیں تاکہ دورہ نہ پڑے۔ اگر دورہ پڑ گیا ہو تو دورہ کے دوران سونگھائیں چند دن میں مستقل فائدہ ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

ماء الجبن

تعارف تبخیر معدہ۔ ریاح معدہ۔ بدہضمی۔ پاخانہ کی بے قاعدگی۔ پیٹ میں گڑگڑ ہونا۔ جسے عرف عام میں پیٹ رجانا یا پیٹ پکنا بھی کہتے ہیں۔ وغیرہ ایسی تکلیف دہ اور پریشان کن علامات ہیں جس مریض کو لاحق ہو جائیں تو اسے بہت موت نظر آنے لگتی ہے۔ گھبراہٹ بے چینی کا یہ عالم ہوتا ہے کہ جونہی ریاح رکتی ہے فوراً مریض گھر والوں کو بلا لیتا ہے کہ اب میری موت آنے والی ہے مجھے بخش دو۔ میرے پاس بیٹھے رہو کہیں میں ابھی مر نہ جاؤں چونکہ مریض عجیب و غریب باتیں کرنے لگتا ہے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص یا آدمیوں کو بولنے تک نہیں دیتا بلکہ اپنی ہی رام کہانیاں (دکھ) سناتا ہے۔ کھانے پینے کی ہر شے کو شک کی نظر سے دیکھتا ہے جب اسے استعمال کرنے لگتا ہے تو سوچتا ہے کہ کہیں یہ میرے لئے زہر نہ ہو۔ یا اس میں کسی کی غلطی سے زہر نہ مل گیا ہو۔ اگر وارث اس کے لئے کسی معالج سے دوا لا کر دیتے ہیں تو اسے کھانے سے انکار کر دیتا ہے ایک دو خوراک سے زیادہ نہیں کھاتا اور کہتا ہے کہ یہ دوا مجھے یہ تکلیف دیتی ہے اس جگہ درد کر دیتی ہے میرے پیٹ میں ہوا بھر دیتی ہے جب یہ علامات عرصہ دراز تک رہتی ہے تو عام لوگ کہتے ہیں

Scanned by CamScanner

کہ یہ تو تبخیر کا مریض ہے اور کوئی کہتا ہے کہ یہ تو مراق میں مبتلا ہے۔
طبیب حضرات اس قسم کے مریضوں کو تبخیر ریاح معدہ اور گیس کا مریض تشخیص کرتے ہیں۔
چونکہ گیس اور ریاح سب اشیاء سے زیادہ دودھ سے بنتی ہیں لہذا جہاں دوسری اغذیہ کا پرہیز کرایا جاتا ہے وہاں دودھ خالص پینے سے منع کر دیا جاتا ہے اور دودھ کی جگہ دودھ پھاڑ کر اس کا پانی پینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

ماءالجبن کا مطلب

مارالجبن کا مطلب ہے دودھ کا پانی ڈاکٹری میں اسے وے WHEY کہتے ہیں۔

ماءالجبن کن جانوروں کے دودھ سے بنایا جاتا ہے

عام طور پر بھینس، گائے اور بکری کا دودھ ملتا ہے چونکہ تبخیر اور ریاح کے مریضوں کو گھی اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا۔ بلکہ اس سے ایک طرف گھبراہٹ ہوتی ہے دوسری طرف ہضم نہیں ہوتا۔ بھینس اور گائے کے دودھ میں گھی کافی مقدار میں ہوتا ہے۔ لہذا بکری کے دودھ میں گھی بہت کم ہوتا ہے لہذا محققین نے بکری کے دودھ سے مارالجبن بنانے کی ہدایت کی اور یہ بھی ہدایت کی ہے کہ بکری بھی بورے رنگ کی ہو۔

تبخیر مالیخولیا اور مراق کے مریضوں کی تحریک

تبخیر، مالیخولیا اور مراق کے مریضوں کو خلیط سودا کے خون میں اجتماع کے مریض

Scanned by CamScanner

ہوتے ہیں۔ ان کے جسم سے جب تک سودا صفرا میں تبدیل نہیں ہو جاتا یا جسم و خون سے خارج نہیں ہو جاتا اس وقت تک اسی حالت میں مبتلا رہتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاً کے تحت ایسے مریض عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی تحریک میں مبتلا رہتے ہیں۔

بکری کے دودھ اور گائے بھینس کے دودھ میں فرق

قارئین قانونِ قدرت ہے کہ جتنا بڑے جسم کا جانور ہوتا ہے اتنا ہی وہ سرد مزاج کا ہوتا ہے۔

بھینس چونکہ گائے کے حجم اور وزن میں زیادہ ہوتا ہے اس لئے اس کا دودھ اعصابی عضلاتی ہوتا ہے اور اس میں روغن (گھی) بھی زیادہ ہوتا ہے۔

جبکہ گائے کے گوشت اور دودھ میں بھینس کی نسبت گھی کم لیکن حرارت زیادہ ہوتی ہے۔

اس کے برعکس بکری۔ گائے کی نسبت حجم و جسم اور گوشت میں بہت کم ہوتی ہے لیکن اس کے گوشت اور دودھ میں حرارت و صفرا کی کثرت ہوتی ہے یعنی اگر بھینس اعصابی عضلاتی مزاج کی حامل ہے تو گائے اعصابی غدی مزاج کی مالک ہے جبکہ بکری کا مزاج غدی اعصابی ہے

چونکہ تبخیر اور یرقان کے مریضوں کو سودا کے ختم کرنے کے لئے صفرا و حرارت

Scanned by CamScanner

کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے ان کے لئے بکری کے گوشت اور دودھ سے اچھی کوئی چیز نہیں۔ دودھ بھی اگر پھاڑ کر پلایا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

مارالجبن بنانے کی ترکیب

جس بکری کا دودھ لے کر مارالجبن بنانا ہو۔ ایسی بکری کو بچہ جننے سے پہلے کاہو۔ خرفہ۔ کاسنی۔ برسیم۔ پالک۔ جو۔ دھنیا۔ باتھو۔ مکو وغیرہ کا چارہ کھلاتے رہنا چاہیے۔ بچہ جننے کے بعد تو ضرور ہی ان اشیاء میں سے کھلانا ضروری ہے۔

جب بچہ جنے تقریباً ۴۰ دن ہو جائیں تو ایسی بکری کا دودھ لیکر قلعی دار دیگچی میں آگ پر گرم کریں جب جوش آنے لگے تو دودھ میں ست لیموں یا لیموں کا پانی یا ترش لسی تھوڑی سی ڈال دیں اور چمچی سے ہلاتے رہیں چند منٹ میں دودھ پھٹ جائے گا۔

اب دیگچی کو چولھے سے اتار لیں۔ سرد ہونے پر دودھ کی تمام تلچھٹ چھدروں کی صورت میں نیچے بیٹھ جائے گی دودھ کا پانی موٹے کپڑے سے چھان لیں یہی چھانا ہوا دودھ کا پانی مارالجبن ہے۔

مارالجبن پینے کی ترکیب

مارالجبن جیسے بکری کے دودھ کو پھاڑ کر بنایا گیا ہے پہلے روز ۵، گرام

Scanned by CamScanner

مارالبجین ۲۵ گرام شربت عناب یا عرق مکو میں ملا کر پلائیں۔

دوسرے روز اسی طرح روزانہ ۲۵ گرام مارالبجین اور ۵ گرام شربت عناب یا عرق مکو بڑھاتے جائیں جب مارالبجین (دودھ کے پانی کا وزن) ۲۵۰ گرام ہو جائے اور شربت عناب یا عرق مکو ۵۰ گرام ہو جائے تو ہر روز اسی نسبت سے مارالبجین روزانہ کم کرتے جائیں اور ساتھ شربت عناب یا عرق مکو بھی کم کرتے جائیں۔ جب دوبارہ پہلے وزن پر آجائیں تو چند دن پی کر روک دیں۔

اور مسہل غدی اعصابی قانون مفرد اعضا کے فارما کوپیا والا کھلائیں کہ دو تین دست آجائیں۔ جلاب ختم ہونے کے بعد پھر مارالبجین اوپر والی ترکیب سے پلانا شروع کر دیں، اسی تناسب سے مارالبجین اور شربت عناب وغیرہ بڑھاتے جائیں۔

دس دن بعد پھر مارالبجین کی بجائے مسہل غدی اعصابی دیں جس سے دو تین دست آجائیں دست بند ہونے کے بعد مارالبجین اور شربت عناب وغیرہ شروع کرا دیں جب مارالبجین پیتے ۴۵ دن ہو جائیں تو مزید مارالبجین پلانا بند کر دیں البتہ اگر مریض مزید پیٹ میں ریاح وغیرہ محسوس کرے تو چند دن اور مارالبجین پی سکتے ہیں۔

مارالبجین پینے کے دوران احتیاطیں

جس مریض نے مارالبجین پینا ہے اسے مارالبجین نیم گرم پینا چاہیے۔

مارالبجین میں مناسب میٹھا اور نمک ملا لیا کریں۔

اگر مارالبجین صبح دوپہر شام پیا جائے تو بے حد فائدہ مند ہے۔ بعض

Scanned by CamScanner

اطبا مارالجبن گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے پینے کی ہدایت کرے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ صبح۔ دوپہر شام پینا چاہیے۔ تاکہ اچھی طرح ہضم بھی ہوتا رہے۔
اور چونکہ مارالجبن پینے کے بعد کچھ دیر چہل قدمی کرنا ضروری ہے اس لئے مریض کو مارالجبن دن میں تین بار پینے کے دوران چہل قدمی آسانی سے ہو سکے گی۔

سیالکوٹ کے علاقہ اور اس میں مارالجبن کرنے کے کئی مرکز ہیں وہاں سے جو مریض مارالجبن کراتے آئے ہیں وہ اکثر بتاتے ہیں کہ وہاں کے معالج مارالجبن پینے والے مریض کو جو چل پھر سکتا ہے نصف سے ڈیڑھ میل تیز چلنے بلکہ بھاگنے کے لئے ہدایت کرتے ہیں۔ تاکہ معدہ میں پیا ہوا مارالجبن جلد ہضم ہو سکے اور نئی غذا کھانے کے لئے معدہ تیار ہو سکے۔

یادداشت مارالجبن کرانے کے لئے معتدل موسم جس میں گرمی سردی اعتدال پر ہو بہتر سمجھا جاتا ہے اور اسی موسم میں مارالجبن کرانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

لیکن جو مریض سخت سردی اور سخت گرمی میں بیمار ہو جائے اس کا مارالجبن اسی موسم میں شروع کرا دینا چاہیے اسے یہ نہیں کہنا چاہیے کہ آپ ۳، ۴ ماہ کا انتظار کریں جب موسم اعتدال پر آئے گا تمہارا مارالجبن کریں گے نہ مریض اتنی انتظار کر سکتا ہے نہ اسے کرنا چاہیے۔

مارالجبن کیساتھ ادویہ کا استعمال

اکثر معالجین ضرورت کے مطابق تنقیہ سودا کے لئے شربت افتیمون یا مخرج سودا ادویہ کھلاتے ہیں جن کے نسخے درج ذیل ہیں۔

Scanned by CamScanner

شربت افتیمون

ہوالشافی افتیمون۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۸۰ گرام۔ بسفائج۔ گل سرخ برگ بنفشہ۔ سوتف۔ پرسوشاں منقی ہر ایک ۲۵ گرام گاؤزبان۔ عناب۔ خطمی ہر ایک ۲۰ گرام۔ چینی ایک کلو۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو توڑ پھوڑ کر ایک کلو پانی میں بھگو دیں صبح چند جوش دیکر چھان لیں اور چینی ملا کر شربت کا قوام بنا لیں اور محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک : ۳۰ گرام سے ۵۰ گرام ہمراہ ماء الجبن

مسہل سودا

ہوالشافی پوست ہلیلہ کابلی ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ غاریقون ۔ بسفائج
۱۰ گرام ۱۰ گرام ۲ گرام ۵ گرام
گل گاؤزبان ۔ افتیمون ۔ اسطوخودوس ۔ نمک طعام ۔ لاجورد مغسول ۔ خربق سیاہ
۵ گرام ۵ گرام ۵ گرام ۲ گرام ۱۲ گرام

سب ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرام حسب ضرورت جس کے کھانے کے بعد دو تین جلاب ہجائیں

Scanned by CamScanner

جو چھدریاں دودھ بچا لینے اور پینے کے بعد باقی بچتی ہیں انہیں ضائع نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ بھی قیمتی اجزا ہیں۔

ان چھدریوں کے برابر وزن روغن چنبیلی اور دیسی گھی ملا کر خوب رگڑ کر مریض کے تمام جسم پر مالش کرائیں جو تقریباً نصف گھنٹہ سے ایک گھنٹہ تک کرنی چاہیے یہ عمل مارا لجبن پینے کے ساتھ ساتھ تقریباً ۴۵ دن تک جاری رہنا چاہیے۔

یادداشت مسہل اتنا ہی دینا چاہیے جس سے دو تین جلاب آئیں۔ زیادہ مسہل کمزوری کا باعث ہوتا ہے۔

مارا لجبن کے مریض کا ماحول کیسا ہونا چاہیے؟

جس مریض کا مارا لجبن کیا جا رہا ہو اس کا رہنے کا ماحول بہت اچھا ہونا چاہیے جہاں مریض رہتا ہو وہاں شور شرابہ نہیں ہونا چاہیے۔ گھر پر سکون ہو۔ کمرے ہوادار ہوں۔ اگر ممکن ہو تو مریض کی چاہت عادت اور تفریح طبع کے لئے تلاوت قرآن پاک۔ گیت۔ گانے۔ فلم وغیرہ مہیا کئے جائیں تاکہ مریض نفسیاتی طور پر خوش رہے دل میں مفرح صورت پیدا کرے۔

کیونکہ

علمی و سائنسی طور پر یہ حقیقت تسلیم کی جا چکی ہے کہ اگر کسی انسان کو خوش کر دیا جائے تو اس کا وزن نصف کلو بڑھ جایا کرتا ہے۔ لیکن اگر کسی انسان کو غمگین اور پریشان کر دیا جائے تو اس کا وزن نصف کلو سے بھی زیادہ فوراً کم ہو جایا کرتا ہے بلکہ اگر وہ بیمار ہے تو اس کی بیماری دیکھتے ہی دیکھتے دگنی ہو جاتی ہے

Scanned by CamScanner

کھار

اس کائنات میں تین قسم کے مادے پائے جاتے ہیں
۱۔ کھار یا الکلی ۲۔ ترشی یا ایسیڈٹی ۳۔ نمک یا سالٹس
ظاہر ہے ان تین مادوں میں ایک کھار بھی ہے
یاد رکھیں یہ تینوں مادے ہر شے میں کم و بیش پائے جاتے ہیں۔
جس چیز میں جو مادہ زیادہ ہوتا ہے اس کے نام سے وہ چیز بولی جاتی ہے مولی جو کھار گنا۔ ریوند خطائی میں کھاری مادے زیادہ پائے جاتے ہیں اس لئے انہیں کھاری اشیاء کہتے ہیں۔
اسی طرح لحاٹر۔ املی۔ آلو بخارا۔ مالٹے۔ کنوں وغیرہ ترشی کے حامل ہیں جس کی وجہ سے ترشابی اشیاء کہلاتی ہیں۔

کسی چیز سے کھار نکالنے کا طریقہ

جس بوٹی یا شے سے کھار نکالنا مقصود ہو اسے پہلے خشک کرلیں پھر آگ لگا کر جلالیں راکھ کو اٹھا کر برابر وزن پانی ڈال دیں۔ دوسرے دن ایک کھلے منہ والا برتن لیکر اس کے منہ پر چار تہہ کردہ کپڑا کس دیں پھر کپڑے پر گھلی راکھ

Scanned by CamScanner

رکھ کر اوپر پانی ڈالیں ، راکھ میں سے کھار پانی میں حل ہو کر نیچے والے برتن میں بیٹھ جائے گی جب راکھ کا ذائقہ ختم ہو جائے تو مزید پانی ڈالنا بند کر دیں۔ اب کھار والے پانی کو خشک کر لیں چاہے بڑے پلیٹ نما برتن میں ڈال کر خشک کریں چاہے آگ پر پانی اڑا دیں جو کچھ باقی بچے گا وہ اس شے کی کھار ہو گا۔

کھار اور نمک میں فرق

کھار کا طریقہ لکھ دیا ہے اگر کسی چیز کا نمک بنانا ہو تو اوپر والے طریقے سے اس چیز کی کھار بنا لیں پھر جس مزاج کی وہ اصل شے تھی اس مزاج کا تیزاب ملا دیں فوراً نمک بن جائے گا۔

مثلاً اعصابی مزاج کی شے سے جو کھار حاصل کی ہو اس میں نائٹرک ایسڈ یعنی شورے کا تیزاب ملا دیں۔

اگر وہ شے عضلاتی مزاج کی ہو تو اس میں گندھک کا تیزاب ملا دیں اسی طرح غدی مزاج والی دوا کی کھار میں نمک کا تیزاب ملانا پڑے گا۔

یادداشت اکثر طبیب راکھ میں رات کو پانی ڈال کر رکھ دیتے ہیں۔ دوسرے دن ٹھہرا ہوا پانی لیکر خشک کر کے راکھ بنا لیتے ہیں یہ طریقہ تو درست ہے لیکن اکثر کچھ کھار راکھ میں رہ جاتی ہے۔

کھار ترپھلہ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہم وزن لیکر جلائیں پھر اوپر دیئے ہوئے طریقہ سے کھار پانی میں حل کر کے خشک کر لیں پانی خشک ہونے پر کھار محفوظ کر لیں۔

Scanned by CamScanner

مقدار خوراک ½ گرام سے ½ ۱ گرام صبح شام ہمراہ ترنجبین لسی کے کھائیں

افعال واثرات عضلاتی اعصابی ہیں۔

خواص وفوائد حابس وقابض ہے مجفف رطوبات ہے اسی وجہ سے نزلہ وزکام کو مفید ہے نزولِ الماء کے لئے بے حد مفید ہے رطوبات کی زیادتی سے اگر دماغ پر بوجھ ہو تو اس کے اس استعمال سے رفع ہو جاتا ہے۔ مقوی دماغ ہے۔

یادداشت ترھیدہ کا نمک پانی میں حل کر کے اگر سفید بالوں پر لگائیں تو بال سنہری مائل ہو جاتے ہیں۔

کھارجو

اسے جوکھار بھی کہتے ہیں۔

ھوالشافی حسب ضرورت جو کے سبز پتے بمعہ پودے مع پھل کاٹ کر خشک کر لیں حسب دستور جلا کر راکھ بنا کر کھار بنا لیں

مقدار خوراک نصف گرام سے ایک گرام

افعال واثرات اعصابی عضلاتی ہے

خواص وفوائد جوکھار مدر بول اور معزج بلغم ورطوبات فاسدہ ہے ہاضمہ درست کرتی ہے۔ صفرا کے اخراج کے لئے بے حد مفید ہے اپنی اس صفت کی وجہ سے یرقان اور پتہ کی پتھریوں کے اخراج کے لئے مفید ہے۔

Scanned by CamScanner

کھار چرچٹہ

ھوالشافی چرچٹہ کے پودے سایہ میں خشک کرکے بند جگہ پر جلا لیں حسب دستور کھار حاصل کرکے محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک: نصف گرام سے ایک گرام

افعال واثرات: غدی اعصابی ہیں۔

خواص وفوائد چونکہ مخرج غلیظ بلغم وصفرا ہے اس لئے خشک دم خشک کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے۔ قاحر ریاح استسقاء کے پانی کے اخراج کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

درد شکم خصوصاً انتڑیوں کی سوزش رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

نوٹ: دیدار کشتہ ساز اس سے پارہ سنکھیا کو قائم الناء کرتے ہیں۔

کھار مولی

مولی معہ پتوں کے قیمہ کرکے تیز دھوپ پر خشک کرلیں حسب دستور جلا کر کھار تیار کرکے محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو ماشہ

افعال واثرات: اعصابی غدی ہیں۔

خواص وفوائد محرک دماغ واعصاب ہے۔ مخرج صفرا ہے اور محلل جگر ہے مخرج صفرا ہونے کی وجہ سے خفقان قلب کے لئے

Scanned by CamScanner

خصوصیت سے مفید ہے پتہ کی پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرتی ہے بے حد ہاضم ہے۔

مصنوعی نمک مولی

آج کل بازار میں جو نمک مولی ملتا ہے اس میں نمک مولی کا نشان تک بھی نہیں ہوتا یعنی سب کا سب جعلی نمک ہوتا ہے چونکہ وہ بھی ہاضم ہوتا ہے اس لئے اسے مولی کے نمک کے طور پر فروخت کیا جاتا ہے اور عوام کو اصلی اور نقلی کا پتہ بھی نہیں چلتا۔

ھوالشافی : اجوائن دیسی کسی برتن میں ڈال کر اوپر اتنا تیزاب گندھک ڈالیں کہ اجوائن تیزاب میں ڈوب جائے اب اسے ہفتہ بھر کے لئے محفوظ جگہ پر رکھ دیں پانچ سات دن بعد اجوائن کے دانے مسل کر دیکھیں اگر پس جائیں اور رڑک معلوم نہ ہو تو نمک مولی تیار ہے۔

اب اس مرکب کے ۳۰ گرام میں ۴۵۰ گرام سادہ نمک جسے نمک طعام بھی کہتے ہیں ملا کر کپڑ چھان کر لیں۔ بس مصنوعی نمک مولی تیار ہے۔

ترشی کا حامل ہونے کی وجہ سے نمک مولی سے بھی زیادہ ہاضم ہے ضعف معدہ اور ریاح معدہ کا تریاق ہے۔

Scanned by CamScanner

مربہ جات

تعارف مربہ کی جمع مربہ جات ہے۔ مربی عربی لفظ ہے جس کے معنی (پالا ہوا) ہیں جسے اردو میں پروردہ کہتے ہیں۔

بعض پھل کمزور نحیف مریضوں کے لئے بے حد مفید ہوتے ہیں اگر وہ کسی تکلیف میں مبتلا ہو جائیں تو کھا کر صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ طبیب حکما ایسے لوگوں یعنی مریضوں کو علاج کے دوران غذا کے طور پر کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔

یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ ہر پھل سال بھر میں ایک بار ۲، ۳ ماہ تک تازہ حالت میں ملتا ہے پھر اس کی پیداوار ختم ہو جاتی ہے اور تقریباً ۸، ۹ ماہ تک نہیں ملتا۔

لیکن انسان بیمار تو ہر وقت ہوتا رہتا ہے۔ مرض میں زیادہ دیر مبتلا رہنے سے کمزور اور نحیف ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں انہیں پھلوں کی بے حد ضرورت ہوتی ہے۔

موسم نہ ہونے کی وجہ سے ان کی تکلیف کو رفع کرنے کے لئے ان کی طبیعت کا پھل میسر نہیں ہوتا۔

Scanned by CamScanner

اس مشکل کو حل کرنے کے لئے طبیب حضرات اور دواساز حضرات تازہ پھلوں کو محفوظ کر لیتے ہیں اور بوقت ضرورت مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ جب کوئی پھل محفوظ کر لیا جاتا ہے تو اسے پروردہ پالا ہوا یا مربّی کہتے ہیں۔

محفوظ کرنے یا مربّی بنانے کی ترکیب

جس پھل کو محفوظ کرنا ہو یا مربہ بنانا ہو اسے چھیل کر کپڑے میں پوٹلی کی طرح باندھ کر پانی میں اس قدر جوش دیتے ہیں کہ وہ نرم ہو جاتا ہے پھر پوٹلی سے نکال کر کھلی فضا (ہوا) میں دو تین گھنٹے رکھ دیتے ہیں تاکہ ان کے اندر باہر کا فاضل پانی نکل جائے۔

جب پھل ہوا میں رکھ دیا جاتا ہے اس دوران چینی کا شہد کی مانند قوام بنا لیا جاتا ہے۔ قوام تیار ہونے اور قدرے سرد ہونے پر پھل قوام میں ڈال دیا جاتا ہے چونکہ پھل میں سے پوری طرح پانی خارج نہیں ہوتا جب پھل قوام میں ڈالتے ہیں تو اس کے اندر میٹھا وزنی ہونے کی وجہ سے جذب ہونے لگتا ہے اور پانی پھل سے نکل کر شیرہ میں مل جاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شربت کا قوام پتلا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا دواساز شیرہ نکال کر چند جوش دیتا ہے جب قوام گاڑھا ہو جاتا ہے پھر وہی پھل شیرہ میں ڈال دیتا ہے اگر پھر بھی قوام پتلا ہو جائے تو دوبار پھل نکال کر شیرہ کو گاڑھا کرتا ہے اور پھل ڈال کر مہینوں کے لئے محفوظ کر لیتا ہے۔

Scanned by CamScanner

یادداشت

اگر شیرہ میں پھل ڈالنے کے بعد شیرہ پتلا ہو جائے اور اسے گرم کر کے گاڑھا نہ کیا جائے تو مربی خراب ہو جاتا ہے اکثر اوقات پھپھوندی لگ جاتی ہے جس سے مربی قابلِ استعمال نہیں رہتا۔

نوٹ: بعض دفعہ قوام زیادہ گاڑھا ہو جاتا ہے جس سے قوام جم جاتا ہے اگر قوام زیادہ گاڑھا ہو جائے اور جمنے کا خطرہ ہو تو فی کلو ۲ گرام پھٹکڑی ڈال دیں۔

یادداشت

عام طور پر سیب، ناشپاتی، بیلگری اور آم وغیرہ چھیلنے اور بیج نکالنے کے وقت نمکین پانی (جس میں فی کلو ۵۰ گرام پانی میں ۲ گرام نمک ڈالا گیا ہے۔ میں ڈبونا چاہیے ورنہ جہاں سے چھلکا اتارا ہوگا وہ کی سطح سیاہی مائل ہو جائیگی۔

یادداشت

جس پھل کا مربی ڈالنا ہو وہ پختہ اور سخت ہونا چاہیے نرم پھل کا مربی نہیں ڈالنا چاہیے۔

Scanned by CamScanner

مربّی آملہ

آملے دو قسم کے ہوتے ہیں یعنی چھوٹے آملے جو بیری کے بیر سے قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ دوسرے بڑے آملے جنہیں قابلی آملے یا بنارسی آملے کہتے ہیں۔

ترکیب تیاری حسب ضرورت چھوٹے یا بڑے آملے لیکر تین گنا پانی میں چند جوشش دیں پھر ہاتھ سے دبا کر دیکھیں کہ پک کر نرم ہو گئے ہیں یا نہیں اگر نرم ہو گئے ہوں تو بہتر ورنہ دو تین جوشش اور دے لیں۔

اب چینی یا شہد کے قوام میں ڈال دیں دوسرے دن دیکھیں کہ قوام پتلا ہو گیا ہے یا نہیں اگر پتلا ہو گیا ہو تو آملے نکال کر شیرہ تو پکا کر گاڑھا کر لیں اور آملوں کو ڈال دیں تیسرے دن پھر دیکھیں اگر قوام پتلا ہو گیا ہو تو پھر قوام پکا کر گاڑھا کر لیں اب شیشے کے مرتبان میں محفوظ کر لیں

مقدار خوراک ننھے بچے کو ایک آملہ اور بڑے آدمی کو دو سے چار آملے کھلائیں۔

نوٹ: بعض طبیب آملہ کو دھو کر بغیر شیرہ کے کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اگر ان کی تشخیص میں شوگر ہو تو بے شک دھو کر کھانے کی ہدایت

Scanned by CamScanner

کریں ورنہ شیرہ سمیت مربہ کھلانا چاہیے کیونکہ شیرہ میں بھی مربّی کے بہت سے اثرات منتقل ہو چکے ہوتے ہیں شیرہ نہ کھلانا مربّی کے اثرات ضائع کرنے کے مترادف ہے

افعال و اثرات: مربّی آلہ کے افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہیں

خواص و فوائد چونکہ آلہ عضلاتی اعصابی اثرات کا حامل ہے اس لئے یہ حابس و قابض ہے رطوبات بلغمیہ خصوصاً رطوبت بلغمی کھانسی اور دستوں کے لئے مفید ہے ۔ دل کو بے حد تقویت دیتا ہے

مربّی انناس

چونکہ انناس کے اوپر کانٹے ہوتے ہیں لہذا کانٹوں اور چھلکوں کو اچھی طرح چاقو سے اتار دیں پھر گول گول قاشیں تراش لیں ۔

ان قاشوں کو تین گنا پانی میں جوش دیکر نرم کر لیں پھر اتنے شہد یا شیرہ میں ڈالیں کہ تمام قاشیں اچھی طرح ڈوب جائیں ۔

دوسرے دن قوام پتلا ہو جائے تو شیرہ سے قاشیں نکال کر شیرہ کو اتنا پکائیں کہ قوام شہد کی مانند ہو جائے ۔ اب پھر قاشیں شیرہ میں ڈال دیں ۔

مقدار خوراک ۱۰ گرام سے ۲۰ گرام دن میں دو بار

فوائد دل کو قوت دیتا ہے ۔ خفقان القلب کو بے حد مفید ہے ۔

Scanned by CamScanner

مربّی بہی

سیب کی طرح بہی کے گول گول پھل ہیں جس پر چھلکا ہوتا ہے مربّی بنانے سے پہلے چھلکا دور کر دیں ۔

بنانے کی ترکیب | حسب ضرورت بہی کے دانے لیکر صاف کر لیں اور سادہ پانی میں اتنا گرم کہ نرم ہو جائیں اب چینی یا شہد کا قوام بنا کر بہی کے دانے نرم ڈال دیں حسب دستور دوسرے دن شیرہ نکال کر قوام غلیظ کریں ۔ تاکہ خراب نہ ہو جائے ۔

افعال و اثرات : عضلاتی اعصابی ہیں ۔

خواص و فوائد | چونکہ حابس و قابض ہے اس لئے اس کا مربّی قے دستوں کو روکنے کے لئے بے حد مفید ہے خصوصاً پیچش اور دستوں کی خاص دوا ہے ۔

مقدار خوراک : ۲۵ گرام سے ۵۰ گرام دن میں دو بار ہمراہ ترشی لیسی

مربّی بیلگری

بیلگری بھی بہی کی طرح کا پھل ہے ۔ اس کا چھلکا بہت سخت ہوتا ہے

Scanned by CamScanner

لہٰذا مربی بنانے سے قبل اس کا چھلکا ضرور اتار لیں اور پھل کی کئی قاشیں تراش لیں اور اندر سے بیج نکال دیں۔

ترکیب تیاری بیل گری کی قاشوں کو پانی میں جوش نہ دیں بلکہ چینی کے پکتے قوام میں ڈال دیں گاڑھا قوام ہونے پر اتار کر محفوظ کر لیں۔

یادداشت اس طرح بنایا ہوا مربّی کا شیرہ دوسرے دن پتلا نہیں ہوتا اور جلد خراب بھی نہیں ہوتا اور اس کے اثرات ضائع بھی نہیں ہوتے۔

یادداشت میرے خیال میں اطبا کا یہ معمول اتنا درست نہیں جتنا مربی بننے والی چیز کو شیرہ میں پکانا درست ہے کیونکہ جب مربی بننے والی چیز کو پانی میں پکایا جاتا ہے تو اس کے لطیف اثرات پانی میں چلے جاتے ہیں اور پانی گرانے سے اثرات بھی ساتھ چلے جاتے ہیں ہاں البتہ جس پانی میں مربّی بننے والی شے کو پکایا گیا ہے اور اس پانی میں چینی یا شہد ملا کر قوام کر لیا جائے تو بہت بہتر ہے اس طرح ایک فیصد بھی اثرات کم نہیں ہوتے۔

مقدار خوراک: ۲۵ سے ۵۰ گرام صبح شام ہمراہ ترشی لسی یا دہی۔

خواص و فوائد افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہیں۔

بیلگری کا مربّی حابس و قابض ہے پیچش اور دستوں کو فوراً روک دیتا ہے جن مریضوں کو کثرت رطوبات کی وجہ سے دست آرہے ہوں ان کے پیٹ ریاح سے بھر جاتے ہیں ان کے لئے آبِ حیات سے کم نہیں

Scanned by CamScanner

مربّی گاجر

عام طور پر گاجر ترکاری کے طور پر کھائی جاتی ہے جو صفراوی و گرمی کے مریضوں کو خاص طور پر کھلائی جاتی ہے گاجر وٹامنوں کا خزانہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ مفرح قلب اور محرک و مقوی دماغ ہے۔ ان صفات کی وجہ سے اس کا مربہ بنایا جاتا ہے۔

ترکیب تیاری | حسب ضرورت فربہ گاجریں لیکر چاقوں سے چھیل دیں اور اندر کا سفیدی مائل سخت حصہ نکال دیں۔

اب شیرہ بنائیں۔ جب شیرہ بننے والا ہو تو گاجروں کو ڈال دیں، قوام غلیظ ہونے پر اتار کر محفوظ کرلیں بہترین مربی بنے گا۔

مقدار خوراک: ۲۵ گرام تا ۵۰ گرام صبح شام

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔

فوائد: اوپر بیان کر دیئے ہیں۔

مربّی ہریڑ

اسے مربہ ہلیلہ بھی کہتے ہیں تازہ ہریڑ قدرے ترش اور قدرے تلخ ذائقہ

Scanned by CamScanner

کی حامل ہے اگر اس کی تلخی کم نہ کی جائے تو مربّی ذائقہ دار نہیں بنتا۔

لہٰذا تازہ ہر بیڑیں لے کر ان کو بھر پور سلوشن میں دو تین بار ڈبوئیں رکھیں۔ دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں۔ تاکہ چونے کے پانی کی اکلائیں ہر بیڑوں کی تلخی و ترشی اعتدال میں کر دے جب ترشی و تلخی ختم ہو جائے تو چونا کے پانی سے ہر بیڑیں نکال کر سایہ میں رکھیں۔

اب چینی کا قوام بنا کر ہر بیڑوں کو ڈال دیں دوسرے دن قوام پتلا ہو جائے گا شیرہ علیحدہ کر کے جوش دیں کہ قوام غلیظ ہو جائے اب پھر قوام میں ہر بیڑوں کو ڈال دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ کر لیں۔

نوٹ: دکان دار حضرات جب تازہ ہر بیڑیں نہ ملیں تو خشک قریب ہر بیڑوں کو چونے کے پانی میں ڈال کر مربی بنا لیا کرتے ہیں۔ خشک ہر بیڑوں سے مربّی بنانے کی ترکیب تو یہی ہے البتہ انہیں تازہ ہر بیڑوں کی نسبت دو تین زیادہ بھگونا پڑتا ہے۔ ورنہ جلدی سے بنایا ہوا مربّی سخت اور کسی قدر تلخ ہوتا ہے۔

مقدار خوراک ۲۵ سے ۵۰ گرام ہمراہ دہی یا ترشی لسی۔ بلکہ بہتر ہے کہ ہلیلہ کی گٹھلی نکال کر پیس لیں اور حسب منشا دہی میں ملا کر کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہیں۔

خواص و فوائد ہلیلہ کا مربّی حابس ہونے کی وجہ سے نزلہ زکام بلغمی کے لئے تریاق ہے۔ چونکہ ہلیلہ ملین اثرات کی حامل ہے اس لئے قبض رفع کرنے کیلئے ۵ گرام کے قریب صبح دوپہر کھانا چاہیے چونکہ حابس رطوبات بلغمی ہے اس لئے کثرت لعاب دہن، کثرت بول اور کثرت پسینہ کے لئے مفید ہے۔

Scanned by CamScanner

وجور

تعارف: مرض کے شدید اور حاد صورت اختیار کرنے سے مریض اتنے کمزور ہو جاتے ہیں کہ دوا وغیرہ کسی سہارا کے بغیر کھایا پی نہیں سکتے اسی طرح بچے بھی دوسروں کے محتاج ہوتے ہیں۔ الہٰذا نامدار نے کمزور اور ناتواں مریضوں کے لئے ایسے مرکبات ایجاد کر دیئے ہیں۔ جنہیں سیال کر کے چمچی یا چوسنی کے ذریعے پلایا جاتا ہے۔

ایسی ادویہ جو چمچی یا چوسنی کے ذریعہ پلائی جائیں انہیں وجور کہا جاتا ہے۔

وجور ہیضہ

ہوالشافی سنڈھ ۔ سرخ مرچ ۔ اجوائن دیسی ہر ایک ہم وزن

مقدار خوراک نصف گرام سے دو گرام ہمراہ عرق چہار یا قہوہ لونگ دار چینی۔

افعال و اثرات غدی عضلاتی ہیں۔

خواص و فوائد یہ نسخہ ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ شروع ہیضہ میں دو۔ دو یا چار۔ چار گولیاں ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی کھلا سکتے ہیں۔ لیکن اگر مریض بہت نڈھال اور کمزور ہو گیا ہو تو دو۔ دو یا چار چار گولیاں قہوہ میں پیس لیں اور چمچہ کے ساتھ ہر ۱۰ منٹ بعد دیں۔ اُمید ہے نصف گھنٹہ کے اندر مریض سنبھل جائے گا۔

سنگرہنی کے دست مروڑ روکنے کے لئے اعلیٰ درجہ کی جالس دوا ہے ریاح معدہ اور گڑگڑ ہونے کو فوراً روکتا ہے۔ اگر درد اور مروڑ بھی

Scanned by CamScanner

ساتھ ہوں تو انہیں آرام پہنچاتا ہے۔

وجور اُم الصبیان

ننھے بچوں کو اکثر مرگی کی طرح کے دورے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے یہ وجور بہترین ہے۔

ہوالشافی مصبر۔ کندر۔ جند بدستر ہر ایک ہم وزن۔

مقدار خوراک سب ادویہ کو باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال اگر بچہ ۳ ماہ سے ۹ ماہ تک ہو تو اسے ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ اگر ذرا بڑا بچہ ہے تو دو۔ دو یا چار چار گولیاں صبح۔ دوپہر شام ماں کے دودھ یا عرق سونف میں حل کر کے پلائیں۔ اگر دورہ لمبا ہو جائے تو دورہ کے دوران پھر گولیاں پلائیں۔

افعال واثرات عضلاتی غدی ہے۔

خواص وفوائد جب دماغ واعصاب سوزش ناک ہو جائیں تو ان میں تشنج شروع ہو جاتا ہے۔ اس تشنج کو اُم الصبیان کہتے ہیں۔ اس حالت کے علاج کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔ قبض کشا ہے۔ قلب وعضلات کو تحریک دیکر سوزش اعصاب کو تحلیل کرتا ہے۔

Scanned by CamScanner

یادداشت اس نسخہ کو تیل میں ملا کر بچہ کی کمر پر ضرور مالش کرائیں تاکہ حرام مغز کی سوزش رفع ہو کر دورے پڑنے ختم ہو جائیں۔

نوٹ: اگر ایک حصہ دوا ہو تو تین حصہ تیل سرسوں میں ملا کر جوش دیں۔

وجور دمہ وڈبہ اطفال

ننھے بچوں کو اکثر دم کشی کی تکلیف مستقل صورت اختیار کر لیتی ہے اور بعض دفعہ ریشہ سفید سینہ میں جمع ہو کر نمونیہ یا ڈبہ کی صورت پیدا کرتا ہے۔ ایسی تکلیفوں کے رفع کرنے کے لئے یہ وجور بہترین ہے۔

ہوالشافی

رائی	ریوند عصارہ (۸)	نیلا تھوتیا
۴ حصہ	۲ حصہ	۱ حصہ

مقدار خوراک سب کو پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں یا سفوف ہی رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اگر بچہ ایک ماہ سے ۶ ماہ تک کا ہو تو اسے دانہ مونگ جتنا سفوف لیکر پانی یا ماں کے دودھ میں ملا کر پلائیں۔

اگر بچہ ۶ ماہ سے سال تک کا ہو تو دو گولی جتنا (دو مونگ جتنا) سفوف یا گولیاں لیکر پیس لیں پانی یا دودھ میں گھول کر پلا دیں۔ دن میں

Scanned by CamScanner

دو بار کافی ہے۔

افعال واثرات غدی اعصابی ہیں۔

خواص وفوائد مہل۔ مقئی اور دست آور ہے۔ ننھے بچے کو کھلاتے ہی قے یا دست ہو جائیں گے۔ قے یا دست آتے ہی بچہ سکون محسوس کرے گا۔ اور اسے نیند آجائے گی۔ شام کو پھر کھلائیں۔ پھر قے دست آجائیں گے۔ جس سے بچے کا سینہ ریشہ سے اور انتڑیاں دستوں سے صاف ہو جائیں گی۔ اگر پھر ضرورت پڑے تو دوا کی مقدار کم کر دیں۔ تاکہ قے دست نہ آئیں۔ چند دن کھلانے سے مستقل فائدہ ہو جائے گا۔ انشاءاللہ۔

دجور غشی

غشی تسکین دماغ کا دوسرا نام ہے۔ جب جگر گردے یک دم تیز ہو جائیں تو یکدم دماغ واعصاب میں تسکین ہو جاتی ہے چونکہ دل کو دماغ کی طرف سے احکامات برائے حرکت آتے ہیں۔ جب دماغ میں یکدم تسکین ہوتی ہے تو دل کو اطلاعات برائے حرکت آنا بند ہو جاتی ہے جس سے مریض جس حالت میں بھی ہوتا ہے ساکن ہو جاتا ہے یعنی بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ اسی حالت کا نام غشی ہے۔ ایسے موقعوں پر محرک دماغ دجور کام کرتے ہیں۔

ہوالشافی

مشک	عنبر	روح کیوڑہ	روح گلاب
۱ گرام	۱ گرام	۶۰ قطرے	۶۰ قطرے

ترکیب تیاری اول مشک عنبر کو پیس لیں پھر ارواح تھوڑا تھوڑا کر کے ملالیں اور محفوظ کر لیں۔

Scanned by CamScanner

ترکیب استعمال پانچ قطرے دوا لیکر غشی والے مریض کے منہ میں ڈالدیں انشاء اللہ فوراً ہوش آ جائے گا۔ اگر اچھی طرح ہوش نہ آئی ہو تو دوبارہ دوا منہ میں ڈالدیں اور جس شیشی میں دوا رکھی ہے اسے سونگھائیں بھی۔ انشاء اللہ فوراً ہوش آجائے گا۔

افعال واثرات اعصابی غدی ہیل۔

خواص وفوائد بے حد مفرح قلب ہے محرک دماغ ہونے کی وجہ سے غشی کے مریضوں کے لئے آب حیات سے کم نہیں۔ خفقان قلب اور گھبراہٹ کے ازالہ کے لئے فوری اثر ہے

قانون مفرد اعضاء کے طبّی مشورے

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت پیچیدہ اور لاعلاج امراض کے علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کے مطابق علاج تجویز کیا گیا ہے نیز جات بھی قانون مفرد اعضاء کے فارمولہ کے ہی تجویز کئے گئے جنہیں قانون مفرد اعضاء پر معالج بآسانی تیار کرا سکتا ہے

ملنے کا پتہ

یٰسین دواخانہ و طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیا پور، لاہور

Scanned by CamScanner

انوشدارو

تعارف: اسے نوشدارو بھی کہتے ہیں فارسی زبان میں انوشدارو کہتے ہیں جس کے معنی دوائے ہاضم کے ہیں۔

یہ معجون کی طرح کا ایک مرکب ہے جس کا جزو اعظم آملہ ہوتا ہے۔ یہ مرکب خوشبودار اور ذائقہ دار ہوتا ہے۔

ہوالشافی گل سرخ۔ سعد کوفی ہر ایک ۳۰ گرام مصطگی رومی آساروں۔ قرنفل۔ بالچھڑ ہر ایک ۱۰ گرام۔ زرنب الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ جاوتری۔ قرفہ۔ زعفران ہر ایک ۱۰ گرام آملہ نصف کلو چینی ۲½ گرام۔ شہد نصف کلو۔

ترکیب تیاری آملہ تازہ لیکر پانی میں خوب پکائیں۔ گل جانے پر گٹھلی نکال دیں۔ پھر کھرل میں خوب گھوٹیں اور موٹے جالی نما کپڑے میں چھان لیں۔ اس میں چینی اور شہد ملا لیں پھر مندرجہ بالا تمام خشک ادویہ باریک کردہ ملا کر محفوظ کر لیں۔ بہترین انوشدارو تیار ہے۔

یادداشت ہر موسم میں تازہ آملہ مل نہیں سکتا ہے لہذا جب تازہ آملہ نہ ملے تو خشک سے ہی بنالیں جس کی ترکیب یہ ہے۔

خشک آملے گرد و غبار سے صاف کر کے پانی سے دھوئیں تاکہ مزید گرد و غبار صاف ہو جائے۔ اگر آملوں میں گٹھلیاں ہوں تو چن کر نکال دیں۔ اب بھینس یا بکری کے دودھ میں ۲۴ گھنٹہ ڈبو کر رکھیں تاکہ ان کا ذائقہ درست ہو جائے۔

Scanned by CamScanner

اس کے بعد گرم پانی میں ڈال کر دودھ کی چکنائی دور کریں۔ اور لوہے کی چھانی سے چھان کر شہد چینی اور خشک ادویہ ملا کر محفوظ کر لیں۔

یادداشت بعض اطبا انوشدارو میں شہد نہیں ڈالتے صرف قند سفید میں بناتے ہیں۔ سردیوں میں تو مرکب درست رہتا ہے لیکن گرمیوں میں اکثر اس میں خمیر پڑ جاتا ہے جس سے مرکب خراب ہو جاتا ہے لہذا بہتر ہے کہ گرمی کے موسم میں انوشداروں میں شہد ضرور شامل کریں

انوشدارو کی مقدار خوراک

۵ گرام سے ۸ گرام ہمراہ سونف یا تازہ پانی

افعال واثرات عضلاتی غدی مقوی ہے۔

خواص وفوائد نہایت اعلیٰ درجہ کا ہاضم ہے۔ معدہ وامعا کو قوت دیکر دستوں کو بند کرتا ہے خصوصاً سنگرہنی کے مریضوں کے لئے آبِ حیات سے کم نہیں جسم میں سرخی پیدا کر کے رنگ نکھارتا ہے۔ قوتِ باہ کو نا صرف بحال کرتا ہے بلکہ قائم بھی رکھتا ہے۔

انوشدارد لوزی

ہوالشافی

عنبر اشہب	زعفران	مروارید	بسد
۳ گرام	۹ گرام	۱۰ گرام	۱۰ گرام

یشب۔ سعد کوفی	ازفر	ابریشم خام کتراہوا	طباشیر	تیزپات
۱۰ گرام	۱۰ گرام	۱۳ گرام	۱۳ گرام	۱۳ گرام

Scanned by CamScanner

بالچھڑ	گل ارمنی	عود خام	شیرہ آملہ
۱۴ گرام	۱۴ گرام	۱۶ گرام	۸۰ گرام

ترکیب تیاری پہلے خشک ادویہ پیس لیں پھر شکر سفید شہد خالص برابر برابر تمام خشک دواؤں کے کل وزن سے دوچند لیکر قوام بنا کر ادویہ پیسی ہوئی شامل کر کے یک جان کر لیں۔ اور محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ۵ گرام تا ۷ گرام ہمراہ عرق سونف یا تازہ پانی۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی مقوی ہے۔

خواص و فوائد محرک و مقوی قلب ہے۔ تسکین قلب کو درست کرتا ہے جب دل ڈوب رہا ہو اور مریض کو سرد پسینے آ رہے ہوں۔ اور مریض اپنے آپ کو قریب المرگ سمجھ کر گھر والوں کو پریشان کر رہا ہو اس وقت یہ انوشدارو آب حیات کا کام دیتا ہے۔ دل کو تقویت دیکر مریض پژمردہ کو زندہ کرتا ہے۔ یعنی ہشاش بشاش کرتا ہے۔

معدہ و امعاء میں حابس و قابض اثر کر کے دستوں کو بند کرتا ہے۔

بگڑے ہوئے ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔

میرے خیال میں نسخہ محرقہ بطنی جس میں دست اور اپھارہ ہو کے لئے بہترین دوا ہے۔

Scanned by CamScanner

مفرح

تعارف: یہ اصطلاح عام ایسی ہے کہ اسے ہر کوئی اپنی گفتگو میں بھی استعمال کرتا ہے۔ لیکن طبی نقطہ نگاہ سے عام آدمی تو کیا بڑے بڑے طبیب حضرات بھی اس کی بالاعضا تشریح کرنے سے قاصر ہیں۔

اگر کوئی تشریح کرنا بھی ہے تو بتاتا ہے کہ اس دوا کو مفرح کہتے ہیں جو اعضائے رئیسہ دل و دماغ کو فرحت اور تقویت پہنچائے۔

افسوس ایسی غلط تشریحات کی وجہ سے بہت سے مفید نسخہ جات ضرورت کے مطابق استعمال کرنے سے رہ جاتے ہیں اور ان کی جگہ غلطی سے محرکات دل اور دماغ نسخے استعمال کر لئے جاتے ہیں جن سے بجائے فائدہ کے اکثر نقصان ہو جاتا ہے۔ یعنی طاقت کی بجائے کمزوری بڑھ جاتی ہے۔

قانون مفرد اعضا اور مفرح

یاد رکھیں مفرح ادویہ سے مراد وہ ادویہ اغذیہ اشیاء ہیں جو ایک طرف دماغ و اعصاب کو تیزہ متحرک کر کے صفرا و حرارت کا اخراج کریں اور دل پر اس کا دباؤ کم کر دیں۔ دوسری طرف اعصاب سے قلب کی طرف دوران خون بھیجنا شروع کر دیں جس کے نتیجے میں دل پر حرارت و صفرا کا دباؤ کم ہو کر دل کی گھبراہٹ اور بے چینی ختم ہو جاتی ہے۔ دوسری طرف دل میں دورانِ خون کی آمد سے تقویت آنی شروع ہو جاتی ہے۔

اسی حالت کو اطبائے نامدار مفرح قلب کہتے ہیں جس اغذیہ ادویہ سے

Scanned by CamScanner

یہ حالت پیدا ہوتی ہے انہیں مفرح قلب اغذیہ ادویہ کہتے ہیں۔

یادداشت پھر ذہن نشین کرلیں کہ محرکات دماغ و اعصاب اغذیہ ادویہ مفرح قلب ہوتی ہیں نہ کہ محرکات قلب وعضلات۔ جیساکہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے

مفرح قلب اغذیہ ادویہ کی کب ضرورت ہوتی ہے

قارئین یاد رکھیں جب غذی عضلاتی یا غذی اعصابی تحریکات سے حرارت و صفرا کی زیادتی ہو کر تحلیل ہو رہا ہو۔ گھبراہٹ بے چینی انتہا کو پہنچ چکی ہو۔ ایسے موقعوں پر مفرح قلب ادویہ اغذیہ کی ضرورت ہوتی ہے

مفرح اعظم

یہ طب یونانی کا مشہور معروف مرکب ہے۔ چونکہ اس میں بعض اجزا متضاد مزاج شامل ہیں۔ لہذا میں انہیں فاضل اور فضول سمجھتے ہوئے نکال کر لکھ رہا ہوں جس سے اس کی افادیت پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اور نسخہ کے فاضل اور قیمتی اجزاء کے نکل جانے سے نسخہ نویس پر مالی بوجھ بھی کم ہو گیا ہے۔ صحیح معنوں میں یہ اب مفرح اعظم کہلانے کا مستحق ہے۔

ہوالشافی بہمن سرخ و سفید۔ الائچی خورد و کلاں جدوار خطائی ورق نقرہ ہر ایک ۱ گرام

مشک خالص۔ یاقوت احمر۔ کہربا شمعی۔ کباب چینی۔ صندل سفید و سرخ کشنیز خشک۔ زنجبیل۔ زرشک شیریں ہر ایک ۲۰ گرام

شقاقل مصری۔ گل نیلوفر ہر ایک ۲۵ گرام۔ گاؤزبان۔ طباشیر۔ ابریشم مقرض

Scanned by CamScanner

ہر ایک ۳۶ گرام - بادرنجبویہ - آب بہی شیریں - اب انار شیریں، عرق گلاب عرق صندل چینی ہر ایک ۷۰۰ گرام شہد خالص دو چند

ترکیب تیاری | مشک - ورق نقرہ - طباشیر کو الگ پیس لیں اس کے بعد تمام ادویہ پیس کر چھان لیں ۔

اب عرق - آبیات میں چینی اور شہد ملا کر گاڑھا قوام تیار کر لیں۔ قوام تیار ہونے پر سب ادویہ کے سفوف شامل کر کے محفوظ کر لیں اعلیٰ درجہ کا مفرح قلب نسخہ تیار ہے

مقدار خوراک | ۵ گرام سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق گلاب یا عرق گاجر

افعال و اثرات | اعصابی عضلاتی ہیں۔

خواص و فوائد | محرک دماغ و اعصاب، دافع و مخرج حرارت و صفرا مفرح و مقوی قلب ہے۔ خفقان قلب - وسواس قلب۔ گھبراہٹ بے چینی دور کرنے کے لئے اعلیٰ درجہ کا مرکب ہے۔ جنون اور بھاگنے دوڑنے اور بے خوابی کے مریضوں کو فوری سکون دیتا ہے۔

مفرح شاہی

ہوالشافی | مربہ آملہ ۱۰ گرام - مربہ سیب ۱۰ گرام - مربہ گاجر ۱۰ گرام کشنیز خشک ۱۰ گرام الائچی خورد ۱۰ گرام - صندل سفید ۱۰ گرام چینی یا شہد سرچند

ترکیب تیاری | مربہ کی گٹھلی نکال دیں پھر تمام مربہ جات کو کوٹ

Scanned by CamScanner

کریک جان کرلیں۔ اب باقی ادویہ کے سفوف مربہ جات اور شہد ملاکر محفوظ کرلیں۔

افعال و اثرات اعصابی عضلاتی ہیں۔

مقدار خوراک ۶ گرام سے ۹ گرام ہمراہ عرق گلاب

خواص و فوائد مفرح قلب۔ دافع خفقان قلب۔ مخرج حرارت و صفرا۔ مولد صالح بلغم در طوبات۔ چکر آنا۔ نافع بیہوشی۔ اعصاب کو طاقت اور دل کو تسکین دینے کے لئے اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں ہے۔

یادداشت یہ نسخہ دراصل طب یونانی کا جوارش شاہی کا اصلاح شدہ نسخہ ہے چونکہ مفرح قلب اور محرک اعصاب و دماغ کے نسخہ جات جوارش نہیں کہلا سکتے لہذا میں نے اس ضرورت کے مطابق اصلاح کرکے مفرح شاہی کے نام سے پیش کیا ہے۔

مفرح دلخوس

ہوالشافی عنبر خالص۔ ورق نقرہ۔ درونج عقربی ہر ایک ۳ گرام لعل بدخشاں۔ یاقوت زمانی۔ یاقوت زرد۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۶ گرام بسد ۶ ماشہ زرنباد۔ کافور ہر ایک دو گرام۔ گل سرخ کباب چینی۔ بہمن سفید۔ سازج ہندی ہر ایک ۶ ماشہ کشنیز خشک۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ بادرنجبویہ۔ پوست انار۔ پوست بیرون پستہ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ فرنج مشک۔ گل گاؤزبان۔ منقی ہر ایک ۲۰ گرام آب لیمو نصف کلو۔ آب سیب ۲۵۰ گرام۔ آب بہی ۱۰۰ گرام چینی یا

Scanned by CamScanner

شہد سہ چند وزن خشک ادویہ یعنی آبیات کا وزن چینی کے وزن میں شامل نہ کریں۔

ترکیب تیاری | لطیف اجزا کو الگ الگ باریک کر کے سب کو یکجان کر لیں۔ پھر آب بیات اور چینی یا شہد ملا کر قوام کر کے تمام ادویہ کے سفوف شامل کر دیں۔ مفرح دل پسند تیار ہے۔

مقدار خوراک | ۴ گرام سے ۶ گرام صبح دوپہر شام بغیر کسی بدرقہ کے چٹائیں تاکہ زبان کے لعاب میں مل کر آہستہ آہستہ جذب ہو اور زبان اس کی لطافت سے لطف اندوز ہو۔

یادداشت قارئین قانون مفرد اعضا کی رو سے زبان قلب کا مزاج رکھتی ہے اس کی اہمیت کا اندازہ اسی طرح لگایا جا سکتا ہے کہ جب تک زبان کسی شے کو چکھ کر اس کے مزاج و لطافت کا اقرار نہ کرے۔ اس وقت تک دل تسلیم نہیں کرتا۔ جب تک یہ مفرح معجون زبان پر لگ کر جذب نہیں ہوتا۔ اس وقت تک زبان اس کی لطافت اور نفاست کا اقرار نہیں کرتی۔ یہی وجہ ہے کہ اسے بغیر کسی بدرقہ کے چاٹنے کی ہدایت کی گئی ہے جس کے نتیجے میں یہ معجون دل کو بے حد بھاتا اور پسند آتا ہے۔ اسی نسبت سے اس کا نام مفرح دل پسند رکھا گیا ہے

افعال و اثرات | اعصابی غدی ہیں۔

خواص و فوائد | بے حد مولد رطوبات صالح ہے جس سے فوراً دل پر رطوبات کی بارش کر کے دل کو فرحت اور سکون دیتا ہے۔ دل فاسد خیالات و وساوس سے پاک ہو جاتا ہے مسکن قلب ہونے کی وجہ سے

Scanned by CamScanner

سرور و نشاط پیدا کرتا ہے۔
اگرچہ اسے تھوڑی سی مقدار میں کھلایا جاتا ہے۔ لیکن زبان پر لگتے ہی دل اتنا خوش ہو جاتا ہے کہ بار بار مانگتا ہے۔ لیکن طبی اصول مانع ہونے کی وجہ سے ضرورت کے مطابق ہی دو تین بار کھلایا جاتا ہے۔

مفرح شیخ الرئیس

اس نسخہ کا موجد شیخ الرئیس ہے۔ ضعف قلب۔ گھبراہٹ۔ خفقان قلب بے چینی میں فائدہ مند ہے۔ خصوصاً گرم مزاج والوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

ہوالشافی | گل سرخ۔ گاؤزبان۔ تخم کاہو۔ تخم خربزہ۔ مغز کدو خرفہ ہر ایک ۱۵ گرام
صندل سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر ہر ایک ۱۰ گرام
عود ہندی۔ دارچینی عنصری۔ زرنباد۔ بہمن سفید ہر ایک ۲۵ گرام
سرطان نہری مروارید ناسفتہ۔ بسد سوختہ۔ کہربا۔ ابریشم۔ صندل سفید کافور ہر ایک ۵ گرام زعفران ۶ گرام۔ عنبر اشہب۔ مشک نصف گرام
رب سیب۔ رب بہی ہر ایک رب دواؤں کے مساوی وزن لیکر قوام بنائیں اور سب ادویہ کو کوٹ کر اس میں شامل کر دیں۔ اور محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک | ۳ گرام صبح ۳ گرام شام ہمراہ عرق گاؤزبان

افعال و اثرات | اعصابی غذی ہیں۔

Scanned by CamScanner

خواص و فوائد مضمون کے شروع میں بیان کر دیے گئے ہیں۔

مفرح کبیر

یہ نسخہ بھی شیخ الرئیس کا ترتیب دیا ہوا ہے اس نسخہ کے بارے شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ میں نے اسے امراء و سلاطین کے واسطے تیار کیا ہے۔ فوائد کے لحاظ سے تمام مفرح نسخوں سے اول نمبر ہے کیونکہ اس سے خفقان اور ضعف قلب کے کہنہ امراض میں مبتلا مریض جو کسی نسخہ سے درست نہیں ہوتے تھے اس کے استعمال سے تھوڑے ہی عرصہ میں تندرست ہو گئے۔ خلل دماغ۔ جوڑوں کے مزمن درد اور پرانے بخاروں کے مریض اس سے جلد اور مستقل ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

ہوالشافی کشتہ یاقوت سرخ ۔ سنگ یشب ۔ غاریقون افتیمون

۵ گرام ۶ گرام ۸ گرام ۸ گرام

فلفل سیاہ زنجبیل قرنفل مرزنجوش مجرارمنی مجرالاجورد

۸ گرام ۸ گرام ۸ گرام ۵ گرام ۵ گرام

زرنباد برادہ دندان فیل دردنج عقربی بہمن سرخ گاؤزبان

۵ گرام ۵ گرام ۵ گرام ۵ گرام ۶ گرام

سنبل رومی مرزنجوش تیزپات دارچینی صعتر حاشا

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

زوفا زیرہ مشک طراخیشج کرفس ہلیون مجرالیہود

۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام ۳ گرام

Scanned by CamScanner

مرکی	کندر	زعفران	فلفل سفید	آسارون	ورق طلا
۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	۲ گرام	ایک گرام

ورق نقرہ ایک گرام مربہ ہلیلہ کل ادویہ سے دو چند۔

ترکیب تیاری جواہرات کو خوب صلایہ کر کے ورق بھی شامل کر کے کھرل کریں اب مربہ ہر بڑ کل ادویہ کے وزن سے دو چند لیکر بیس کر تمام ادویہ شامل کر کے خوب یکجان کر لیں۔ بس مفرح کبیر تیار ہے مرتبان میں محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

مقدار خوراک ۳ سے ۵ گرام صبح شام ہمراہ عرق عنبر۔

افعال و اثرات غدی اعصابی ہیں۔

یادداشت موجد نسخہ نے اس نسخہ میں ایک جز حمامات مل کیا ہے لیکن اب اس نام سے یہ نہیں ملتا۔ لہذا اس کی جگہ آسارون شامل کیا ہے۔

یادداشت اجزا کے مزاج کے لحاظ سے اس نسخہ کا مزاج غدی اعصابی بنتا ہے جبکہ اسے اعصابی غدی ہونا چاہیے چونکہ اسے اس شخص نے ترتیب دیا ہے جو طب کے ابتدائی موجدوں میں شامل ہے۔ لہذا اس میں کوئی تبدیلی کئے بغیر افادہ قارئین کے لئے من وعن شائع کر رہا ہوں۔

مفرح یاقوتی معتدل

ہوالشافی مشک تبتی۔ لعل بدخشی۔ یاقوت سرخ رمانی۔

Scanned by CamScanner

تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۵ گرام۔ عنبر اشہب۔ دانہ الائچی خورد یا کلاں۔ ورق نقرہ ورق طلا (سونا) کافور اصلی۔ کشنیز خشک۔ گل مختوم۔ لاجورد مغسول۔ گل ارمنی غرقہ بالچھڑ۔ نار مشک ہر ایک تین گرام۔ مروارید۔ بسد۔ کہربا شمعی۔ زعفران۔ گاؤزبان۔ مصطگی رومی۔ دار چینی۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ پوست ترنج۔ بہمن سفید زرکور۔ چھڑیلا۔ مغز تخم کدو۔ اظفار الطیب۔ زرشک۔ تخم خرفہ مقشر۔ فرنجمشک مبا شیر۔ تخم حیات۔ تخم کاہو ہر ایک ۸ گرام۔ صندل سفید۔ عود غرقی۔ ورق نقرئی ہر ایک ۱۲ گرام شربت حامض (چوکا) ۲۵۰ گرام شہد خالص کل ادویہ کے وزن سے دوچند۔

ترکیب تیاری جواہرات کو علیحدہ صلایہ کریں۔ عنبر مشک کو الگ باریک کرلیں۔ مصطگی کو معروف طریقہ سے باریک کرلیں۔ باقی ادویہ کو بھی باریک پیس لیں۔ آخر میں شہد خالص کل ادویہ کے وزن سے دو چند لیکر ذرا گرم کرلیں پھر تمام جواہرات اور عام ادویہ کے سفوف شامل کرکے محفوظ کرلیں

مقدار خوراک ۶ سے ۸ گرام صبح شام ہمراہ عرق گاؤزبان یا شربت انار ۲۵ گرام سے استعمال کریں۔

افعال و اثرات اعصابی غدی ہیں۔

خواص و فوائد اس نسخہ کے افعال و اثرات بھی اعصاب کی نسبت غدد کی طرف زیادہ ہیں۔ اس وجہ سے امراض نسواں خصوصاً رحم کی تکالیف کے لئے بے حد مفید ہے۔ جنین کی حفاظت کرتا ہے۔ چونکہ مولد رطوبات صالح بھی ہے اس لئے مفرح قلب بھی ہے۔

Scanned by CamScanner

نطول

تعارف بعض دفعہ پیٹ میں ہوا رک جاتی ہے۔ بعض دفعہ کسی عضو کے اندر ورم ہو جاتا ہے جس سے شدید درد ہو جاتا ہے جیسے ریاح معدہ ورم معدہ۔ ورم امعاء۔ ورم چوٹ یا چوٹ سے کسی عضو پر ورم آ جاتا ہے تو دوسری تدابیر کے علاوہ اطبائے متقدمین ایسے کسی ورم کے علاج کے لئے یعنی ورم کو تحلیل کرنے کے لئے کسی مناسب دوا کا جوشاندہ یا صرف گرم پانی میں نمک ملا کر ماؤف عضو پر تولیہ یا موٹا کپڑا رکھ کر جوشاندہ کا پانی اوپر گراتے ہیں۔ جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ورم پر سکور کا تسلسل کچھ دیر کے لئے جاری رہے اور ورم یا ریاح تحلیل ہو جائیں۔

گرم پانی یا جوشاندہ کو کسی ورم پر گرانے کے عمل کو نطول کہتے ہیں۔

یادداشت یاد رکھیں ورم پر مکو ریت گرم کر کے یا پانی گرم بوتل میں ڈال کر کی جا سکتی ہے لیکن اس میں نقص یہ ہے کہ جس جگہ بوتل یا گرم ریت کی پوٹلی رکھیں گے وہ جگہ گرم ہو گی جہاں سے اٹھائیں گے وہ جگہ سرد ہونا شروع ہو گی۔ اسی طرح ماؤف عضو پر حرارت کا تسلسل قائم نہیں رہتا جس سے نطول کا مقصد نہیں رہتا۔

یادداشت قارئین عرف عام میں نطول کے معنی تریڑا دینا یا کسی دوا کے جوشاندہ کو مقام ماؤف پر ۱ سے ایک فٹ کی بلندی سے کرایا جاتا ہے یا دھار باندھ کر مسلسل دس پندرہ منٹ گرم کر کے پانی گراتے ہیں۔ گرم پانی گرانے کے عمل کو اردو میں دھار دینا یا انگریزی میں اری گیشن یا ڈوشش کرنا کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

نطول درد معدہ بوجہ سدہ یا ریاح

بعض دفعہ معدہ وامعا میں لیس جمع ہو کر سدہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو کئی کئی دن تک خارج نہیں ہوتا جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انتڑیوں میں گیس یا ریاح رُک جاتی ہے جس سے پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے کسی ملین۔ مسہل یا ہاضم دوا سے آرام نہیں ہوتا۔ مریض درد کے مارے تڑپنے لگتا ہے ایسے موقع پر یہ جوشاندہ پیٹ پر رکھ کر نطول کریں یعنی جوشاندہ کو لوٹا وغیرہ میں ڈال کر ذرا اونچائی سے پیٹ پر گرائیں۔

ہوالشافی

پانی	اجوائن دیسی	نمک طعام	رائی
۵ کلو	۵۰ گرام	۱۰۰ گرام	۵۰ گرام

ترکیب تیاری پانی کو دیگچہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں ساتھ ہی اجوائن اور نمک پانی میں ڈال دیں۔ جب پانی تیز گرم ہو جائے تو خوب ہلا کر نیم گرم کریں۔

ترکیب استعمال جب پانی اتنا گرم رہ جائے کہ جسم پر لگانے سے تکلیف نہ دے یعنی قابل برداشت ہو۔

اب مقام ماؤف جہاں ورم درد یا ریاح رک کر تکلیف ہو رہی ہو پر تولیہ یا موٹا کپڑا رکھ کر لوٹا وغیرہ سے نیم گرم پانی اونچائی سے گرائیں اور مسلسل ۲۰ منٹ سے نصف گھنٹہ ٹکور کریں انشاء اللہ درد یا ریاح تو فوراً تحلیل ہو جائیگی۔ البتہ ورم میں کمی آنی شروع ہو جائے گی۔

ایک واقع پچھلے ماہ ڈانوڈے حلقہ لودھراں سے رات کے تین بجے

Scanned by CamScanner

ایک نوجوان لڑکی لائی گئی جو پیٹ میں درد ہونے کی وجہ سے تڑپ رہی تھی اس وقت اس کی حالت قابلِ رحم تھی میں نے لڑکی کا پیٹ ہاتھ لگا کر دیکھا تو ڈھول کی طرح تنا ہوا تھا۔ اور ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ ابھی پھٹ نہ جائے

میں نے مندرجہ بالا نطول کرنے کو کہا۔ یقین جانیئے لڑکی کے پیٹ کا درد دو تین منٹ کے اندر کم ہونا شروع ہو گیا ہے۔ پیٹ کا تناؤ بڑی تیزی سے کم ہو رہا ہے گیس یا ریاح تحلیل ہونا شروع ہو گئے۔ پندرہ منٹ کے اندر لڑکی کا پیٹ نارمل ہو گیا درد رک گیا اور لڑکی کو اس طرح نیند آ گئی جیسے کوئی نشہ دے دیا گیا ہو۔ حالانکہ کوئی نشے والی شے نہیں دی گئی تھی۔ بلکہ آرام اور سکون کی وجہ سے نیند آئی تھی۔

نطول سوزش و ورم رحم

اکثر عورتوں کو حیض کی رکاوٹ یا چوٹ یا کثرت جماع کی وجہ سے رحم میں سوزش یا ورم ہو جایا کرتا ہے جس سے اٹھتے بیٹھتے جنسی ملاپ کرتے وقت شدید درد ہوا کرتا ہے۔ سوزش کی وجہ سے سلان الرحم کی شکایت بھی ہو جایا کرتی ہے۔ حیض بے حد درد سے تھوڑا تھوڑا آنے لگتا ہے۔ ان حالات میں درج ذیل نطول بے حد مفید اور مؤثر ہوا کرتا ہے

ہوالکافی | مکو پھل دار تازہ ۔ کاسنی کے پتے تازہ ۔ گل بابونہ خشک

۱۰۰ گرام ۱۰۰ گرام ۵۰ گرام

افتیمون ۱۰۰ گرام۔ یہ اکثر لوشن یا بریسم کے کھنتیوں میں اپریل مئی کے مہینوں میں

عام ہوتی ہے

سب ادویہ اگر تازہ مل سکیں تو یہ زیادہ بہتر ہے ورنہ خشک بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ ادویہ کا وزن تازہ کا ہے اگر تازہ نہ ملیں تو نصف وزن میں خشک لے کر جوشاندہ دیں حسب دستور پیڑو پر تولہ رکھ کر جوشاندہ نیم گرم کا نطول کرائیں یہ نطول مسلسل پندرہ بیس دن کرنا ضروری ہے۔ تاکہ اچھی طرح سوزش رحم ختم ہو جائے۔

یادداشت اس نطول کو جہاں پیڑو پر گرایا جاتا ہے۔ وہاں اگر پچکاری کے ذریعے رحم میں ڈوش کرائیں تو اور بھی بہتر ہے۔

نطول دیع المفاصل غدی

"قارئین قادر مطلق نے ہر انسان حیوان کے جوڑوں کو آسانی سے حرکت کرنے کے لئے موبل آئیل کی طرح جوڑوں کے اندر ایک رطوبت پیدا کی ہوتی ہے جس سے جوڑ ایک طرف گھسنے سے بچتے ہیں دوسرے پھسلن کی وجہ سے آسانی سے حرکت کرتے رہتے ہیں۔

بعض دفعہ یہ رطوبت قلب وعضلات کی تیزی سے ضرورت سے کم رہ جاتی ہے اور جو موجود ہوتی ہے اس میں غلاظت اور انجماد ہو جاتا ہے جس سے جوڑ حرکت کرنے سے عاجز ہو جاتے ہیں، اس حالت کو اطبا تحجر مفاصل کہتے ہیں اس کے برعکس بعض مریضوں میں غدی تحریک سے رطوبت زیادہ ہو جاتی ہے جس سے جوڑ مناسب حرکت نہیں کر سکتے اگر حرکت کرتے ہیں تو شدید درد ہوتا ہے۔

اگر جوڑوں پر ورم اور درد ہو تو یہ نطول کرنے سے بے حد

Scanned by CamScanner

فائدہ ہوتا ہے۔ چند دن مسلسل استعمال کرنے سے مستقل آرام آجاتا ہے۔

ہوالشافی

پانی	اکاس بیل (امربیل)	مکو تازہ مع پھل
۱ کلو	۵۰ گرام	۵۰ گرام

اجوائن خراسانی ۱۰ گرام

ترکیب تیاری

مندرجہ بالا تمام اجزا رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر پی لیں۔

ترکیب استعمال

صبح چند جوش دے کر مقام ماؤف پر فلٹر شدہ (پیتا ہوا) پانی نیم گرم لوٹے میں ڈال کر نطول کرائیں جو تقریباً پندرہ بیس منٹ سے کم نہ کرائیں۔ پانی گرانا شروع کرتے ہی سکون ملنا شروع ہو جائے گا۔ اور ورم اُتر جائے گا۔

نوٹ: بہتر ہے پانی گرانے سے پہلے جوڑ پر فلالین اور تولیہ رکھ لیں اور تولیہ پر پانی گرائیں تاکہ نطول کرنے کا اصل فائدہ حاصل ہوگا۔

نوٹ مندرجہ بالا جوشاندہ اگر استسقا کے مریض کے پیٹ پر روزانہ نطول کرایا جائے تو بے حد مفید رہے گا۔

نطول وجع المفاصل عضلاتی (سوداوی)

ہوالشافی

اجوائن دیسی	رائی	کچلہ	مغز جائفل گولہ
۱۲ گرام	۲۰ گرام	۵ گرام	۱ گرام

تیل سرسوں ۵۰ گرام

پانی ۲ کلو۔

Scanned by CamScanner

ترکیب تیاری رات کو سب ادویہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوشاندہ دے کر چھان لیں بعد ۂ تیل ملا کر نیم گرم نطول کریں۔ اس جوشاندہ سے پرانے سے پرانے تجربہ مفاصل تحلیل ہو جاتے ہیں۔

یادداشت قارئین اس نطول سے اکثر مریضوں کے جوڑوں پر ورم آجایا کرتا ہے جو شفا کی علامت ہے۔ اس سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ بلکہ چند قائم رکھیں مستقل فائدہ ہوگا۔

افعال واثرات غدی عضلاتی ہیں۔

خواص وفوائد بے حد مولد حرارت عزیزی ہے سودا کو تحلیل کر کے صفرا میں تبدیل کر دینا اس کا بائیں ہاتھ کا کام ہے۔

یاد رکھیں سودا جن کا مزاج سرد خشک ہے۔ گرم خشک ہے غذا دوا کے استعمال سے تحلیل ہو جاتا ہے یا دوسرے لفظوں میں صفرا میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

نطول سیلان الرحم

اکثر عورتوں کو جن کے جنسی جذبات سرد نہیں ہوتے وہ اکثر مغلوب شہوت رہتی ہیں۔ جنسی جذبات کے مسلسل قائم رہنے سے رحم میں بار بار تیزی و سستی

Scanned by CamScanner

پیدا ہوتی رہتی ہے جس سے رحم میں معمولی سوزش ہو جاتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ رقیق رطوبات رحم سے رسنے لگتی ہیں مریضہ کے کپڑے ہر وقت گیلے رہتے ہیں۔ بعض دفعہ بدبو بھی آنے لگتی ہے۔ رطوبات کی کثرت سے نہبل تنگ ہوتی ہے نہ لطف جماع حاصل ہوتا ہے جس سے مریضہ پریشان اور مغموم رہنے لگتی ہے۔ ایسی حالت کے علاج کے لئے اطبا نے نطول ایجاد کئے ہیں جو نطول کے طریقہ سے تو رحم پر گرائے تو نہیں جا سکتے البتہ پچکاری کے ذریعے رحم اور اندام نہانی میں ڈوش کئے جاتے ہیں۔ جن سے فوراً شفا حاصل ہوتی ہے۔

یادداشت اصل لیکوریا اعصابی تحریک سے لاحق ہوا کرتا ہے لیکن بعض دفعہ غدی اعصابی تحریک سے بھی لیکوریا جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ رحم سے لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ جو کبھی غلیظ کبھی زردی مائل رقیق ہوتی ہے۔ رحم و مہبل میں یا جہاں یہ رطوبت لگے جلن ہوتی ہے جو غدی لیکوریا کی اہم نشانی یا علامت ہے۔

نطول برائے اعصابی لیکوریا

ہوالشافی مازو سوختہ۔ پھٹکڑی۔ مائیں۔ کتھ ہر ایک ۳ ۱/۲ گرام پانی ایک کلو۔

سب ادویہ کو پانی میں ڈال کر جوش دے لیں پھر چھان کر نیم گرم یعنی حسب برداشت کر کے زنانہ پچکاری جو گول منہ والی ہوتی ہے سے

Scanned by CamScanner

سے ڈوش کریں۔

یادداشت قارئین جب ڈوش کرنا ہو تو مریضہ کو لٹا کر اس کی پائنتی اونچی کر دیں تاکہ کچھ پانی اندام نہانی میں ٹھہرا رہے۔ جس سے اعصابی سوزش تحلیل ہو جائے گی۔

یادداشت ڈوش یا پچکاری دن میں تین بار روزانہ کرنا ضروری ہے تاکہ جلد سوزش رفع ہو کر رطوبت کا اخراج رک جائے۔

نطول برائے غدی لیکوریا

ہوالشافی کاسنی مکو۔ کشنیز سبز، پوست ریٹھا پانی ۵۰ گرام ۵۰ گرام ۵ گرام ۱ کلو

ترکیب تیاری سب ادویہ کو رات کو بھگو دیں صبح نیم گرم کر کے پن کر ڈوش کرائیں۔

افعال واثرات اعصابی غدی ہیں

فوائد جب رحم سے جلن دار اور زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہو تو اس جوشاندہ کا ڈوش کرنا بے حد مفید ہے۔

Scanned by CamScanner

نبیذ

تعارف | نبیذ دراصل ایک نامکمل شراب کا نام ہے جس میں کسی قدر نشہ بھی ہوتا ہے۔ زیادہ تر دیہات اسے بناتے ہیں۔ وہدک میں اسے ارشٹ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ چونکہ اس میں شراب کی طرح کا تیز نشہ نہیں ہوتا اس لئے اس پر قانون کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

نبیذ اکثر کمزور ناتواں اور جنسی مریضوں کی قوتِ باہ بحال کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہے اعصابی تحریک کے کمزور مریض اگر اسے پیا کریں تو نہ صرف جنسی و رطوبتی تکالیف ختم ہوجاتی ہیں بلکہ ان کے جسم میں جنسی قوت کی لہریں اٹھنا شروع ہوجاتی ہیں۔

اگر نبیذ کے نسخہ میں فولاد شامل کردیا جائے۔ جگر کو تیز کرکے کمی خون کو بھی پورا کردیتا ہے

نبیذ مولد باہ

ہوالشافی | چار کلو چھوہارے جو موٹے موٹے ہوں لیکر گٹھلیاں نکال دیں۔

Scanned by CamScanner

۲۰ کلو پانی میں بھگو دیں۔ دو دن بعد قدرے جوشاندہ دیکر چھان لیں اب مٹی کے ایک پرانے گھڑے میں یہ فلٹر شدہ پانی ڈال دیں پھر درج ذیل ادویہ گھڑے کے اندر پانی میں ڈال دیں اور گھڑے کو گل حکمت کر کے مضبوط ڈھکن لگا کر دھوپ میں رکھ دیں یا اگر سردی کا موسم ہو تو ریتلی زمین میں دبا دیں چار پانچ دن بعد نتھرے ہوئے پانی کو اتار کر بوتلوں میں بھر لیں

یادداشت | جب ادویہ گھڑے میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں تو روزانہ ایک دفعہ کڑچھا یا ڈنڈا سے مرکب کو ہلا دیا کریں تاکہ سب اجزا سے اثرات نکل آئیں۔

ہوالشافی | جائفل۔ لونگ۔ دارچینی۔ جلوتری۔ تیز پات۔ برگ نارنج۔ پھل کیکر۔ زعفران ہر ایک ۳۰۔ ۳۰ گرام۔

مقدار خوراک | ۵۰ گرام صبح، ۵۰ گرام شام

افعال و اثرات | عضلاتی غدی ہیں۔

فوائد | قوت باہ کو ہیجان میں لاتا ہے۔ بدن میں غذائیت جذب کر کے موٹا تازہ کرتا ہے۔

نبیذ مولد و مقوی جگر

ہوالشافی | ترپھلہ۔ سنڈھ۔ تیز پات۔ اجوائن دیسی پودینہ خشک
۲½ سو گرام ۲½ سو گرام ۲½ سو گرام ۲½ سو گرام ۲½ سو گرام

Scanned by CamScanner

دراونج عقربی	برادہ آہن
۳۰۰ سو گرام	۵ سو گرام

ترکیب تیاری | سب ادویہ کو ۲۰ کلو پانی میں ڈال کر بھگو دیں۔ اگر گرمی ہو تو ہفتہ کافی ہے اگر سردیاں ہوں تو ۲۰ دن بعد پانی نتھار کر قرع انبیق کے ذریعہ عرق ۱۶ کلو کشید کریں اور بوتلوں میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک | ۳۰ تا ۶۰ گرام شہد یا چینی سے میٹھا کر کے صبح شام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔

افعال واثرات | عضلاتی غدی ہیں۔

خواص وفوائد | محرک قلب، مقوی جگر۔ معدہ وجگر کو تقویت دے کر سیروں خون پیدا کرتا ہے۔ شربت فولاد کا بدل ہے۔ بدہضمی۔ ضعف معدہ وامعا کے لئے بے حد مفید ہے۔ کمئ خون اور ضعف اشتہا کے وہ مریض جنہیں کھایا پیا نہیں لگتا ان کے لئے نعمت سے کم نہیں۔

Scanned by CamScanner

تعارف | بعض خشک ادویہ کے مرکبات نسوار یا لعلنہ کی صورت میں سونگھنے کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ لیکن اطبائے متقدمین نے، ادویہ کے سیال مرکبات بھی سونگھنے یا ناک میں سڑکنے کے لئے بنا لئے ہیں۔ انہیں طبی اصطلاح میں نشوق کہتے ہیں۔ ایسی ادویہ بڑی بڑی خطرناک امراض کے ازالہ کے فوراً کام کر دیتی ہیں۔ مثلاً سرسام۔ سکتہ۔ ناک سونگھنے کی حس کا زائل ہو جانا وغیرہ

نشوق سرسام

ہوالشافی | لونگ۔ دارچینی۔ کچلہ۔ روغن ناریل
۳ حصہ ۳ حصہ ۱ حصے ۱۵ حصے

ترکیب تیاری | تمام ادویہ تیل ڈال کر ہفتہ دھوپ میں رکھ دیں۔ روزانہ ایک دو بار ہلا دیا کریں۔ ہفتہ بعد روغن فلٹر کر لیں اور محفوظ کر لیں۔

Scanned by CamScanner

ترکیب استعمال اعصابی تحریک کی وجہ سے سر میں درد ہو۔ یا دماغ میں سوزش اور ورم ہو کر سرسام ہو گیا ہو۔ تو ایسی حالت میں اس کے تین یا چار قطرے دو دو گھنٹے بعد ناک میں سرکیں۔ اگر مریض بے ہوش ہو تو دو تین قطرے ناک اونچا کر کے ناک میں ڈال دیں۔ جونہی دماغ تک پہنچے گا فوراً ورم دماغ کم کرنا شروع کر دے گا۔ چند بار ڈالنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے۔

نشوق برائے غدی سرسام

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ سرسام دماغ کے ورم کو کہتے ہیں۔ جو خالص اعصابی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ لیکن بعض دفع جگر و غدد کی تیزی اور سوزش سے دماغ کے پردہ میں ورم ہو جایا کرتا ہے۔ جسے اطبا سرسام حار کے نام سے پکارتے ہیں۔ قانون مفرد اعضا میں غدی سرسام کہا جاتا ہے۔

ہوالشافی مغز کدو ۔ مغز تخم تربوز ۔ گل روغن
۱ حصہ ۱ حصہ ۱/۲ حصہ

ترکیب تیاری تینوں اجزاء ملا کر دھوپ میں رکھ دیں یا چولہے کے قریب رکھ دیا کریں۔ جہاں دھوپ کی طرح حرارت ملتی رہے تقریباً ہفتہ بعد پن لیں۔

اگر غدی سرسام ہو جائے یا گرمی سے سر میں درد ہو تو بوقت ضرورت چند قطرے ناک میں ٹپکائیں اور سر پر مالش بھی کریں۔ کیونکہ غدی پردہ دماغ

Scanned by CamScanner

کے اوپر ہوتا ہے۔ اس طرح اس کا اثر بھی جلد ہوگا۔

نشوق خشم

ناک کی یہ ایک ایسی تکلیف کیلئے مفید ہے جس میں ناک اپنی مفوضہ ذمہ داری (سونگھنے کا کام) چھوڑ دیتا ہے۔ ناک کے قریب خوشبو بدبو والی کوئی چیز لے جائیں ناک کو اس کا کوئی پتہ نہیں لگتا۔

سونگھنے کی قوت قانون مفرد اعضاء کے مطابق دو وجوہات سے کم یا ختم ہوا کرتی ہے۔

۱۔ دماغ و اعصاب میں اتنا سکون ہو جائے کہ غفلت طاری ہو کر سونگھنے کا کام ہی چھوڑ دے۔ ایسی حالت غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ اس کا علاج اعصابی تحریک پیدا کرتا ہے۔

۲۔ دماغ و اعصاب میں شدید تحلیل ہو جائے جس سے دماغ میں ضعف ہو کر سونگھنے کی حس زائل ہو جائے۔

یادداشت جاننا چاہیے کہ قانون مفرد اعضا کی تحقیق کے مطابق سونگھنے کی حس کا تعلق دماغ و اعصاب کے صحیح افعال پر منحصر ہے۔ جب ناک کے اعصاب میں سکون ہو جائے یا ضعف و کمزوری ہو جائے تو سونگھنے کی حس زائل ہو جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

نشوق خشم بوجہ سکون اعصاب

ہوالشافی روغن صندل ۔ کافور ست پودینہ عرق گلاب
۵ گرام نصف گرام نصف گرام ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری اول کافور اور ست پودینہ کو ملا دیں فوراً تیل ہو جائیں گے پھر روغن صندل ملا کر عرق گلاب ڈال دیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت شیشی کو اچھی طرح ہلا کر سونگھائیں اگر انگلی سے ایک قطرہ ناک میں لگا دیں تو بے حد مفید ہے۔

فوائد سونگھنے کی حس کے زائل ہونے کو بحال کرنے کے لئے بیحد مفید ہے۔ اندرونی طور پر چند قطرے پلائے جائیں تو انتہائی ہاضم کا کام کرتا ہے۔ خفقانِ قلب اور گھبراہٹ کے لئے بے حد مفید ہے۔

نشوق خشم بوجہ تحلیل اعصاب

ہوالشافی پودینہ خشک ۔ تخم کرفس زیرہ سیاہ ۔ رائی ۔ کلونجی
ہر ایک ۵ گرام عرق اجوائن ۲۰۰ گرام ۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو عرق میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر چھاپ لیں۔

Scanned by CamScanner

نشوق سکتہ

سکتہ ایک ایسی تکلیف ہے جس میں مریض مثل مردہ بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ اسے دنیا و مافیہا کا کوئی پتہ نہیں چلتا۔ جہاں دوسرے علاج کئے جاتے ہیں۔ وہاں اطبائے نامدار نے ایسے بے ہوش مریض کو ہوش میں لانے کے لئے ناک میں سڑکنے کے لئے ادویہ بنائی ہیں جنہیں نشوق کہتے ہیں۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے اکثر دیکھتے ہی دیکھتے مریض ہوش میں آجاتا ہے اور اُٹھ بیٹھتا ہے۔

ہوالشافی عقرقرحا - دارچینی - سنبل الطیب ہر ایک ۳ گرام
روغن بابونہ یا روغن لونگ ۔ ۳ گرام

ترکیب تیاری پہلے خشک چیزوں کو پیس لیں پھر روغن میں ملا کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت شیشی کو خوب ہلائیں پھر ناک میں چند قطرے ٹپکائیں۔

فوائد سکتہ کے مریض کو ہوش میں لانے کے لئے بے حد مفید ہے۔ رطوبات کو خشک کر کے دماغ کو ہلکا کرتا ہے اور ہوش میں لاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

تعارف نمک دو طرح کا ہوتا ہے۔

۱۔ جاداتی نمک جیسے نمک شورہ (ہائیڈروکلورک ایسڈ)

۲۔ نباتاتی نمک۔ جیسے نمک ملی۔ نمک پٹھکنڈا وغیرہ۔

بعض نمکیات مفرد صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں جیسے نمک طعام۔ بعض دوسرے نمکیات میں ملا کر استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسے نمک سلیمانی۔ نمک مرگا نمک

نمک کی تیاری

بعض نمک قدرتی ہوتے ہیں یعنی بنائے نہیں جاتے البتہ بعض دفعہ بوٹیوں سے نکالے جاتے ہیں۔

بوٹیوں سے نمک بنانے کا طریقہ

جس بوٹی سے نمک نکالنا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کئی کلو بوٹی لیکر خشک

Scanned by CamScanner

کر کے جلالیں۔ پھر راکھ کو تین گنا پانی میں ڈال دیں اور دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں۔ تمام کھار (کھاری مواد) پانی میں حل ہو جائے گا۔ تیسرے دن ٹھہرے ہوئے پانی کو آہستہ سے اتار لیں یا فلٹر کر لیں۔ اب اس فلٹر شدہ پانی کو بڑے بڑے ٹبوں میں پھیلا دیں۔ شام تک تمام پانی اڑ جائے گا۔ ٹبوں میں کھار پپڑیوں کی صورت میں ملے گی اب اس کھار میں ذرا سا تیزاب ڈال دیں فوراً مرکب نمک بن جائے گا۔ اور اس بوٹی کا نمک کہلائے گا جس سے کھار نکالی گئی تھی۔

نمک بواسیر

ہندوستانی دواخانہ دہلی کا معروف نمک ہے حکیم اجمل خان کے زمانہ میں ۳ روپے میں ۱۰ گرام فروخت ہوتا تھا۔

ہوالشافی

نوشادر ۔ نمک سانبھر
۵۰ گرام ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری

ایک مٹی کا پیالہ لیکر آدھ نمک سانبھر پیالہ کے پیندے میں بچھا دیں۔ پھر نوشادر پیس کر رکھ دیں۔ اب باقی نمک سانبھر نوشادر کے اوپر رکھ کر اس پیالہ کو دوسرے پیالہ سے بند کر دیں، معروف طریقہ سے جوہر اڑا لیں بس نمک بواسیر تیار ہے۔

مقدار خوراک

نصف گرام سے ایک گرام صبح دوپہر شام ہمراہ عرق سونف یا تازہ پانی

افعال واثرات

غدی اعصابی ہیں۔

Scanned by CamScanner

مولد رطوبات صالح۔ محرک جگر۔ مقوی دماغ ہے۔

خواص فوائد دافع تعفن اور شدید اینٹی سپٹک ہے۔ خون کی تیزابیت کو منٹوں میں ختم کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جریان خون خواہ جسم کے حصہ سے آرہا ہو۔ فوراً بند کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اسے بواسیر خون بند کرنے کے لئے عام لوگ خرید کر استعمال کرتے تھے لوگوں میں اس کے متعلق مشہور تھا کہ اس کی ایک ہی خوراک سے خون بند ہو جاتا ہے۔

محرک جگر ہونے کی وجہ سے بھوک لگاتا ہے۔ غذا کو فوراً ہضم کرتا ہے۔

نوٹ: قارئین جس پیالہ میں جوہر نکالا گیا تھا۔ اس کے پیندے میں جو فضلہ بچا تھا۔ اس میں آٹھواں حصہ کالی مرچ ملا لی جائے تو بہترین خوشبو دار لقمہ چورن بن جائے گا۔ اسے بھی بدہضمی اور ریاح معدہ کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔

نمک سلیمانی

یہ کسی ایک بوٹی کا نمک نہیں ہے۔ بلکہ چند نمکیات اور چند بوٹیوں کے سفوف کے مجموعہ کا نام ہے اور نمک سلیمانی کے نام سے مشہور ہے۔

ہوالشافی فلفل دراز۔ پودینہ خشک۔ سونف۔ سونٹھ۔ اجوائن دیسی سہاگہ خام۔ نمک سونچل۔ نمک طعام ہر ایک ۳۰ گرام۔ دار چینی ۱۵ گرام۔ نوشادر ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔

Scanned by CamScanner

مقدار خوراک | نصف گرام سے ایک گرام۔

افعال واثرات | غدی اعصابی ہیں۔

خواص وفوائد | سادہ اور عام ملنے والے سستے اجزاء پر مشتمل چورن ہے۔ خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے بچے اور نازک مزاج اشخاص بھی بڑی خوشی سے استعمال کر لیتے ہیں۔
جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے غذا کو چند منٹوں میں ہضم کرتا ہے۔

نمک مرگانگ

یہ بھی ہندوستانی دواخانہ دہلی کی ایجاد ہے۔ بھوک لگانے اور غذا ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ معدہ وامعا کے رکے ہوئے فضلات اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

ہوالشافی | گندھک آملہ سار۔ قلعی۔ سانگ۔ پارہ ہر ایک ہم وزن

ترکیب تیاری | اول قلعی کو کٹھالی میں ڈال کر پگلائیں پھر پارہ کو شامل کر کے گرہ کر لیں۔ اب گرہ کو خوب باریک کریں۔
باریک ہونے پر گندھک اور نوشادر باریک کردہ میری ادویہ سازی کی کتاب کی کتاب کے صفحہ ۱۱۳ پر دیے ہوئے معروف طریقہ سے جوہر نکال لیں۔ جب

Scanned by CamScanner

مرکب سے جوہر نکل گیا ہے اس کو بطور فضلہ گرانہ دیں یعنی ضائع نہ کریں۔
بلکہ اس فضلہ کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں یہی نمک مرگانگ ہے۔

مقدار خوراک | ۲ چاول تا ۴ چاول ہمراہ چہار عرق یا جوارش جالینوس صبح شام کھانے کے بعد کھلائیں۔

افعال و اثرات | غدی اعصابی ہیں۔

Scanned by CamScanner

مرہم

مرہم سے مراد ایسا مرکب جو کسی تیم چربی یا ویزلین ملا کر تیار کیا جائے مرہم جلد پر ہونے والے زخموں پھوڑوں پھنسیوں اور ورموں پر لگائی جاتی ہے مرہم بناتے وقت اس کے موقع استعمال کے مطابق اس میں موم، روغن، چربی، روغن کنجد، روغن زرد، اور روغن زیتون وغیرہ ڈالے جاتے ہیں۔

مرہم بنانے کی ترکیب

روغن، تیل یا چربی کو کسی لوہے کی کڑاہی یا مٹی کے روغنی برتن میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں جب چربی وغیرہ پگھل جائے تو اسے آگ سے اتار کر اس میں دوسری دوائیں خوب پیسی ہوئی ملا کر ہلاتے جائیں حتیٰ کہ مرکب ٹھنڈا ہو جائے۔ بس مرہم تیار ہے

یاد رہے کہ اگر مرہم میں گندہ بیروزہ، گوگل، صابن ڈالے گئے ہوں تو انہیں بھی موم یا روغن وغیرہ کے ساتھ پگھلانا چاہیے لعاب دار دواؤں کے لعاب کو گرم موم اور روغن میں تھوڑا تھوڑا شامل کریں ورنہ ایک ہی بار ڈالنے سے دوا میں بال آنے کا خطرہ ہے اس طرح مرہم ضائع ہو جائے گا اس کے برعکس اگر مرہم میں انڈے کی سفیدی یا زردی ہو تو اسے آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے بعد ادویہ شامل کریں تاکہ زردی یا سفیدی حرارت کی وجہ سے جم نہ جائے۔

مرہم داخلیون

تعارف یہ مرہم عورتوں کی پوشیدہ تکالیف کو دور کرنے کے لئے خصوصیت سے بنائی جاتی ہے چونکہ یہ مرہم عورتوں کی شرم گاہ کے اندر سوزش ورم اور زخم کو ختم کرنے کے لئے داخل کی جاتی ہے اسی لئے اسے مرہم داخلیوں کے نام سے پکارتے ہیں طب اسلامی

Scanned by CamScanner

کی مشہور مرہم ہے

ہوالشافی روغن زیتوں۔ مرداسنگ۔ تخم خطمی ۔ تخم خبازی
۱۰۰ گرام ۵۰ گرام دو تولہ دو تولہ

تخم کتان ۔ اسبغول ۔ بیخ
دو تولہ دو تولہ دو تولہ

ترکیب تیاری تخموں کو رات کے وقت ۳ گنا پانی میں بھگو دیں۔ صبح لعاب نکال لیں پھر مرداسنگ کو باریک کر کے روغن زیتوں ملا لیں۔ اور آگ پر پکائیں ۔ تیز گرم ہونے پر لعاب شامل کر کے اتنا پکائیں کہ روغن رہ جائے ۔

ترکیب استعمال مکوے کے پتوں کا پانی اور کاسنی کے پتوں کا پانی نکال کر ملا لیں اور آگ پر اتنا گرم کریں کہ پھٹ جائے چھٹ جانے پر نیچے لیں اب ململ کی ٹاکی یا روئی کے پھایہ کو پانی میں ڈبو کر تر کر لیں پھر مرہم داخلیوں میں ڈبو کر دایہ کی مدد سے رحم میں رات کے وقت رکھائیں صبح نکال دیں اسی طرح رات کو سوتے وقت روزانہ رکھا کریں ۔ کم از کم پندرہ دن ضرور رکھائیں اللہ شفا دے گا ۔

نوٹ : جس عورت کو مرہم داخلیون استعمال کرانی ہو اسے حمضیاتی و غدی اغذیہ روک دیں ۔ اور اعصابی اغذیہ کھانے کی ہدایت کریں ۔

افعال واثرات : اعصابی غدی ہیں ۔

Scanned by CamScanner

اندمالی مرہم

تعارف قارئین بعض مرہمیں اکال قسم کی ہوتی ہیں جن کا کام ناجائز اور گلے سڑے گوشت کو کھا کر جدا کرنا ہوتا ہے۔ بعض مرہموں کو پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ لیکن بعض مرہمیں نئے پرانے زخموں کو بھرنے یا مندمل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ یہ مرہم بھی نئے پرانے زخموں کو بھرنے یا مندمل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہے اس کی اسی صفت کی وجہ سے اسے اندمالی مرہم کہتے ہیں۔

ہوالشافی کافور اصلی۔ رال۔ کتھ۔ موم ہر ایک ۵۰/۵۰ گرام
روغن گائے ۲۵۰ گرام

ترکیب تیاری روغن گائے اور موم کے علاوہ سب کو باریک کرلیں پھر موم گرم کرکے پگلا لیں اور روغن گائے شامل کرکے تمام ادویہ کا سفوف کو تھوڑا تھوڑا کرکے ملا لیں۔ یکجان ہونے پر محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال زخموں کو نیم کے پتوں کے مجوشاندہ یا اجوائن دیسی کے جوشاندہ سے خوب دھو کر اور صاف کرکے مرہم اندمالی زخم کے اندر تک بھر دیں۔

افعال و اثرات غدی عضلاتی ہیں۔

نوٹ: مرہم روزانہ زخم صاف کرکے لگایا کریں۔

Scanned by CamScanner

اندمالی مرہم نمبر ۲

المعروف مرہم رسل

تعارف اس مرہم کا تیسرا نام مرہم عیسیٰ بھی ہے کہا جاتا ہے یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اپنے لئے خود تجویز کردہ ہے۔ آپ نے اس مرہم کو اس واقعہ کے بعد بنایا جب آپ کو صلیب پر یہودیوں نے چڑھایا اور ہاتھ پاؤں میں لمبے کی میخیں ٹھونکی تھیں۔ صلیب سے اترنے کے وقت آپ کے ہاتھ پاؤں شدید زخمی تھے۔

فرید مسیحی کہتا ہے کہ یہ مرہم آپ کو بذریعہ الہام بتایا گیا تھا۔

ہوالشافی

مرکی	زاوند طویل	مرداسنگ	کندر	موم
۱۵ گرام	۲۵ گرام	۳۰ گرام	۲۴ گرام	۵۰ گرام

راسنج	جاؤشیر	زنگار تامنہ	گندہ بیروزہ	اشق	مقل ارزق
۵۰ گرام	۱۵ گرام	۱۵ گرام	۱۵ گرام	۲۵ گرام	۳۰ گرام

روغن سرسوں
۳ گلاس تمام ادویہ۔

ترکیب تیاری پہلی چار ادویہ کو باریک پیس لیں پھر موم اور باقی ادویہ کو تیل سرسوں میں اتنا پکائیں کہ سب تیل میں پگل کر یک

Scanned by CamScanner

جان ہو جائیں۔ اب پسی ہوئی ادویہ تھوڑی تھوڑی کر کے ملا کر محفوظ کر لیں۔
تھوڑا سا مرہم زخم یا گلٹی پر ملائی کی طرح لگایا کریں۔ روزانہ ایک دفعہ ضرور لگائیں۔

افعال واثرات: عضلاتی غدی ہیں۔

فوائد یہ مرہم نئے پرانے زخموں کو مندمل کرنے کے لئے بے حد مفید ہے گہرے زخموں خصوصاً بندوق کی گولی یا بم کے چھروں کے گہرے زخموں کو بھرنے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

مرہم محلل المعروف مرہم زنگاری

تعارف اسے عرف عام میں زنگاری بھی کہتے ہیں چونکہ اس کا سب سے اہم کام گڑ قسم کے سخت پھوڑوں کو پھوڑنا۔ پکانا یا تحلیل کرنا ہے اس لئے میں نے اس کا نام مرہم محلل رکھا ہے۔

یادداشت قارئین گڑ قسم کے سخت ورموں اور پھوڑوں کو پکانا یعنی اس میں پیپ پیدا کرنا اور تحلیل کر کے پھوڑنا۔ ایک الگ عمل ہے جبکہ ان ورموں پھوڑوں کو صاف کرنے کے بعد مندمل کرنا دوسرا عمل ہے۔

کہتے ہیں پاک و ہند کی تقسیم سے قبل لالہ نانک چند جراح تھے جو لاہور سے یعنی مغلئی پھوڑے کے علاج میں بہت شہرت رکھتے تھے۔

Scanned by CamScanner

ان کی شہرت کا راز یہ تھا۔ کہ وہ تین یا چار روز ہر محلل یعنی مرہم زنگاری لگایا کرتے تھے جن سے پھوڑا پک کر پیپ سے صاف ہو جایا کرتا تھا۔ اس کے بعد مرہم اندمالی زخم بھرنے کے لئے چند دن استعمال کرتے تھے جن سے خطرناک پھوڑے بھی بھر جایا کرتے تھے۔

ہوالشافی

موم	پھٹکڑی	زنگار	بیروزہ تر	نیلا توتیا
۱۵ گرام	۱۵ گرام	۱۵ گرام	۱۰ گرام	۵ گرام

سہاگہ ۔ روغن کنجد
۱۰ گرام ۵۰ گرم

افعال واثرات، خدی عضلاتی ہیں۔

ترکیب تیاری پہلے موم کے علاوہ خشک ادویہ کو باریک پیس لیں پھر موم اور بیروزہ کو اتنا گرم کریں کہ یہ پگل کر یک جان ہو جائے اس کے بعد پسی ہوئی ادویہ ملا کر محفوظ کر لیں۔

فوائد سخت قسم کے ورموں اور پھوڑوں کو پھاڑنے کے لئے بے حد مفید ہے چند گھنٹوں سے لیکر چند دن کے اندر زخموں کو گندے مواد سے پاک کرتا ہے۔

لال مرہم

تعارف اسے سرخ مرہم بھی کہتے ہیں اس مرہم کی سب سے اہم صفت

Scanned by CamScanner

یہ ہے کہ یہ جس پھوڑے پھنسی پر لگائی جاتی ہے اس وقت تک نہیں اترتی جب تک پھوڑا مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہو جاتا۔

نوٹ: جب تک مرہم زخم یا پھوڑے پر سختی سے چپکی رہے نہ اتاریں اگر پھوڑے میں زہریلا مادہ زیادہ ہوگا۔ تو دوسرے دن مرہم اکھڑ چکی ہوگی اسے اتار کر دوبارہ لگائیں۔

ہوالشافی سیندور گندہ بیروزہ۔ مردہ سنگ۔ مٹی کا تیل ہر ایک ہم وزن

ترکیب تیاری پہلے گندہ بیروزہ کو پانی میں صاف کر لیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ گندہ بیروزہ کو پیس کر پانی میں خوب گھوٹیں جب پانی میلا سا ہو جائے تو نکال کر نیا پانی ڈال کر گھوٹیں اس طرح بار بار اس وقت تک پانی بدلتا رہیں جب تک پانی کا رنگ بدلتا رہے پھر خشک کر کے تیل ملا کر گولیں جب قوام پتلا سا ہو جائے تو باقی ادویہ ملا کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال زخم سے بڑی مل کی ٹاکی لیں یہ مرہم اس پر ایک طرف لگا کر زخم پر چسپاں کر دیں۔

نوٹ: مرہم کو ہوا بند ڈبی میں رکھیں اگر کھلا برتن رہ گیا تو تیل اڑ جائے گا۔ اور مرہم خشک ہو جائے گی اگر خشک ہو جائے تو ذرا سا تیل ملا لیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی خدری ہیں۔

مرہم سیاہ

اسے کالی مرہم بھی کہتے ہیں۔ یہ مرہم پھوڑے پھنسیوں کو پکانے اور تحلیل

کرنے کے لئے لاجواب ہے میرے مطب پر یہی مرہم زیر استعمال ہے جب پھوڑا پھنسی گندے مواد سے پاک ہو جائے تو پھر مرہم لگانے کے بعد بدلنی نہیں چاہیے۔ بلکہ یہی کافی ہوگی۔

ہوالشافی

روغن سرسوں	سندھور	نیلا تو تیا
۱۵۰ گرام	۵۰ گرام	۱ گرام

ترکیب تیاری پہلے سرسوں کے تیل کو کڑاہی میں اتنا گرم کریں کہ گندم کے دانے سیاہ ہو جائیں اب سندھور اور نیلا تو تیا ملا کر چمچہ سے مسلسل ہلائیں جونہی مرکب کی رنگت سیاہ ہونے لگے تو اتار لیں ورنہ کڑاہی سے اہل کر باہر نکلنے یا آگ لگنے کا خطرہ ہے۔ سرد ہونے پر ڈبیوں میں پیک کر کے محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال ململ کی ٹاکی پر لگا کر زخم پر لگا دیں اگر زخم صاف ہے تو دوبارہ اتارنے کی ضرورت نہیں۔

افعال و اثرات، عضلاتی غدی ہیں۔

مرہم عجیب

اس مرہم کا خاصا ہے کہ ۲۴ گھنٹے سے ۴۸ گھنٹے کے اندر زخم بھر دیتی ہے۔ اسی نسبت سے اسے جادو کی مرہم کہا جاتا ہے۔

ہوالشافی میدہ کڑ۔ گوگل۔ ریوند چینی۔ آرد جو۔ نیلا تو تیا۔ چونا کڑ۔ تج۔ مین پھل۔ کتھ۔

Scanned by CamScanner

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے میدہ کی طرح کا سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال یہ مرہم خشک اجزاء پر مشتمل ہے اس کی انفرادی صفت یہ ہے کہ اس میں کسی کا روغن یا تیل یا چربی وغیرہ استعمال نہیں کی گئی۔

جب اسے زخم پر لگانا مقصود ہو تو تھوڑا سا سفوف سل بٹہ پر ڈال کر پانی کی مدد سے رگڑیں اور لیس پیدا کر لیں۔ پھر ململ کی ٹاکی پر لگا کر زخم پر چسپاں کر دیں۔

نوٹ: چونکہ خشک بہت ہے اس لئے اسے زخم پر لگانے کے بعد خشک نہ ہونے دیں بلکہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد پانی ڈالتے رہیں تاکہ مرہم تازہ حالت میں رہے

افعال واثرات: عضلاتی اعصابی ہیں۔

فوائد رسنے اور بہنے والے پھوڑے پھنسیوں کے لئے لاجواب ہے

مسکن مرہم

بعض پھوڑے پھنسیاں شدت سوزش سے شدید جلن پیدا کرتی ہیں۔ مریض ایسا محسوس کرتا ہے کہ زخموں پھنسیوں پر آگ رکھی ہوئی ہے ایسی صورت میں یہ مرہم مفید ہے۔

Scanned by CamScanner

ہوالشافی

کافور	ست پودینہ	موم زرد	روغن زیتون
ایک حصّہ	ایک حصّہ	۲ حصّہ	۳ حصّہ

ترکیب تیاری اول کافور، ست پودینہ ملالیں موم گرم کرکے ملالیں بعد میں روغن زیتون ملا کر محفوظ کرلیں۔

پھوڑے پھنسیوں پر طلا کی طرح لگائیں۔ لگتے ہی سکون پیدا کردے گی۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تحقیقات ادویہ سازی

قارئین ادویہ سازی کے موضوع پر تحقیقات ادویہ سازی حصہ اول شائع ہو چکی ہے جسے قارئین نے بے حد پسند کیا ہے اب اس کا دوسرا حصہ لکھ رہا ہوں امید ہے یہ بھی پہلے حصے کی طرح پسند کیا جائے گا اس حصہ میں حکیموں معالجوں دواسازوں کشتہ سازوں جوگیوں اور سنیاسیوں کی جان اکسیر، رسائین اور کشتہ وغیرہ کی حقیقت ماہیت اور اس کے تیار کرنے کے قوانین وضوابط کی تشریح و توضیح کروں گا۔

قارئین سچ پوچھو تو طب یونانی کی خوش بیانیاں اور ڈاکٹری کی سب لنترانیاں فن اکسیر کے سامنے ہیچ ہیں تشخیص کا یہ عالم کہ نہ نبض دیکھی نہ قارورہ نہ اسٹے تھس کوپ لگایا اور نہ ہی ایکسریز سے کام لیا فقط مریض کا چہرہ دیکھ لیا اور سارا حال معلوم ہو گیا علاج کا طریقہ یہ کہ نہ منضج نہ مسہل نہ مدتوں تک مکسچروں اور کیپسولز کے استعمال کی ضرورت ادھر دوا کھائی ادھر اثر ہو گیا ڈاکٹری کی مانند لحہ یا منٹ نہیں بلکہ دائمی فائدہ کا ٹھیکہ لے لیا۔

امراض مزمنہ ضعف باہ آتشک بواسیر فالج وجع المفاصل ضیق النفس وغیرہ میں ہفتوں مہینوں دوا کے استعمال کی ضرورت ہی کیا ہے۔ دوا کی بیچ کھلا دی اور مریض کی کایا پلٹ گئی بڑھاپا جوانی میں بدل گیا۔

اکثر ایسی خبریں سنتے رہتے ہیں کہ ڈاکٹروں نے پتھری نکالنے کا سامان

Scanned by CamScanner

جمع کیا اور اپریشن کے لئے جمع ہونے لگے ادھر کسی سنیاسی نے دوا کی خوراک کھلادی اور پتھری ریت ہو کر بہہ گئی۔

ضعف باہ کا مریض مدتوں لبوب، معجون، فلاسفہ، معجون کچلہ، ایسٹن سیرپ، فاسفورس پلز کھا کھا کر الٹا ضعیف ہوتا گیا۔ اکسیر کی ایک خوراک نے مایوس العلاج نامرد کو مرد بنادیا جہاں تک مجھے علم ہے ایورویدک اور ڈاکٹری میں بواسیر کا کوئی شافی علاج نہیں ہے۔

اکسیر کی ایک ہی خوراک سے مسے پکے پھل کی طرح جھڑ جاتے ہیں اور مریض ہمیشہ کے لئے اس نامراد مرض سے نجات پالیتا ہے۔ یونانی یا ڈاکٹری میں جو نسخہ زیادہ زود اثر ہوتا ہے اسے اکسیر یا الاکسیر کہتے ہیں جو حقیقی معنوں میں فن اکسیر کے نسخوں تک محدود ہے۔

ڈاکٹری تو اکسیر کے نام کو ترس رہی ہے ممکن ہے طب یونانی میں اکسیری نسخے ہوں مگر سچ پوچھو تو اکسیر ہند پاکستان کا خودرو پودا ہے یہیں یہ پیدا ہوا اسی جگہ اس نے نشو نما پائی یہیں پھلا پھولا مہارشیوں اور باخدا جوگیوں کی محنتوں سے سرسبز ہوا مگر افسوس گردش زمانہ کے زبردست ہاتھوں نے یہی نہیں بلکہ اس فن شریف کے نام لیواؤں کے خلل اور خود غرضی نے اس جیتے جاگتے پھلتے پھولتے سرسبز شاداب پودے کو گمنامی کی مٹی میں دبادیا ابھی تک زمین کھودنے سے کسی نہ کسی جگہ اس گنج پنہاں کے اثار ملتے ہیں ہاں یہ مقدس علم جو کسی وقت متبرک مہارشیوں کو بطور الہام معلوم ہوا تھا اور جس کو پایا تکمیل تک پہنچانے ہندو پاکستان کے وید اور سنیاسیوں نے پہاڑوں

Scanned by CamScanner

جنگلوں اور میدانوں کا کونا کونا ڈھونڈ مارا تھا ابھی تک ماہرین فن اکسیر کے سینوں میں موجود ہے ۔

طب یونانی مدت کے مقابلہ اور کشمکش کے بعد اس گنج مخفی کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتی ہے آج سب سے کامیاب طبیب وہی سمجھا جاتا ہے جس کے سر پر فن اکسیر کا تاج ہے یعنی جو فن اکسیر کا ماہر ہے ہم نے خلل کا الزام دیا ہے لیکن فی الحقیقت وہ اس الزام سے بری ہیں۔

یاد رکھیں جو مدت کی سرگردانی استادوں کی خدمات اور فرمانبرداری کے بعد حاصل ہوئے ہوں ایسے خزینہ کا گنجینہ بہ نسبت سفینہ کے سینہ زیادہ موزوں ہے بشرطیکہ یہ اسرار صدریہ ہر زمانہ میں سینہ بہ سینہ منتقل ہوتے رہیں حقیقت میں وہ بخیل نہیں بلکہ ہم کم ہمت ہیں کہ محنت و خدمت کر کے ان سے یہ فن حاصل کرنے کی بجائے ہم اس بات کے خواہاں ہیں کہ وہ ہماری دستار فضیلت کو دیکھ کر یا طمع دنیاوی میں پھنس کر بلا محنت اپنا کلیجہ نکال کر ہمارے ہاتھ پر رکھ دیں اور ہم کو ایسے اسرار سے واقف کریں جس کے ہم ان کی نظروں میں مستحق نہیں۔

اصطلاح فن میں اکسیر کی حقیقت

اصطلاح فن میں اکسیر اس دوا کو کہتے ہیں جو بالخاصیت اجسام و اجساد کی کایا پلٹ یعنی قلب ماہیت کر دے اجساد ناقصہ مثلاً تانبا قلعی جست سیسہ کو چاندی یا سونے کے معیار پر پہنچا دے اور اجسام حیوانی خصوصاً انسانی میں اس کے

Scanned by CamScanner

استعمال سے ایک نمایاں تغیر پیدا ہو اور بدن کے تمام نقائص مثلاً بڑھاپا اور کمزوری وغیرہ رفع ہو کر انسان از سر نو تندرست اور جوان ہو جائے اس لحاظ لفظ اکسیر کا اطلاق اکسیر اجساد و اکسیر اجسام دونوں پر ہوتا ہے

اکسیر اجساد کو اکسیر اعظم اور کیمیا کہتے ہیں اور اکسیر اجسام اکسیر بدن یا کیمیائے بدن کہلاتی ہے۔

رسائین کی ماہیت

رسائین کا لفظ اصطلاح فن میں اکسیر بدن یا کیمیائے بدن کے مترادف ہے اس سے مروجہ وہی ادویہ ہوتی ہیں جو انسانی بدن کی کایا پلٹ دیں۔

اہل فن ہر ایک قسم کی دوا کو خواہ از قسم معدنیات ہو یا حیوانی ہو یا نباتات، مناسب تدابیر سے بطور اکسیر بدن یا رسائین استعمال کرتے ہیں گویا ان سب اقسام موجودات کی رسائین بن سکتی ہے کشتہ کا لفظ سننے والوں پر عجیب متضاد اثر پیدا کرتا ہے۔

ایک فریق جو اکسیر کی تاثیروں کا قائل ہے جس نے اس حیرت انگیز فن کے قصے سنے ہوں یا اس کی تاثیریں دیکھی ہیں۔ کشتہ کا لفظ اس کے حق میں مقناطیس کا کام کرتا ہے اکثر دھوکہ باز مصنوئی سنیاسی خاک راکھ وغیرہ کشتہ کے نام سے فروخت کر کے لوٹ لیا کرتے ہیں عام لوگوں کا شوق اس قدر بڑھا ہے کہ باوجود متعدد دفعہ دھوکہ اٹھانے کے کشتہ کا نام سنتے ہی از خود رفتہ ہو جاتے ہیں اور بغیر تمیز اصل و نقل کے خریداری پر آمادہ ہو جاتے ہیں

Scanned by CamScanner

بعض سمجھ دار خود کشتہ بنانے کے شوق میں جوگیوں سنیاسیوں کتابوں اور بیاضوں سے کشتہ جات کی ترکیبیں سن کر یا دیکھ کر بنانے میں عمریں صرف کر دیتے ہیں۔

چونکہ یہ ایک نہایت نازک فن ہے جو بغیر کامل استاد یا ایسی کتاب کے جس میں اس کے تمام رموز کو منکشف کر دیا گیا ہو اس کا سمجھنا یا استعمال میں لانا بہت ہی مشکل ہے اس لئے وہ بجز نقصان اٹھانے کے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتے باوجود اس قدر نقصان وقت اور مال کے پھر بھی کشتہ کی محبت جو واقعی طور پر دلوں میں جاگزیں ہے محو نہیں ہوتی اور ہر وقت یہ شوق لگا رہتا ہے کہ عمدہ سے عمدہ کشتہ حاصل ہو اس کو بنایا اور اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔

کشتہ کے شوقین کشتہ کو کسی ایک سخت سے سخت بیماری کے علاج کے لئے کافی تصور کرتے ہیں سوائے موت کے کشتہ تمام امراض کی دوا ہے ان کے خیال میں کشتہ امرت، آب حیات کایاپلٹ اور دائمی اثر والی دوا ہے بلکہ اس کی تاثیر ہفت پشت تک مانی جاتی ہے سنجیدہ مزاج لوگ کشتہ کو اکسیر اعظم پر بھی ترجیح دیتے ہیں حقیقت بھی یہی ہے کہ کشتہ جو اصلی معنی میں کشتہ یا اکسیر البدن ہو مزکورہ بالا تمام صفات سے مزین اور اور اکسیر اعظم پر فوقیت رکھتا ہو کیونکہ انسان جس طرح اشرف المخلوقات ہے اسی طرح اس کے بدن کو تندرست بنانے والی دوا بھی تمام اکاسیر سے افضل و اعلیٰ ہے۔

اس کے برعکس دوسرا فریق کشتہ کو سخت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے

Scanned by CamScanner

کشتہ کا نام سنتے ہی کانوں پر ہاتھ دھرے جاتے ہیں بد ذائقہ سے بد ذائقہ مکسچروں کا پینا منظور معجونوں کے ڈبے پڑیوں کے بنڈل شربتوں کی بوتلیں اٹھانا سب کچھ منظور لیکن اگر نہیں منظور تو صرف کشتہ وہ کیوں دنیا میں بد سے بد تر چیز تمام زہریلی دواؤں کا باوا کشتہ ہی تو ہے ہر زہر کا علاج ممکن لیکن کشتہ کی زہر کا علاج ہے کشتہ، کشتہ کر کے ہی چھوڑتا ہے گولی اندر اور دم باہر کی کہاوت کشتہ پر ہی راست آتی ہے۔

فاسفورس جیسا زہر کھالو جوہر کچلہ کو گولیوں میں استعمال کرو مگر کشتہ کے پاس نہ جاؤ، کشتہ اور سم قاتل دوا ہم معنی و مترادف لفظ ہیں جہاں تک تحقیق کام کرتی ہے اس نفرت کا باعث ایک تو وہ رد عملی اعلان ہے جو اہل اکسیر نے کیا ہے کہ ناواقف فن کے ہاتھ کا بنا ہوا کشتہ نہیں کھانا چاہئے کیونکہ بعض کشتے بہ سبب خام رہ جانے کے سم قاتل ہوتے ہیں خون کو بگاڑ دیتے ہیں امراض مزمنہ پیدا کر دیتے ہیں اگر نفرت کا باعث صرف یہی اور اس حد تک ہو تو کوئی مزائقہ نہیں لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ تمام اقسام کے کشتے خواہ کسی ماہر فن نے کامل الصناعت طور پر بنائے ہوں نا قابل استعمال قرار دئے جائیں یہ کلیہ تو ہر قسم کی طب میں صادق آسکتا ہے مثلاً اگر کوئی ناواقف فن ڈاکٹری ادویہ کو اصلی مقدار خوراک کا لحاظ کر کے ترتیب دے دیتا ہے تو کیا وہ کم ضرر رساں ہیں

ایسی خبریں اکثر سنتے رہتے ہیں کہ انگریزی ادویہ میں ذرا سی ترکیب استعمال میں غلطیاں دوا پلانے میں تھوڑی سی غفلت کے باعث کئی قیمتی جانیں

Scanned by CamScanner

تلف ہو گئیں پس خام کشتہ کے مضرات کو مد نظر رکھ کر مفید کشتہ جات کے استعمال سے بھی پرہیز کرنا کون سی عقل مندی ہے جب کہ اس کے مقابلہ میں ڈاکٹری جیسی سریع الاثر اور جسم میں انقلاب پیدا کر دینے والی ادویہ کھلے دل استعمال کی جارہی ہوں

اس کے علاوہ خام کشتہ کا ضرر صرف چند اجسام ناقصہ کے کشتہ تک محدود ہے بلکہ چند دھاتوں کے کشتہ جات کے علاوہ باقی کشتے خواہ وہ خام بھی رہ جائیں کوئی نقصان نہیں کرتے بلکہ فائدہ ہی فائدہ دیتے ہیں مثلاً سونا، چاندی، مروارید، نباتات غیر سمیہ وغیرہ جب بلا کشتہ مفید ہیں تو ان کے کشتہ ہونے کے بعد زیادہ فائدہ مند تصور کئے جاتے ہیں کشتہ جات سے متنفر ہونے کا دوسرا سبب تعلیم یافتہ لوگوں کا ڈاکٹروں کی رائے کے تابع ہوتا ہے ڈاکٹر چونکہ اپنی علمی لیاقت اور جدید ترین تجربات کے غرور میں سرمست ہیں وہ کسی دوسرے طریق علاج کی خواہ وہ بغرض تحقیق ہی سہی نظر اٹھا کر دیکھنا اپنی کسر شان سمجھتے ہیں طب یونانی چونکہ مکمل بے ضرر ہے اس کو تقویم پارینہ اور دقیانوسی طب کہہ کر ٹال دیتے ہیں۔

فن اکسیر کے سنے سنائے مضرات کو بڑے شدومد سے ذکر کر کے لوگوں کو اس سے نفرت دلاتے ہیں۔

سچ ہے جب کسی چیز کی حد سے زیادہ دوستی انسان کو اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے کہ اس کے سوا اسے اور کچھ چیز پسند نہیں آتی۔ اگر وہ تعصب کو دل سے دور کر کے آنکھوں پر انصاف کا چشمہ لگا کر دیکھیں تو وہ کونسی ضرر رساں دوا ہے

Scanned by CamScanner

جسے وہ خود استعمال نہیں کرتے سونا و چاندی سیسہ تانبا لوہا سملفار رسکپور دار چکنا مٹھا تیلیا گندھک کچلہ دھتورہ حب الملوک وغیرہ ادویہ کے استعمال کے علاوہ جسے اہل اکسیر مدبر کر کے برتتے ہیں سخت ترین زہریلی ادویہ فاسفورس بیلاڈونا سٹرک نین تمام سمیات کے جوہر ڈاکٹری میں مستعمل ہیں کیا وہ ان سمیات کے استعمال میں اہل اکسیر سے زیادہ محتاط یا ان کے اجزا سے زیادہ واقف ہیں یہ خیال وہ اپنے دل میں کر کے خوش ہوں تو ہوں لیکن فی الحقیقت اہل فن اکسیر نے ان سمیات کو جس خوبی سے اصلاح کر کے استعمال میں لیا ہے وہ طریقے ان سائنس کے دلدادوں کے خواب و خیال میں بھی نہی آئے چنانچہ موقع بموقع مفید تجربات سے اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچادیا ہے۔ کہ اہل صنعت اکسیر مدبر شدہ ادویہ سمیہ ڈاکٹروں کے طریق استعمال سے بدرجہا بہتر ہے بے ضرر سائنٹیفک اصول پر مبنی اور فائدہ میں بے نظیر ہیں۔

عام مقبولیت اور تجربہ پر شاہد صادق ہیں کہ ڈاکٹری طریقہ سے کشتہ شدہ دھاتیں یا مدبر شدہ ادویہ اکسیری ترکیب سے کسی طرح تعلق نہیں رکھ سکتیں۔ وہ فائدہ جو ڈاکٹری ادویہ سے مدتوں کے بعد کہیں جاکر ہوتا ہے وہ اکسیری ادویہ سے منٹوں میں ہو جاتا ہے اور باوجود اس کے اس کا اثر دیرپا ہوتا ہے پس ڈاکٹروں کے نقطہ خیال کے مطابق کشتہ جات سے نفرت کرنے والے اصحاب صرف سنی سنائی باتوں سے گزر کر ایک دفعہ تجربہ کر لیں پھر ثابت ہو جائے گا کہ ترکیب و ترتیب اور تدبیر ادویہ میں کس فریق کو ترجیح ہے

Scanned by CamScanner

حقیقت کشتہ

کشتہ ایک فارسی لفظ ہے جس کے معنی اڑا ہوا ہیں اہل ہند پاکستان معدنیات کے کشتہ کو بھسم کہتے ہیں یعنی جلا ہوا چونکہ معدنیات اکثر تراکیب کے موجب آگ میں جلایا جاتا ہے اس لئے وہ بھسم کہلاتا ہے دیگر ادویہ نباتیہ وحیوانیہ کی تدابیر کو ہندی میں شدھ یعنی صاف شدھ کہتے ہیں کشتہ کا لفظ اگرچہ زیادہ تر معدنیات پر اطلاق کیا جاتا ہے لیکن عام طور پر کشتہ ہر ایک جلے ہوئے شگفتہ شدھ صاف شدھ مدبر شدھ دوا پر بولا جاتا ہے اس کے معنی رسائین کشتہ اکسیر البدن مترادف الفاظ ہیں کشتہ کا لفظ ہر ایک اکسیری ترکیب پر صادق آسکتا ہے مثلاً احجار معدنیہ اور اجساد کاملہ کے کشتہ بنانے میں ان کی صورت نوعیہ فناہ کر کے قابل جذب بدن بنائے جاتے ہیں تو اس صورت میں اس کو کشتہ کہنا اس لئے موزوں کہ اس نے اپنی صورت نوعیہ چھوڑ دی ہے اجساد ناقصہ کی صورت نوعیہ چھوڑنے کے علاوہ بہت کچھ اصلاح کر کے ان کی تیزی کو توڑ دیا جاتا ہے اس واسطے ان کی صورت نوعیہ کے فناہ ہونے اور معتدل صورت قائم ہونے پر کشتہ کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

ذوالارواح کے کشتہ بنانے میں ان کی حدت و تیزی کو توڑا جاتا ہے اور یہ سمیہ نباتیہ وحیوانیہ میں ان کے اجزا سمیہ کا اثر کمزور یا باطل کیا جاتا ہے اس لحاظ سے بھی ان کی تدابیر کو کشتہ کہنا زیبا ہے گویا کشتہ بہ معنی مدبر ہر ایک اکسیری ترکیب پر بولا جاسکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

کشتہ بنانے کا مقصد کسی دوا کی طاقت و تاثیر کو کسی بھی تدبیر سے کئی گنا بڑھانا مقصود ہوتا ہے

بعض دوائیں جو معمولی حالت میں ایک معمولی تاثیر رکھتی ہیں اکسیری تراکیب میں داخل ہونے سے اکسیر الاثر بن جاتی ہیں اس کا سارا دارومدار ترکیب کی خوبی پر منحصر ہے مثلاً شنگرف جو صرف گرم خشک دوا ہے مناسب تراکیب سے اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ممسک حابس اسہال یا مسہل بن سکتا ہے جن نباتات یا ادویہ میں معدنیات کو مدبر یا کشتہ کیا جاتا ہے وہ معدنیات ان دواؤں کی تاثیر اپنے اندر محفوظ کرتی جاتی ہیں جس قدر زیادہ مدبر کیا جائے اتنا ہی زیادہ تیز اثر ہوتا جاتا ہے خدا کی قدرت دیکھو کشتہ جتنا پرانا ہوتا جائے اس کی تاثیر بڑھتی جاتی ہے معدنیات کے کشتے جنہیں ڈاکٹر لوگ طرفۃ العین میں بنا لیتے ہیں اہل علم انہیں مدتوں کی محنت اور تکالیف کے بعد کامل کرتے ہیں اب فائدہ کی طرف خیال کیا جائے تو یہ کہنا پڑتا ہے۔

کہ فولاد کو دیکھو ڈاکٹر لوگ آن کی آن میں تیز ایسڈ سے کشتہ بنا لیتے ہیں اہل صنعت ہزار ہزار آگ دے کر کہیں جا کر کشتہ فولاد تیار کرتے ہیں ایسی حالت میں ان دونوں کشتوں کے اثرات و فوائد کہیں یکساں ہو سکتے ہیں

ایک ہی چیز کے مختلف کشتوں میں مختلف تاثیرات کا اصل راز یہ ہے کہ اس چیز کو مختلف تراکیب یا تدابیر سے کشتہ کیا گیا ہے مثلاً سم الفار سخت گرم خشک اور تیز زہر ہے اگر اسکو دودھ گھی بیضہ مرغ گوشت حیوانات اور ادویہ بابیہ میں مدبر کیا جائے تو سخت مقوی باہ ہوتا ہے اگر افیون یا دھتورہ

Scanned by CamScanner

وغیرہ سے تدبیر کیا جائے ۔ تو عمدہ مقوی معدہ مشہی یعنی بھوک بڑھانے والا بن جاتا ہے۔

اگر چوب چینی شاہترہ وغیرہ کے ساتھ مرکب ہو تو اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہوتا ہے۔ اگر حظل یا تھوہر کے دودھ کے ساتھ کشتہ کیا جائے تو نہایت تیز مسہل ہے ماہر فن کسی کشتہ کی ترکیب کو دیکھ کر بہت جلد بتا سکتا ہے کہ وہ کن امراض کے لئے مفید ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اصل دوا کے ساتھ کشتہ یا مدبر کرنے کے لئے جو دوا ملائی جاتی ہے اس کی تاثیر کشتہ ہونے والی دوا میں شامل ہو جاتی ہے جس سے ہم کسی دوا کو حسب منشا کم و بیش طاقت میں تیار کر لیتے ہیں۔

چونکہ یہاں ذوی الارواح اجساد نباتات اور حیوانات کے مخصوص اجزا کے کشتہ جات بنانے ان کے صاف کرنے اور قابل استعمال بنانے کی تراکیب بتانی مقصود ہیں اور یہ ایک ہی ترکیب سے نہیں بنائی جا سکتیں بلکہ بیشمار ترکیبوں سے بنانی پڑتی ہیں اس لئے خاص خاص تراکیب تیاری پیش کی جاتی ہیں ان تراکیب کے مخصوص نام ہیں جنہیں اصطلاحات مخصوصہ کے نام سے پکارا جاتا ہے یہاں ان کی مختصر تشریح پیش کر رہا ہوں۔

ادویہ کو رگڑنا یا کھرل کرنا

ذہن نشین کر لیں کہ جس دوا کو رگڑنا یا کھرل کرنا ہو وہ صاف تھرئی تازہ ہو اور جس کھرل میں اسے رگڑنا یا سحق کرنا ہو وہ نہ گھسنے والی ہو اس

Scanned by CamScanner

کا امتحان اس طرح ہو سکتا ہے کہ ایک تولہ نمک کو موجودہ کھرل میں چار پہر رگڑیں یا کھرل کریں پھر تولیں اگر وزن میں بڑھ جائیں تو معلوم ہوگا کہ کھرل یا اس کا بدیادستہ گھس گیا ہے اگر وزن پورا ہے تو معلوم ہوگا کہ وہ نہ گھسنے والا کھرل ہے جب بھی کوئی دوا تیار کرنی ہو تو یہ احتیاط ضروری ہے کہ پہلے سخت ادویہ کو رگڑا جائے اس کے بعد نرم ادویہ درجہ بہ درجہ شامل کی جائیں بلکہ بہتر یہ ہے کہ ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے رکھتے جائیں اور پھر سب کو ملا کر کھرل کریں کھرل کرتے وقت یکساں زور یا قوت سے رگڑنی چاہیے بعض ادویہ صرف کھرل یا رگڑ کی حرارت سے ہی کشتہ ہو جاتی ہیں۔

اس لئے باقاعدہ باترتیب کھرل کرنا ان کے حق میں مفید ہے بے قاعدہ اور غیر منظم طریق سحق سے وہ ادویہ حسب منشا تیار نہیں ہو سکتیں دوا کو کھرل کرنے کی جو مدت مقرر ہو پوری کرنی لازم ہے اس سے کم عرصہ کھرل کرنے سے ادویہ خام رہ جاتی ہیں اور پورا اثر نہیں کرتیں بعض ادویہ تو بالکل بے اثر رہتی ہیں کیونکہ تجربہ شاہد ہے کہ بعض ذوی الارواح یا ذوی النفوس خاص عرصہ تک خاص ادویہ کے ساتھ کھرل کرنے سے قائم النار ہو جاتے ہیں اور اگر زیادہ عرصہ کسی دوا کو کھرل کیا جائے گا تو کھرل کرتے وقت اس دوا کے فراری اجزاء رگڑ کی حرارت سے ہی اڑ جائیں گے لہٰذا کھرل کرنے کی مقررہ مدت پوری کرنا ضروری ہے۔

(۱) اگر ادویہ کو کسی بوٹی کے پانی میں کھرل کرنا ہو تو پہلے اس بوٹی کے پانی کو مروق کر لیا کریں اور اس کا فاضل مادہ علیحدہ کر لیا جائے اور صاف پانی

Scanned by CamScanner

استعمال کریں شیر مدار یا شیر برگد کو کپڑے میں چھان لینا بہتر ہے جس قدر زیادہ صفائی سے کام لیا جائے اتنا ہی اثر زیادہ ہوگا۔

(۲) جس دوا میں زردی بیضہ مرغ ڈال کر کھرل کرنا ہو تو زردی کو ضرور چھان لیں اگر نہ چھانا جائے گا تو وہ چھچھڑہ جس میں زردی ملفوف ہو شامل ہو جائے گا معسر عمل ہے۔

(۳) بوٹی یا دوا کا پانی صرف اس قدر ڈالنا چاہئے جس میں ادویہ تر بہ تر ہو جائیں جب تک کھرل کرنے سے پہلا پانی خشک نہ ہو جائے دوسرا نہ ڈالیں اور جو پانی ڈالنا ہو وہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور خشک کرتے جائیں یکبارگی بہت سا پانی ڈالنا یا اسے دھوپ میں خشک کرنا جائز نہیں۔

(۴) جب ادویہ کی مدت سخق پوری ہو جائے تو اگر اسے سفوف بنا کر رکھنا ہو تو اسے خشک کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

(۵) اور اگر اس دوا کو آگ دینا مقصود ہو تو تمام دوا کو اکٹھا کر کے پتلے پتلے قرص بنا لیں پھر انہیں سایہ میں خشک کریں جب ایک پہلو خشک ہو جائے تو دوسرا پہلو بدل کر سکھا دیں پھر اچھی طرح خشک ہونے پر مطلوبہ آگ دیں۔

ادویہ کا صلایہ کرنا

بعض ادویہ کو نہ زیادہ گرم کر سکتے ہیں اور نہ زیادہ زور سے کوٹ سکتے ہیں بلکہ ایسی ادویہ آہستہ آہستہ رگڑ رگڑ کر باریک کرتے ہیں حتیٰ کہ باریک ہو کر مانند سرمہ ہو جائے اس عمل کو کشتہ سازوں کی اصطلاح میں صلایہ کرنا کہتے ہیں

Scanned by CamScanner

مثلاً مصطگی رومی پوست رسنہ گوند کیکر وغیرہ ادویہ کا صلابہ کرنا۔

اس سے مراد یہ ہے کہ سحق شدہ یا غیر سحق شدہ کو کسی بوٹی میں رکھا جائے اس عمل کے لئے جو بوٹی لی جائے وہ عمدہ قسم اور پختہ ہو اور اسے مٹی وغیرہ سے صاف کرنا چاہئے اور اسے ہاون دستہ میں خوب رگڑ لینا چاہئے اگر بوٹی خشک ہو تو اسے تھوڑا سا پانی ملا کر باریک کر لیں بوٹی کا کوئی وزن مقرر نہیں مختلف نسخوں میں اس کی مقدار مختلف ہوتی ہے عام طور پر ایک تولہ دوا کے لئے ادھ پاؤ بوٹی کافی ہوتی ہے بوٹی کا غلولہ بنا کر اس کے عین وسط میں سوراخ کر کے دوا کو اس میں رکھ دیں پھر غلولہ درست بنالیں یا اگر دوا بہت زیادہ ہے تو بوٹی کو فتہ کے دو برابر قرص بنا کر دوا کو اس میں رکھ کر اس کے لب پیوست کر لیں نقدہ بنانے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ دوا عین وسط میں رہے اور بوٹی چاروں طرف سے برابر مقدار میں ہو بعض دفعہ نقدہ میں دوا کو دوسری بوٹی کا فرش و لحاف کرنا پڑتا ہے اس مطلب کے واسطے نقدہ کے ایک قرص پر نصف بوٹی بچھا دیں۔

پھر دوا رکھ کر دوسری نصف بوٹی بطور لحاف رکھیں اس پر دوسرا قرص رکھ کر لبوں کو جوڑ دیں۔

کپڑوتی، گل حکمت، بوتہ

ادویہ کو آگ میں محفوظ رکھنے یا بوٹی کی تاثیر خوبی جذب کرانے کی خاطر تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ کپڑوتی سے مراد یہ عمل ہے کہ صاف مٹی کو

Scanned by CamScanner

پانی کے ساتھ پتلا گارا بنائیں اور کپڑے کا ٹکڑا اس گارے میں اچھی طرح تر کر کے دوا یا بوٹی کے نفوذہ پر لپیٹ دیں جب وہ خشک ہو جائے تو دوسرا کپڑا بدستور لپیٹیں اسی طرح جتنی بار کپڑوتی کرنی ہو کریں اس سے دوا محفوظ رہتی ہے بعض اوقات آتشی شیشی کو جس میں دوا پکائی جاتی ہے کپڑوتی کرنا پڑتا ہے اس مقصد کے واسطے پہلے شیشی کو پانی سے تر کر لیں پھر اس پر بدستور گارے سے آلودہ کپڑا تمام شیشی پر گردن سمیت لپیٹ دیں اس کے خشک ہونے پر دوسری مرتبہ کپڑوتی کریں۔

دو پیالوں یا دو لوٹوں یا ہانڈی پر سرپوش وصل کرنے کے لئے بھی کپڑوتی کی ضرورت پڑتی ہے دو چیزوں کے مقام اتصال پر کپڑے کی لمبی دھجی کو گارے میں تر کر کے بدستور لپیٹ دیں۔

گل حکمت

یہ عمل تقریباً کپڑوتی کے مشابہ ہے جو بوٹیوں یا سنپٹوں کو مضبوط کرنے کے لئے مستعمل ہے تاکہ وہ ٹوٹنے یا بخارات کے نکلنے سے محفوظ رہیں اس مقصد کے لئے خاص قسم کی مٹی کو خاص مصالوں کے ساتھ پانی سے گیلا کر کے کوٹا جاتا ہے پھر اسے بوتہ وغیرہ پر لگا دیا جاتا ہے۔

بوتہ

مٹی کا ایک چھوٹا سا برتن دوا کی مقدار پر بنایا جاتا ہے اس میں دوا کو

Scanned by CamScanner

رکھ کر آگ دینے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اول تو یہ ٹھیک دوا کے اندر لگا ہونے کے باعث دوا کو زیادہ محفوظ رکھتا ہے اور چونکہ یہ خاص مٹی خصوصاً گل حکمت کی مٹی سے تیار کیا جاتا ہے اس لئے یہ بہت تیز آگ میں بھی نہیں ٹوٹتا اور متواتر کئی بار دوا کو اس میں رکھ کر آگ دینے سے کہیں چوتھی پانچویں بار جا کر نا قابل استعمال ہوتا ہے سناروں کی کٹھالیاں بھی بوتہ کے قسم کی ہوتی ہیں اور اسی قسم کی مضبوط مٹی سے بنائی جاتی ہیں۔

بوتہ کو بار بار آگ میں ڈالنے کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اس پر ہر دفعہ گل حکمت مٹی کا خفیف لیپ کر دیا جائے اس سے وہ زیادہ مضبوط اور پائیدار ہوتا ہے۔

گل حکمت اور بوتہ کی بنانے کی تراکیب

(۱) کمہاروں کی مٹی اور ملتانی مٹی ہم وزن کوٹ لیں اس میں کسی قدر منج کی پرانی رسیاں کتر کر ملالیں اور

کسی قدر کاغذ کی پرانی ردی ملا کر خوب کوٹیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں اور سخت زور دار ہاتھوں سے کوٹتے رہیں تاکہ لیسدار اور سخت ہو جائے اور اس میں لوہاروں کی بھٹی کی خاکستر جو دکان کی چھت پر لگی ہوتی ہے ملالیں تو زیادہ سخت اور مضبوط ہوتی ہے یہ مٹی کی کٹھالیاں اور بوتے بنانے اور ان کو گل حکمت کرنے اور سیخچوں پر لگانے کے کام آتی ہیں۔

(۲) خبث الحدید کو خوب کوٹ کر باریک کر لیں پھر بکری کی تلی یا

Scanned by CamScanner

بھیڑ بکری کا تازہ خون ملا کر تین چار گھنٹے خوب کوٹیں۔ یہ مصالحہ شیشیوں پر لیپ کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے اس لیپ کے بعد شیشی کو جس قدر تیز تند آگ دی جائے ٹوٹنے سے محفوظ رہتی ہے۔

(۳) کمہاروں کی خالص مٹی دس کلو اور نمک شور ایک کلو جوادھ کلو۔ بکری یا آدمی کے بال باریک کترے ہوئے اڑھائی سو گرام سب کو ملا کر دو تین دن خوب کوٹیں جتنا زیادہ کوٹیں گے اتنا زیادہ مضبوط ہو گی جب کئی بار آگ دینی ہو تو ہر بار گل حکمت مٹی کا اس پر لیپ کریں۔

تشویہ بھڑکہ اور پٹ

اکثر ادویہ کو بوتہ میں بند کر کے آگ دینی پڑتی ہے آگ دینے کی بہت سی تراکیب ہیں۔

تشویہ

تشویہ کے معنی بھوننا بھوننے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ دوا بذریعہ آگ پختہ ہو جائیں اور وہ جلنے سے محفوظ رہے اکثر تشویہ ایسی ادویہ کو دیا جاتا ہے جو آگ پر زیادہ دیر رکھنے سے جل جاتی ہیں یا خاصیات ان کر اڑ جاتی ہوں جیسا کہ تمام ذوی الارواح مثلاً سم الفار، ہڑتال شنگرف وغیرہ

تشویہ بھی کئی قسم کا ہے اول یہ کہ دوا کو، گوشت۔ پیشہ مرغ یا کسی بوٹی وغیرہ میں لپیٹ کر گھی تیل یا گرم بھوبل میں تشویہ کر لیا جائے اس سے مقصود

Scanned by CamScanner

یہ ہوتا ہے کہ وہ دوا اس چیز کا پانی جس میں وہ لپیٹی گئی ہے اچھی طرح جذب کر لے۔

یہ طریقہ سب سے افضل ہے اور اس میں دوا کے جل جانے کا احتمال بہت کم ہے خصوصاً جب گھی میں بریاں کیا جائے کیونکہ شنگرف اور ہڑتال وغیرہ گھی میں ڈال کر آنچ دینے سے جب تک گھی کی تراوت باقی رہے جلنے سے محفوظ رہتی ہے دوم یہ کہ دوا کو کھرل کرنے کے بعد آتشی شیشی یا بوتہ کی کسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر کسی تنور میں تشویہ کیا جائے اس میں یہ احتیاط لازمی ہے کہ تنور میں آگ موجود نہ ہو یا کم از کم اس کے شعلے بجھ چکے ہوں۔

شیشی یا بوتہ کو سہ پایا آہنی پر رکھ دیں تنور کا منہ بند کر دیں تاکہ دوا تنور کی گرمی سے تشویہ پا جائے یہ طریقہ کسی قدر احتیاط طلب ہے جو مشق اور تجربہ سے حاصل ہوتا ہے۔

سوم یہ کہ دوا کو کسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر اسے گل حکمت کر کے اوپلوں میں اس قدر تشویہ کیا جائے کہ بوٹی کا پانی خشک ہو جائے لیکن ایسا نہ ہو کہ تمام بوٹی جل کر آگ دوا تک پہنچ جائے جس سے دوا کے ضائع ہونے کا قوی امکان ہے اس قسم کے تشویہ کے لئے بہت سی مہارت کی ضرورت ہے۔

اکثر لوگ بہ سبب ناواقفیت محنتیں کر کے دوا بناتے ہیں بالآخر وہ ادویہ آگ کی نظر ہو جاتی ہیں یہ بہت ہی احتیاط اور ہوشیاری کا کام ہے اگر ذرا سی غفلت ہوئی، تمام محنت رائیگاں جاتی ہے، مشکل یہ ہے کہ اس قسم کے تشویہ کے واسطے آگ کے وزن کا کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے تجربہ کار اپنے تجربے

Scanned by CamScanner

کی بنا پر کام کرتے ہیں بڑی غور خوض کے بعد صرف یہ قاعدہ مقرر ہو سکا ہے کہ جس قدر بوٹی کا نغدہ ہو اس کے وزن سے دو چند کپڑے کی دھجیاں اس پر لپیٹ کر ان کو آگ لگا دی جائے لیکن یہ قاعدہ اسی وقت کار آمد ہو سکتا ہے جب کہ بوٹی تر بتر اور تازہ ہو خشک بوٹیاں یا ادویہ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔

اس کے علاوہ ایک اور بھی قاعدہ ذکر کیا گیا ہے لیکن وہ بھی بہت سی مشق اور تجربہ کا محتاج ہے وہ یہ کہ جمعہ نغدہ اور گل حکمت یا بوٹہ ملا لیں اس سے سہ چند جنگلی اوپلے باریک کوٹ کر بوٹہ کو اس میں رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔

یہ قاعدہ یوں تو درست ہے لیکن اس میں مشکل یہ ہے کہ بوٹہ کی کوئی مقدار بہ مقابلہ دوا مقرر نہیں ہے بعض وقت بوٹہ موٹا ہوتا ہے اور بعض وقت پتلا اور یہ ظاہر ہے کہ موٹا بوٹہ بہ نسبت پتلے کے آگ کو زیادہ سہار سکتا ہے۔

بھڑکہ

بھڑکہ حقیقت میں آگ بھڑکنے کو کہتے ہیں جو دو تین کلو اوپلوں سے زیادہ نہیں ہوتی ایسی آگ سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوا جس کو کسی بوٹی کے پانی یا تیل وغیرہ سے کھرل کیا گیا ہے اس کی تاثیر جذب کر لے اور بار دیگر اس میں کھرل کرنے کے قابل ہو جائیں۔ یہ اس موقع پر ہوتا ہے جب کہ دوا کو بہت زیادہ بار کھرل کرنا اور آگ دینا مطلوب ہو۔

بعض حالتوں میں اہل فن ہر ایک آگ کا وزن بہ نسبت سابق ایک

Scanned by CamScanner

باقاعدہ رفتار سے کم کرتے جاتے ہیں جس سے ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوا کا جوہر جل نہ جائے۔ یہ عمل غالباً ذوی الاجساد مثلاً سونا چاندی فولاد وغیرہ کے کشتوں میں کیا جاتا ہے۔

پٹ

عام طور پر پٹ سے مراد آگ دینا لیا جاتا ہے جو بہ سبب عمومیت تشویہ اور بھڑکہ کو بھی شامل ہے اصطلاح فن میں پٹ کے بہت سے اقسام ہیں جن میں بموجب اختلاف ادویہ کے آگ کے وزن مختلف ہیں

چنانچہ تشویہ کے بیان میں مذکور ہو چکا ہے پٹ غالباً اوپلوں میں دی جاتی ہے اور زیادہ تر اس مطلب کے واسطے جنگلی اوپلے استعمال کئے جاتے ہیں بعض حالتوں میں ہاتھ سے بنے ہوئے اوپلے جنہیں تھاپیاں کہتے ہیں استعمال کی جاتی ہیں یہ تھاپیاں بھی حسب موقع مختلف اوزان کی بنائی جاتی ہیں پٹ دینے کے لئے اکثر حالتوں میں ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دینی پڑتی ہے کیونکہ ہوا کے جھونکوں سے آگ مشتعل ہو کر دوا کو حد مطلوبہ سے زیادہ حرارت پہنچا دیتی ہے جس سے دوا خراب ہو جاتی ہے۔

اس کے علاوہ پٹ دینے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ زمین میں ایک گڑھا کھود کر اس میں آگ دی جائے تاکہ ہوا سے زیادہ حفاظت اور آنچ زیادہ دیرپا ہو اس غرض کے لئے بعض اوقات اوپلوں کے شعلے فرار ہونے کے بعد یا کبھی اس سے بھی پہلے ان کو خاکستر سے ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ آنچ زیادہ

Scanned by CamScanner

عرصہ تک رہے۔

الغرض اس نازک فن میں مہارت اور قابلیت زیادہ تر اسی بات پر منحصر ہے کہ آگ دینے کا ٹھیک درجہ اور وزن معلوم ہو جائے جو کہ ابھی تک کسی قاعدہ کلیہ میں نہیں آسکا ایک آنچ کی کسر منیاسوں مہوسوں کا مشہور مقولہ ہے جس سے مراد یہی ہے کہ آگ کی کمی بیشی سے اکثر اوقات دوا ضائع ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات آگ کا پورا وزن نہ معلوم ہونے کے باعث اگر آنچ کم ہو گئی تو دوا خام رہ جاتی ہے اور اگر زیادہ ہو گئی تو جل جاتی ہے دونوں حالتوں میں اس سے وہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا جس کے لئے وہ بنائی گئی ہے متواتر چند دفعہ عمل کو بار بار کرنے سے چونکہ مشق اور تجربہ زیادہ ہوتا جاتا ہے اور آگ کا اصل وزن معلوم ہو جاتا ہے اور پھر وہی نسخہ جس کو ردی اور فضول سمجھ کر ناقابل استعمال خیال کیا گیا تھا بالکل صحیح اور درست ہو جاتا ہے۔

ماہران فن کو بھی بعض حالات میں ایسی مشکلیں درپیش ہو جاتی ہیں کہ مثلاً ایک دفعہ کوئی نسخہ احتیاط اور کوشش سے تیار کیا گیا تو حسب منشا عمدہ بنا اور فائدہ کمال ظاہر کیا لیکن جب اس کو دوبارہ سہ بارہ بنانے کی ضرورت ہوئی تو باوجود سخت احتیاط کے پھر ویسا نہیں بنا اور صاحب فن کے دل میں وہی حسرت باقی رہ گئی

اڑ گئی سونے کی چڑیا رہ گیا پر ہاتھ میں

حقیقت بھی یہی ہے کہ آگ دینے میں بہت ہی احتیاط کی ضرورت

Scanned by CamScanner

ہے مبتدی کو چاہئے کہ نسخہ کی لکھی ہوئی ترکیب سے سر مو تجاوز نہ کرے ذرا بھی خود اپنی رائے کو دخل نہ دے ہاں ماہر فن اور مشاق آدمی اپنے تجربہ کی بنا پر کچھ تغیر تبدل کر لے تو کسی حد تک جائز ہے۔

اکثر نسخوں میں آگ دینے کے لئے اوپلوں کا وزن لکھا ہوا ہوتا ہے لیکن بعض نسخوں میں بجائے اوپلوں کے وزن کے اپلوں کی مقدار کا ایک اصطلاحی نام ہوتا ہے جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ایک خاص مقدار کا ایک لمبا چوڑا گہرا گڑھا کھود کر اوپلوں سے پُر کر کے آگ دی جائے۔

اب آگ دینے کے چند اصطلاحی نام بمع تشریح پیش خدمت ہیں

(۱) **کوکر پٹ** چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں دو تین جنگلی اوپلوں کی آگ دینے کو کہتے ہیں۔

(۲) **سیتل پٹ** دو کلو اوپلوں کی گڑھے میں ۱۰ آنچ اس نام سے موسوم ہے۔

(۳) **کپوت پٹ** تقریباً ڈھائی سو گرام اوپلوں کی آنچ گڑھے میں دینا اس نام سے مشہور ہے۔

(۴) **لکھ پٹ یا لک پٹ**، ایک بالشت لمبے چوڑے گہرے گڑھے کو اوپلوں سے پر کر کے آگ دینے کو کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

(۵)بارہ پٹ ایک ہاتھ لمبے چوڑے گہرے گڑھے کو اوپلوں سے پر کر کے آنچ دینے کو کہتے ہیں۔

(۶)گجپٹ یہ لفظ آگ کے وزن میں زیادہ مستعمل ہے اس کے ٹھیک وزن میں اختلاف ہے۔

یاد رکھیں کہ گجپٹ ایسے گڑھے کو کہتے ہیں جو ہاتھی کے پاؤں کے برابر لمبا چوڑا اور اسی انداز پر گہرا ہو۔ جس کی اندازا پیمائش ڈیڑھ ہاتھ مکعب سے کی جاتی ہے۔

(۷)ویرکھ پٹ ڈیڑھ ہاتھ مکعب گڑھے کی آنچ کو کہتے ہیں۔

(۸)مہاپٹ ایک مکعب گز گڑھے کی آنچ کو کہتے ہیں۔

(۹)بجرپٹ تین ہاتھ مکعب

گڑھے میں پہلے مینگنیاں پھر اوپلے پھر لکڑیاں بچھادیں تاکہ ایک تہائی حصہ گڑھا پر ہو جائے وسط میں دوا کا بوتہ رکھ کر بدستور لکڑیاں اوپلے اور مینگنیاں ترتیب وار بچھا کر آگ لگادیں بیس پہر کے بعد دوا کو نکالیں

(۱۰)مہابجرپٹ کمہاروں کے آوا کی طرح دس بارہ من اوپلوں کی آنچ دیں۔

(۱۱)گوبرپٹ مقررہ وزن کے اپلوں کو باریک ٹکڑے کر کے دوا کو اس

Scanned by CamScanner

میں رکھ دیں۔

(۱۲) بھودر پٹ زمین میں گڑھا کھود کر بوتہ دبادیں ۔ تھوڑی سطح زمین پر ظاہر رہے اس پر مقررہ وزن کی آگ جلائی بعض اوقات دوا کا بوتہ زمین میں گم ہوتا ہے۔

(۱۳) لاوک پٹ دوا کو کسی برتن میں ڈالکر ڈھانپ دیں اوپر مقررہ آنچ دیں۔

(۱۴) کنکھ پٹ اس میں مٹی کے ایک برتن میں ایک انگلی موٹے متعدد سوراخ کر لئے جاتے ہیں اس کے نصف حصہ میں کوئلے بھر کر دوا کا بوتہ رکھ کر منہ کو بند کر دیتے ہیں اور گل حکمت کر کے برتن کو کوئلوں کی آگ پر رکھتے ہیں آنچ کی تیزی سے برتن کے اندر کے کوئلے خود بخود سلگ جاتے ہیں تیسرے یا چوتھے روز دوا نکالتے ہیں ۔

(۱۵) بھانڈ پٹ اور بالو پٹ، بھنڈ چاولوں کی بھوسی کو اور بالو ریت کو کہتے ہیں

Scanned by CamScanner

احراق، تکلیس، شگفت

یہ تینوں نام ادویہ کو آگ دینے کے لئے استعمال ہوتے ہیں

احراق احراق کے معنی جلانا ہے ذوی الارواح کے ان کشتوں پر بولا جاتا ہے جو آگ دینے سے سیاہ ہو جائیں اور ان کا اصلی وزن بھی قائم نہ رہ سکے اور ذوی الاجساد کے ان کشتوں کو اس نام سے موسوم کیا جاتا ہے جن کو گندھک ہڑتال وغیرہ کے ذریعہ آگ میں جلایا جائے ایسے کشتے بھی غالباً سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں یا کڑاہی میں ڈال کر تیز آنچ اور خاص دواؤں کی چٹکی دینے سے خاکستر بنالیا جاتا ہے اس قسم کے کشتہ جات خواہ از قسم ذوی الارواح ہوں یا ذوی الاجساد مفید تو ضرور ہوتے ہیں لیکن ان سے اعلیٰ درجہ کے فوائد حاصل نہیں ہو سکتے۔

تکلیس

یہ ترکیب ذوی الاجساد اور احجار معدنیہ سے مخصوص ہے اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ان ادویہ کو خاص ترکیب سے اس قدر آگ دی جائے کہ قابل سحق ہو جائیں اور اپنی سختی یا پھیلاؤ کو چھوڑ کر آسانی سے باریک سفوف بن سکیں ایسے کشتے بہ نسبت شگفت کے کم تر درجہ پر شمار کئے جاتے ہیں

Scanned by CamScanner

شگفت

ہر قسم کے کشتہ جات خواہ از قسم ذوی الارواح ہوں یا ذوی الاجساد یا احجار ان کی عمدہ ترکیب وہی ہے جس میں وہ شگفتہ ہو جائیں شگفتہ سے مراد یہ ہے کہ وہ آگ میں پھول کر سفید بن جائیں اور ان کا وزن برابر قائم رہے ان کو پیسنے کی ضرورت نہ پڑے بلکہ ادنیٰ سی کوشش سے میدہ کی طرح ہو جائیں بعض کشتے پھول کر سرخ گلابی زرد یا زردی مائل بھی ہو جاتے ہیں۔

یادداشت

یہ بات ذہن نشین رہے کہ بننے والا کشتہ سیاہ نہ ہو جائے ایسی ترکیبیں اس فن میں بہت ہی مقبول اور عمدہ سمجھی جاتی ہیں کیونکہ ایسا کشتہ تیار ہونے سے بدن میں زیادہ سری الاثر سری المنفوذ اثرات سے خالی ہوتا ہے اکسیری نسخے غالباً اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں۔

دونرو جنتر، ترچک پاین جنتر

اسے عمل تصعید یا جوہر اڑانا بھی کہتے ہیں، کسی دوا کو ایک ہانڈی میں یا پیالہ میں بٹھا کر اس پر دوسری ہانڈی یا پیالہ اوندھا رکھ دیتے ہیں دونوں کے لب ہموار کر کے ان کو گل حکمت مٹی سے اچھی طرح مضبوط کر دیتے ہیں پھر اس کو یکساں آگ کی حرارت پر مقررہ وقت تک رکھا جاتا ہے اور اوپر والے پیالے پر کپڑا رکھ کر سرد پانی ڈالا جاتا ہے نیچے والے برتن کی ادویہ عناصر

Scanned by CamScanner

بن کر اڑتی ہیں اور اوپر والے پیالے کے پیندے کے نیچے یعنی اندر کی طرف لگ جاتی ہیں سرد ہونے پر نکال لیتے ہیں اسے جوہر کہتے ہیں یہ عمل زیادہ تر ذوی الارواح میں کیا جاتا ہے حاصل شدہ جوہر بہ نسبت اصل دوا کے زیادہ لطیف، قابل نفوذ اور سریع الاثر ہوتا ہے آگ بعض ادویہ میں تیز دی جاتی ہے اور بعض میں بہت ہی خفیف چراغ کی لو کے برابر لیکن بہت ترکیبوں میں آگ کی حرارت ابتدا سے آخر تک یکساں رکھنی پڑتی ہے آنچ تیز دینے کی حالت میں بالخصوص ہانڈیوں یا لوٹوں سے کام لینا پڑتا ہے تاکہ جوہر اونچی جگہ لگ لگ کر آگ کی حرارت کے باعث جل جانے سے محفوظ رہیں اس مطلب کے لئے بعض اوقات چند تہ کردہ کپڑا اوپر والے پیالے یا گھڑے کے اوپر سرد پانی سے تر رکھا جاتا ہے اور جب نمی خشک ہو جاتی ہے پھر پانی سے تر کر دیا جاتا ہے بعض اوقات اوپر والے پیالہ یا ہانڈی کی پشت پر ایک اور پیالہ یا ہانڈی اوپر سیدھی وصل کر کے اس میں پانی بھر دیتے ہیں اور گرم ہونے پر بدلتے رہتے ہیں اس خاص ترکیب کو ترچک پاین جنتر کہتے ہیں۔

ادویہ کے جوہر اڑانے میں یہ قاعدہ مروج ہے کہ اول ہانڈی میں نیچے ملتانی مڑی یا کھریا مٹی یا گیرو بچھا دیتے ہیں اس پر دوا رکھ کر پھر کھریا مٹی وغیرہ بچھا دیتے ہیں اس ترکیب سے جوہر جلد اڑتے ہیں اور زیادہ لطیف ہوتے ہیں۔

پتال جنتر

Scanned by CamScanner

اسے دھوم روگ ،الٹا پتال جنتر اور معکوس طریقہ بھی کہتے ہیں یہ طریقہ تیل نکالنے کے لئے مستعمل ہے اس سے ہر چیز کا تیل نکل سکتا ہے زیادہ تر یہ طریقہ ذوی الارواح کا تیل نکالنے کے لئے مروج ہے لیکن اس کے ذریعہ نباتات ،حیوانات کا تیل بھی نکالا جاتا ہے مغزیات اور روغن دار اشیاء کا تیل بذریعہ پتال جنتر نکالنے کے لئے بہت تجربہ اور مشق کی ضرورت ہے کیونکہ زیادہ آگ مل جانے کے باعث تیل جل کر سیاہ ہو جاتا ہے قوام غلیظ اور رنگت میں سیاہ ہوتا ہے اس سے جلی ہوئی چیز کی بو آتی ہے جو کسی طرح مغزیات کے اصلی تیل کی مانند اس کا بدل نہیں ہو سکتا بہتر یہی ہے کہ ان اشیاء کا تیل کسی اور طریقہ سے نکالیں ۔

اگر اسی طرح تیل نکالنا ہو تو آگ بالکل خفیف دیں مگر نہ اتنی کم کہ تیل نہ نکل سکے اور نہ اس قدر زیادہ کہ جل جائے۔

تیل نکالنے کے چند طریقے درج ذیل ہیں

پہلا طریقہ

ایک مٹی کا مستعمل برتن لیں جس میں دوا آسکے اس کے پیندے میں چھوٹے چھوٹے باریک سوراخ کر دیں اس میں دوا ڈال کر منہ پر سرپوش رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کر دیں پھر پختہ زمین میں گڑھا کھودیں جو ایک بالشت یا اس سے ذرا زیادہ گہرا ہو چوڑا صرف اس قدر ہو کہ برتن اس پر رکھنے سے پورا آجائے اور گڑھے میں چلا جائے اب گڑھے میں ایک چینی کا پیالہ رکھ دیں

Scanned by CamScanner

،پیالہ کے نیچے اگر کچھ پانی وغیرہ ڈال دیں تو بہتر ہے گڑھے کے منہ پر دوا والا برتن سیدھا رکھیں اس کے پیندے کے سوراخ چینی کے پیالہ کے عین مقابل ہوں تاکہ جو تیل ان سوراخوں سے نکلے سیدھا پیالہ میں چلا جائے۔

اس برتن کے پہلوؤں اور گڑھے کے کناروں کے چاروں طرف مٹی اچھی طرح گل حکمت کریں تاکہ آگ کے شعلے اندر نہ چلے جائیں گل حکمت مٹی خشک ہونے کے بعد برتن کے چاروں طرف اور اوپر اوپلے چن کر آگ لگادیں آگ کی حرارت سے ادویہ کا تیل سوراخوں کے راستہ نکل کر پیالہ میں جمع ہوتا جائے گا جب آگ سرد ہو جائے تو آہستگی سے برتن کے پہلوؤں کا گل حکمت دور کر کے برتن کو اٹھالیں نیچے پیالہ میں تیل ہوگا تصویر یہ ہے۔

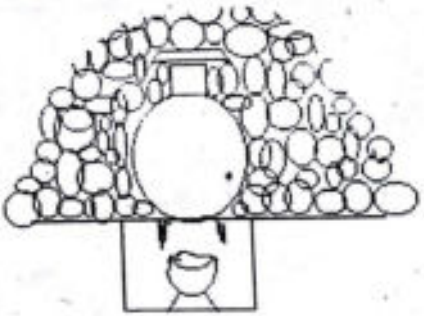

بعض اوقات نیچے گڑھے میں پیالے کے ٹھیک مقابل سوراخ نہ ہونے کے باعث جو تیل نکلتا ہے وہ پیالے کے ارد گرد زمین پر گر جاتا ہے اس مشکل کو رفع کرنے کے لئے اس برتن کے نیچے گڑھے میں دوسرا برتن رکھ دیتے ہیں جس کے لب اوپر والے برتن کے پیندے سے متصل ہوتے ہیں اس

Scanned by CamScanner

وقت تیل کے ضائع ہونے کا خوف نہیں رہتا بلکہ بعض دفعہ اس نیچے والے برتن میں بھی پیالہ رکھ دیتے ہیں جس کی تصویر یہ ہے۔

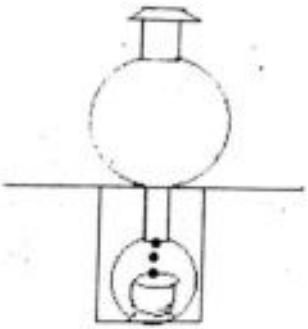

اس طریقہ میں یہ مشکل پیش آتی ہے کہ یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ تیل نکل چکا ہے یا نہیں جب تک آگ سرد ہو کر اوپر والے برتن کو اٹھانہ لیا جائے اس لئے کہ بعض اوقات ٹھیک طور پر تیل ملتا ہے بعض وقت تھوڑی آنچ ملنے کے باعث تیل نہیں نکلتا یا بہت کم نکلتا ہے اس لئے دوبارہ عمل کرنا پڑتا ہے بعض دفعہ بہت زیادہ آنچ ملنے کے باعث نکلا ہوا تیل جل جاتا ہے اس مشکل کو رفع کرنے کے واسطے گڑھے کے دونوں جانب (آرپار سوراخ) یعنی نیچے اور اوپر کھود لیا جاتا ہے جس میں سے رکھا ہوا پیالہ صاف نظر آتا ہے اور بوقت ضرورت پیالہ اٹھا لیا جاتا ہے۔ زمین میں گڑھا کھود کر پیالہ رکھنے یہی طریقہ ہے۔

Scanned by CamScanner

دوسرا طریقہ

گڑھے کو توڑ کر اس کا پیندہ جدا کر لیں اوپر والے حصہ کو اوندھا کر کے رکھیں اور اس کے گلے کے مقام پر دوا سے بھرا ہوا گل حکمت شدہ سوراخ دار برتن رکھ کر اس کے گرداگرد گھڑے کے گلے کے اندرونی طرف اچھی طرح گل حکمت کر دیں اب اس گڑھے کے حصہ کو ہمعہ برتن چولہے پر رکھ دیں چولہے میں سوراخوں کے عین نیچے چینی کا پیالہ رکھ دیں، گڑھے کے حصہ میں برتن کے چاروں طرف اور اوپر اپلے رکھ کر آگ لگا دیں تیل نیچے پیالہ میں گرتا جائے گا۔ تصویر یہ ہے

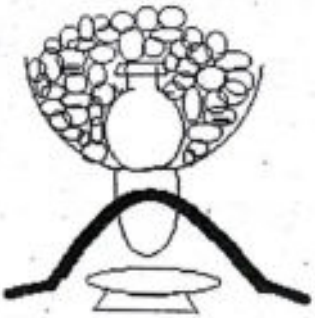

بعض اوقات اس غرض کے لئے کہ تیل سوراخوں سے نکل کر ادھر ادھر نہ پھیل جائے سوراخ میں لوہے کی تار کا ایک سرا دے کر تار کا دوسرا پیالہ میں رکھ دیں، تیل اس تار کے راستے سیدھا پیالہ میں آجائے گا اس طریقہ میں چونکہ پیالہ سطح زمین پر ہوتا ہے اس لئے یہ بات آسانی سے معلوم ہو سکتی ہے۔

Scanned by CamScanner

کہ پیالہ میں تیل آ رہا ہے کہ نہیں اگر ابھی تیل آنے نہیں لگا تو آنچ زیادہ کر سکتے ہیں اور جب تیل آنے لگے تو آنچ کو اسی درجہ میں رکھ جاتا ہے اور جب تیل آنا موقوف ہو جائے تو آنچ بند کر سکتے ہیں اس کے علاوہ مختلف رنگوں کے تیل علیحدہ بھی کئے جا سکتے ہیں چنانچہ ابتداء میں خصوصاً جب کہ ادویہ کو دودھ یا پانی سے نم کر لیا ہو پانی سے ادویہ نم کرنے سے جو تیل نکل آتا ہے وہ خفیف رنگت کا ہوتا ہے وہ جدا کر لیں درمیان میں سرخ رنگ کا اصلی تیل نکلتا ہے اور آخر میں سیاہی مائل یا سیاہ آنے لگتا ہے اس کو علیحدہ رکھیں کارآمد تیل وہی ہوگا جو درمیان سرخ رنگ کا آیا ہے اول و آخر کے تیل بے کار ہیں۔

تیسرا طریقہ

ادویہ آتشی شیشی گل حکمت شدہ منہ میں چند لوہے کی تاریں نسب کریں تا کہ اوندھا کرنے سے ادویہ گر نہ جائیں اب اس شیشی کے منہ کو دوسری شیشی کے منہ میں دے کر گل حکمت کر لیں دوسری شیشی آتشی ہو اب زمین میں گڑھا کھود کر دوسری شیشی کو دفن کر دیں اس کے گلے کے چاروں طرف اینٹیں جما دیں نیچے والی شیشی کے گرداگرد مٹی کو پانی سے تر کر کے بھر دیں تا کہ وہ آگ کی حرارت سے محفوظ رہے پھر اوپر والی شیشی کے گرد اور اوپر اوپلے رکھ کر آگ لگا دیں جس کی تصویر یہ ہے۔

یہ عمل اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ ذوالارواح کا تیل بطور صنعت نکلا جائے اگر اس میں روغنی نباتات یا حیوانات شامل ہوں تو یہ طریقہ نہ کرنا چاہئے

Scanned by CamScanner

کیونکہ ان کا دھواں بند ہونے کے باعث یا تو شیشیاں ٹوٹ جاتی ہیں یا تیل بہت کم نکلتا ہے۔ ذوالارواح یا ذوالنفوس کا تیل نکالنے میں ہوا کا بند کرنا زیادہ مقصود ہوتا ہے

کیونکہ یہ ادویہ اگر خام ہیں تو بزریعہ حرارت ان کے بخارات اٹھتے ہیں اور وہی بخارات سرد ہوکر تیل یا تیزاب بن جاتے ہیں اگر شیشیوں کے منہ وصل کر کے اچھی طرح بند نہ کئے ہوں تو بخارات کے نکل جانے کے باعث تیل یا تیزاب حاصل نہیں ہوتا اور اگر یہ ادویہ پختہ اور قائم النار ہوں تو بغیر دھواں نکلے ان کا تیل خارج ہوکر پیالہ میں گرتا جاتا ہے۔

بعض اوقات اوپر والی آتشی شیشی کو ٹوٹ جانے سے محفوظ رکھنے کے لئے شیشی کے اوپر ایک لوٹا اوندھا جس کے وسط میں سوراخ ہوتا ہے رکھ دیتے ہیں اور اس سوراخ میں سے لوٹے کے اردگرد ریت بھر دیتے ہیں پھر اس لوٹے کے چاروں طرف اور اوپر مینگنیوں کا انبار لگا کر آگ لگا دیتے ہیں اس طریقہ شیشی ٹوٹنے

Scanned by CamScanner

سے محفوظ رہتی ہے اور بینگنیوں کی نرم آنچ پر تیل عمدہ نکلتا ہے

طریقہ چہارم

ایک بڑے منکے کے اوپر کا حصہ بمعہ گلے کے علیحدہ کرلیں اور نیچے کے فراخ حصہ کے وسط میں اس قدر سوراخ کرلیں کہ اس میں سے آتشی شیشی باہر نکل سکے ادویہ کو آتشی شیشی میں ڈال کر اور اس میں بدستور لوہے کی تاریں دے اس کا گلا اس سوراخ سے نیچے کی طرف باہر کردیں سوراخ اور شیشی کی گردن کے مقام وصل کو گل حکمت کردیں اسے چولہے پر رکھ کر شیشی کے منہ کے نیچے چینی کا پیالہ رکھ دیں۔

شیشی کے گرداگرد ریت ڈال کر اوپر اوپلے جلائیں تیل پیالہ میں گرے گا اس طریقہ سے نباتاتی روغن دار چیزوں کا تیل نکالا جاتا ہے یا اگر اس میں ذوالارواح یا ذوالنفوس میں ان چیزوں کی آمیزش ہو تو بھی اس طریقہ سے تیل نکالنے میں شیشی کے منہ سے بھی دھواں نکلتا ہے اور تیل بھی طریقہ دوم و چہارم یکساں ہیں فرق صرف

Scanned by CamScanner

یہ ہے کہ طریقہ دوم میں ادویہ برتن میں ہوتی ہیں اور طریقہ چہارم کے بموجب آتشی شیشی میں جو بہ نسبت طریقہ دوم زیادہ لطیف ادویہ کے لئے کارآمد ہے۔

طریقہ پنجم

ایک بڑا گھڑا یا لوٹا لے کر اس کے پہلو میں سوراخ کریں ادویہ کو بدستور آتشی شیشی میں ڈال کر اس کی گردن سوراخ میں سے باہر نیچے کی طرف کر دیں، مقام وصل کو اچھی طرح گل حکمت کریں لوٹے یا گھڑے کو ریت سے پر کر کے چولھے پر رکھیں نیچے آگ روشن کر دیں اور شیشی کے منہ کے سامنے چینی کا پیالہ رکھ دیں۔

تصویر یہ ہے

آگ کی حرارت سے ریت گرم ہوگی اور شیشی میں سے تیل پیالہ میں گرے گا یہ طریقہ بہ نسبت طریقہ چہارم سے زیادہ عمدہ ہے کیوں کہ آنچ کا گھٹانا اور بڑھانا اپنے اختیار میں ہوتا ہے

Scanned by CamScanner

طریقہ ششم

ایک مستعمل چرب شدہ لوٹا لے کر اس کے پیندے میں چند سوراخ کریں اس میں ادویہ جن کا تیل نکالنا ہے ڈال دیں لوٹے کو چینی یا کانسی کے پیالہ میں رکھ دیں اب لوٹے کے منہ پر ایک بڑا توا اوندھا رکھ دیں توے کے اوپر بیری یا جنڈی کی لکڑیاں یا اوپلے رکھ کر آگ روشن کریں۔ آگ کی حرارت سے توا گرم ہو کر ادویہ کا تیل نکل کر پیالہ میں گرے گا۔

تصویر یہ ہے

Scanned by CamScanner

پارہ یا سیماب

طبی محققین نے ہر چیز چاہے وہ ذوی الارواح ہے چاہے ذوی الاجساد کا نام اس کی کسی نہ کسی صفت یا فعل پر رکھا ہے۔

مثلاً پارہ معمولی سی حرارت پر اڑ جاتا ہے اس بنا پر اسے روح کہتے ہیں اگر یہ شیشی سے گر جائے تو ذرہ ذرہ ہو کر ادھر ادھر بھاگ جاتا ہے اس لئے اسے فرار کہتے ہیں اس کے مختلف نام حاضر ہیں۔

پارہ، عبد، زنبیق، فرار، شاطر، بچین، عیار، طرار، روح، بیقرار، ابو الارواح، حی، عیسیٰ، خضر، الیاس، اسرار، طلسم، عنقاشاہد، جیوہ، ہارب نافر، ابق، غلام بچہ، وغیرہ ناموں سے موسم کرتے ہیں اس کی بیقراری آگ پر قائم نہ رہنا ضرب المثل ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ سیماب غاروں میں پانی کی طرح بھرا ہوا ہوتا ہے جب اس کو نکالنا چاہیں تو وہ نکالنے والے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اس کے نکالنے کی یہ ترکیب کرتے ہیں کہ ایک خوب صورت لڑکی کو شاہ سواری اور گھوڑے کا دوڑانا سکھاتے ہیں وہ سوار ہو کر اس غار میں دیکھتی ہے اور گھوڑا دوڑا لے جاتی ہے سیماب اس کے پیچھے بھاگتا ہے اگر اس کو جالیا تو اس کو اپنے ساتھ غار میں لے جاتا ہے اگر وہ نکل گئی تو سیماب واپس چلا جاتا ہے لیکن اس کا کچھ نہ کچھ بقیہ آس پاس کے گڑھوں میں رہ جاتا ہے جسے لوگ

Scanned by CamScanner

نکال لاتے ہیں ۔

یہ بات از قسم خرافات ہے حقیقت میں سیماب اور دھاتوں کے ساتھ ملا ہوا جب زمین سے نکلتا ہے تو گہرے رنگ کا ایک سرخ پتھر ہوتا ہے جو ہاتھ لگانے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے اور یہی معدنی شنگرف ہے اس کو لوہے کے برتنوں میں بند کر کے ان کے ڈھکنے میں لوہے کی ایک نلی لگا دیتے ہیں نلی کا دوسرا سرا ایک پتھر کے حوض میں جاتا ہے برتنوں کے نیچے آگ جلاتے ہیں تو پارہ دھوئیں کی شکل میں اس نالی سے گزرتا ہوا پتھر کے حوض کی دیواروں اور پیندے پر جم جاتا ہے یہی چمکیلے نیلے رنگ کا سیماب ہے جو بازاروں میں فروخت ہوتا ہے

اس تحقیق سے جیسا کہ اس رام کہانی کی تردید ہو گئی ہے اسی طرح یہ بھی ثابت ہو گیا ہے کہ موجودہ دستیاب ہونے والا سیماب مصعد ہے جو عمل تبخیر کے بعد حاصل ہوتا ہے

پس بعض اطباء کا یہ قول کہ سیماب مصعد بہت گرم مقطع و گرم قوی ہے اور اس سے ثقل زبان، اور احتباس بول عارض ہو جاتے ہیں قابل اعتبار نہیں کیونکہ اگر بالفرض سیماب مصعد سے یہ عوارض ظاہر بھی ہوں تو اس سیماب سے بھی جو ان کے خیال میں غیر مستعد ہے ان کا ظاہر ہونا یقینی ہے ہاں اگر سیماب کو سمیات کے ساتھ ترکیب دیکر تصعید کیا جائے تو اس سے بھی کسی اثر ظہور میں آنا ممکن ہے ورنہ اطبا خود اس قابل ہیں کہ شنگرف مصنوعی سے نکلا ہوا سیماب نہایت مصفی ادویہ میں شامل ہے اور

Scanned by CamScanner

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ شنگرف سے بذریعہ تصعید یا تبخیر یہ خارج ہو سکتا ہے۔

البتہ مصنوعی میں یہ فرق ہے کہ اصلی سیماب سفید رقیق القوام ہوتا ہے پراگندہ ہونے کے بعد جلد اکٹھا ہونے کے بعد اصلی حالت پر آجاتا ہے اور جب اسے کپڑے میں نچوڑا جائے تو اس کا کوئی ثقل باقی نہیں رہتا جس میں یہ صفات نہ ہوں وہ سیماب یا تو مصنوعی یا اس میں کسی اور دھات کی آمیزش ہوگی۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک، غدی محلل اور اعصابی مسکن ہے

خواص و فوائد حابس رطوبات، مصفی خون، مخفف قروع دافع امراض بلغمی، ممسک و مغلظ منی، مقوی باہ، مقوی غدد و جگر، قاتل جراثیم و قاتل کرم اور بہتری ملین اثرات رکھتا ہے۔

فوائد پارہ قیمتی دھات تو نہیں ہے لیکن اعادہ شباب علم کیمیا میں اسے وہ مقام حاصل ہے کہ جو سونے کو بھی نہیں۔

سونا انتہائی اور دائمی طاقت دینے والی دھات ضرور ہے مگر جسم سے زہر ختم کرنے والی دوا پارہ سے بڑھ کر نہیں ہے جسم کو کندن بنا دینا اس کا بائیں ہاتھ کا کام ہے یہی وجہ ہے کہ پارہ خارش چنبل داد، قروح خبیثہ آکلہ جذام آتشک و کوڑھ جیسی خوف ناک علامات کو جڑ سے ہی ختم کر دیتا ہے۔

چونکہ محلل اعصاب ہے اس لئے بائیں طرف کا فالج بائیں طرف کا

Scanned by CamScanner

لقوہ اور رعشہ کے لئے فوری اثر ہے قاتل جراثیم اور قاتل کرم ہونے کی وجہ سے جوئیں مارنے کے لئے عام استعمال کیا جاتا ہے دیہاتی عورتیں اسے کچا ہی تیل میں ملا کر سر پر مل لیتی ہیں

ایک دفعہ ایسا کرنے سے سب جوئیں مر جاتی ہیں بڑے جانوروں کے چیچڑ اور چیچڑیاں اسی طریقہ سے ماری جاتی ہیں مجفف قروح ہونے کی وجہ سے اسے بصورت مرہم بڑے بڑے زخموں اور قروح خبیثہ کے دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ایلوپیتھی حضرات بھی اس کی مرہم بناتے ہیں جسے مرکری ائینٹ منٹ کہتے ہیں بلغمی رطوبات بلغمی کھانسی اور بلغمی دمہ میں اس کا کشتہ استعمال کیا جاتا ہے جو بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

چونکہ عضلاتی غدی مقوی ہے اس لئے اسے ضعف باہ دور کرنے اور ممسک کیفیت پیدا کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

یاد رکھیں فعل جماع کے لئے سب سے ضروری عضلات میں۔ تحریک اور خون میں جوش و قوت کا ہونا ضروری ہے ورنہ انتشار نامکمل ہوگا اور حرکات جماع خوبی سرانجام نہیں پائیں گی ہمیشہ عضلات ہی کے کمزور فعل سے ضعف باہ انتشار میں کمی بلکہ نامردی جیسی خوفناک علامات لاحق ہوا کرتی ہیں جونہی عضلات میں تحریک اور قوت پیدا ہو جاتی ہے تو فوراً یہ علامات دور ہو جاتی ہیں نامرد مرد بن جاتے ہیں انتشار میں اس قدر شدت پیدا ہو جاتی ہے کہ جلد رفع نہیں ہوتی

یاد رکھیں ممسک کیفیت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب عضلات میں مشینی طور پر تحریک پیدا ہو جائے اس کی صورت یہ ہے کہ اعصابی عضلاتی

Scanned by CamScanner

تحریک سے جہاں دوسری رطوبات میں گاڑھاپن پیدا ہو جاتا ہے جس سے منی کے اخراج میں دقت اور رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے منی کا دیر سے اخراج پانا ہی ممسک کہلاتا ہے۔

چونکہ پارے کے استعمال سے منی کے قوام میں گاڑاپن پیدا ہو جاتا ہے اس لئے یہ جریان منی کے لئے خصوصیت سے مفید ہے

پارہ چونکہ وزنی اور سیال ہے اس لئے اسے بعض اوقات آنتوں کی گرہ کھولنے کے لئے ضرورت کے مطابق ایک پاؤ سے آدھا کلو پارہ پلا کر اونچی جگہ سے چھلانگ لگانے کی ہدیت کی جاتی ہے جونہی یہ عمل کیا جاتا ہے تو فوراً آنتوں گرہ کھل جاتی ہے اور پارہ جذب ہوئے بغیر امعا مستقیم سے خارج ہو جاتا ہے

لیکن اگر بد قسمتی سے آنتوں کی گرہ نہ کھلے تو مریض کو الٹا لٹکا کر پارہ خارج کیا جاتا ہے۔

یاد رکھیں

جہاں پارہ کے اتنے فوائد ہیں وہاں اس کے غلط استعمال سے نقصان بھی ہوا کرتا ہے جس سے ہر معالج کو واقف ہونا ضروری ہے چونکہ پارہ قلب وعضلات میں مشینی طور پر تحریک اور سوزش پیدا کرتا ہے اس لئے اس کے غلط استعمال سے تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں آبلے پیٹ میں درد آنتوں میں مروڑ اقتباس بول منہ میں خشکی اور چھالیا اور جوڑوں کی رطوبات خشک کر کے تجر مفا صل کی صورت پیدا کر دیتا ہے۔

Scanned by CamScanner

علاج کے لئے ایسے شخص کو اول دودھ گھی پلانا چاہئے دوائی کے طور پر غدی اعصابی مسہل تریاق کا کام کرتی ہے فوری طور پر دودھ گھی کے علاوہ نمک یا رائی سے قے کرانی چاہئے جس سے زہر خارج ہو جاتا ہے جو معدہ امعا میں رہ جائے وہ معدہ میں کیمیائی طور پر بے اثر ہو جاتا ہے دوسرے غدی تحریک سے خون میں بھی اثرات قائم ہو کر غیر طبعی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ۔

پارہ چونکہ ملین اثر بھی رکھتا ہے اس لئے اطبا اس سے جلاب کا کام بھی لیتے ہیں ایلوپیتھی میں کیلومل اس مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

یادداشت

پارہ کے خواص فوائد اور اس کے مزاج میں بڑے بڑے جید اطبا نے حقیقت کے خلاف اس کے خواص مقدار خوراک فوائد اور مزاج لکھے ہیں چنانچہ حکیم احمد دین صاحب مرحوم موجد طب جدید نے لکھا ہے کہ پارہ تھوڑی مقدار میں 1.5 سے 1.6 گرین تک عمدہ محرک جگر ہے ۔

یاد رکھیں پارہ یا کوئی دیگر دوا زیادہ مقدار میں استعمال کی جائے یا تھوڑی مقدار میں اس کا اثر جسم کے ایک ہی مفرد عضو پر ہوگا مقدار کی کمی بیشی سے اثرات پر کوئی فرق نہیں پڑتا البتہ دوا کے اثرات میں کمی بیشی ضرور ہوگی اس کا اثر کیمیائی طور پر خون میں بھی پایا جائے گا۔

علاج بالضد اور علاج بالمثل میں جو ایک ہی دوا کے کثرت و قلت کی وجہ سے مختلف فرق نظر آتا ہے وہ ہر دوا کے مشینی (مکینیکل) اور کیمیائی (کیمیکل)

Scanned by CamScanner

افعال و اثرات افعال کا فرق ہے جس کا ہومیوپیتھی میں پرائمری (ابتدائی) اور سیکنڈری (ثانوی) اثر یا ایکشن وری ایکشن (عمل ورد عمل) ہوتا ہے گویا پہلے دوا کا اثر ہوتا ہے پھر جب جسم میں دوا کا اثر کم ہو جاتا ہے تو وائٹل فورس یعنی قوت مدبرہ بدن اپنا اثر شروع کر دیتی ہے اور ہومیوپیتھی (علاج بالمثل) میں شفا کی خاطر قوت مدبرہ بدن کے اثر کو مد نظر رکھا جاتا ہے جس کے متعلق ہومیوپیتھی حضرات کا یقین ہے کہ دوا ہمیشہ اپنے اثرات سے نقصان پہنچاتی ہے اور قوت مدبرہ بدن اپنے اندر ہمیشہ شفائی اثرات رکھتی ہے

موجد ہومیوپیتھی نے اثرات ادویہ کا جو طریقہ ایجاد کیا ہے کوئی شک نہیں کہ وہ بیحد مفید ہے یعنی اثرات الادویہ کے مطابق قلیل مقدار میں انہی ادویہ کا استعمال یقیناً اپنے اندر شفائی اثرات رکھتا ہے ۔

گویا اس طرح دوا اور مادہ کے نقصان دہ اثرات کو ختم کر کے قوت مدبرہ بدن اور روح کے شفائی اثرات سے علاج کر دیا جائے ہم ہومیوپیتھی کی جدت اور شفائی اثرات کا دل سے اعتراف کرتے ہیں مگر طبی دنیا میں علم الادویہ سے جو صدیوں سے جو غلط فہمی چلی آرہی ہے اس کا دور کرنا ضروری ہے اسی غلط فہمی کو جناب استاد الاطبا حکیم احمد دین موجد طب جدید شاہدروی نے بھی اپنایا ہے غلطی اور غلط فہمی کہیں بھی ہو اس کا دور کرنا ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں حق پرستی محقق کا ایمان ہونا چاہئے۔

جاننا چاہئے کہ کسی دوا کا نہ کوئی ابتدائی اثر ہوتا ہے نہ قوت مدبرہ بدن کا ثانوی اثر ہے ۔

Scanned by CamScanner

اس میں شک نہیں کہ پارہ کھانے کے بعد جسم پر دو ہی اثرات ہوتے ہیں لیکن وہ دوا کا عمل و رد عمل نہیں ہوتے بلکہ دوا کا ابتدائی عمل مشینی ہوتا ہے اور دوسرا اثر کیمیائی ہوتا ہے یعنی جب دوا بدن انسان میں داخل کی جاتی ہے تو اس کے دو قسم کے اثرات ہوتے ہیں یعنی اول مشینی عمل یعنی دوا کسی عضو کے عمل پر اثر انداز ہوتی ہے جس سے اس کے افعال میں کمی بیشی یا ضعف پیدا ہو جاتا ہے حقیقت یہ ہے جب بھی دوا استعمال کی جائے گی تو اس کے دو ہی اثرات ہونگے۔

بہر حال وہ کسی نہ کسی عضو سے مس کرے گی لازمی امر ہے کہ اس عضو پر لازمی اثر ہوگا اثر قبول کر لینے کے بعد اپنے افعال کے مطابق جسم میں جذب ہونا شروع ہو جائے گی اس کے بعد خون کے اندر اثر انداز ہوتی ہے یہ اس کا کیمیائی اثر ہوتا ہے اس کے بعد وہ اپنے مزاج والے مفرد عضو کے مطابق باقی اعضا پر اثر انداز ہوگی یعنی اگر دوا کا اثر اعصاب پر ہوتا ہے تو اس کے استعمال کے بعد جب اس کا کیمیائی اثر ہوگا تو جسم انسان کے باقی اعصاب کو بھی متاثر کریگا جوں جوں دوا استعمال ہوتی جائیگی اس کا اثر عضو اور خون میں بڑھتا جائیگا جس کے بعد باقی جسم بلکہ نفس اور ارواح بھی متاثر ہونا شروع ہو جاتے ہیں آخر میں دوا کا اثر جسم کے ان اعضا تک پہنچ جاتا ہے جن کے راستے دوا اخراج پاتی ہے یہ ہے دوا کے افعال و اخراج کی پوری صورت۔

اس صورت کے ساتھ جوں جوں دوائی کی مقدار بڑھتی جائیگی مشینی اور کیمیاوی طور پر دوا کے اثرات تیز اور پھر تیز سے تیز تر ہوتے جائیں گے کوئی

Scanned by CamScanner

رد عمل نہیں ہوگا کیمیائی اثرات کو غلطی سے رد عمل تسلیم کر لیا گیا ہے جو درست نہیں ہے۔

مثلاً ایک قے آور دوا جب استعمال کی جاتی ہے تو اول اس کے استعمال میں معدہ میں جا کر تیزی سے بے چینی پیدا ہوگی پھر شدت کے ساتھ قے شروع ہو جائیگی اس کے بعد اگر وہ دوا جسم انسان میں جذب ہو چکی ہے تو پھر اس کا کیمیاوی اثر شروع ہو جائیگا اثرات کی شدت خفت کو مد نظر رکھتے ہوئے علامات کچھ اس قسم کی ہونگی منہ میں تھوک ناک بہنا آنکھوں میں پانی پسینہ بار بار پیشاب آنا رقیق اسہال غرضیکہ جسم انسان کے ہر مخرج سے متعدد رطوبات کا اخراج شروع ہو جائیگا جسم کے اندر گرمی کے احساس کی زیادتی کے ساتھ ساتھ رطوبات بڑھتی چلی جائیں گی اور اس دوا کا استعمال مسلسل جاری رہا تو آخر کار مریض کو نشج ہو کر موت واقع ہو جائیگی لیکن اگر پہلی بار دوا کا اثر ختم کر دیا جائے تو طبیعت اپنے پہلے انداز پر واپس لوٹ آئیگی کیوں کہ اس طرح جسم کے اعضا اور خون پر کچھ زیادہ اثر نہیں پڑے گا۔

اتنی بحث کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ادویہ اور اشیا تھوڑی مقدار میں استعمال کی جائیں یا زیادہ مقدار میں ان سب کا اثر ایک ہی قسم کا ہوتا ہے اور صرف ایک ہی قسم کے اعضا متاثر ہوتے ہیں اور ایک ہی قسم کے کیمیائی اثرات پیدا ہوتے ہیں ہاں البتہ اگر ایسا ممکن ہے کہ کسی دوا کے مشینی اور عضوی اثرات کو روک دیتے ہیں لیکن کیمیائی اثرات کو روکا نہیں جا سکتا بہر حال دوا خون میں جذب ہوگی اور اس کا اثر خون میں بھی ہوگا۔

Scanned by CamScanner

پارہ کا مزاج عضلاتی غدی ہے

تمام مفردات کی کتب میں پارہ کا مزاج سرد تر (سرد ۲ تر ۳) لکھا ہے لیکن افعال اثرات اس کے برعکس لکھے ہیں سمجھ نہیں آتی کہ جو شے عصبی بلغمی کی علامات کو دور کرتی ہے جن میں نزلہ زکام سرفہ اور ضیق النفس بلغمی کے لئے تریاق ہے وہ اعصابی عضلاتی سرد تر کس لحاظ سے ہے سرد تر مزاج تو ان علامات کا ہے جن کو یہ رفع کرتا ہے

یاد رکھیں جب بلغمی رطوبات میں خمیر و تعفن ہو جاتا ہے تو خون کا مزاج بگڑ جاتا ہے جس سے پھوڑے پھنسیاں دھدر چنبل خارش اور مختلف قسم کے جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں پارہ چند دنوں میں ہی نیست نابود کر دیتا ہے جو عضلاتی غدی تحریک کا فعل ہے اس لئے پارہ کا مزاج عضلاتی غدی ہے۔

قوت امساک ہمیشہ قلب و عضلات کی مشینی تحریک سے ہی ممکن ہے جو اعتدال پر کو اسی تحریک میں رقیق رطوبات حتیٰ کہ جریان منی کی رطوبات بھی اس قدر خشک اور گاڑھی ہو جاتی ہیں جس سے ایک طرف امساک کی مدت بڑھ جاتی ہے دوسری طرف عضلاتی تحریک سے انتشار میں تندی تیزی اور سختی قائم ہو جاتی ہے اس لئے پارہ کا مزاج عضلاتی غدی ہے نہ کہ اعصابی عضلاتی جو ایک نامرد کرنے والی دوا کا مزاج ہے پارہ کا کشتہ اگر کامل طور پر کیا جائے تو تمام امراض مایوسہ کے رفع کرنے اور اعضاء رئیسہ کو طاقت دینے میں اکسیر کا حکم

Scanned by CamScanner

رکھتا ہے بلکہ خود اکسیر ہے فالج لقوہ رعشہ تشنج نزلہ زکام سوزش حلق سل دق ضعف باہ سرعت انزال وجع المفاصل آتشک جذام اور برص وغیرہ کے لئے عجیب الاثر ہے غرض یہ کہ مزمن سے مزمن امراض اور مایوس سے مایوس امراض اس سے رفع کئے جا سکتے ہیں۔

اکسیر اعظم یا اکسیر بدن کا نام جو زبان زد عوام ہے اور جس کے ذریعہ سنیاسی لوگ ایک خوراک کے کھلانے سے حیرت انگیز تاثیرات دکھاتے ہیں وہ پارہ کا یہ کامل کشتہ ہے۔

سیماب کے کامل کشتہ کی جو شناخت مشہور ہے وہ یہ ہے کہ وہ آگ پر ڈالنے سے دھواں نہ دے اور اگر پد بھیڑہ جو برسات کے موسم میں کھنب کی طرح مرطوب زمین پر اگتا ہے کو ہاتھ میں ملیں اور کشتہ سیماب میں ڈالیں تو اگر سیماب زندہ ہو جائے تو خام ہے ورنہ کامل ہے یہ تو کشتہ کامل کی شناخت ہے لیکن اگر سیماب کو ادویہ کے ساتھ مرکب یا مدبر کر کے استعمال کیا جائے اگرچہ کسی ترکیب سے زندہ بھی ہو سکے پھر بھی ضرر نہیں دے سکتا مگر شرط یہ ہے کہ اس کو مرکب یا مدبر کرنے والا علم خواص الادویہ سے خوبی واقف ہو کسی نیم جاہل یا نیم طبیب کے ہاتھوں سے پارہ کا مرکب کشتہ نہیں کھانا چاہئے عام طور پر جو ادویہ سیماب کی مضرت کو رفع کرتی ہیں وہ یہ ہیں کہ یا تو سیماب کو گندھک مصفی کیساتھ کجلی بنا لیا جائے جس کا طریقہ آگے بتایا جائے گا یا اور دھاتوں مثلاً قلعی سکہ چاندی جست وغیرہ کے ساتھ سیماب کو عقد کیا جائے یا ایسی نباتی ادویہ کے ساتھ سیماب کو سحق کیا جائے جو بالخاصیت سیماب کو ناپید

Scanned by CamScanner

دیں اور سحق ہونے کا بعد سیماب کی صورت نوعیہ یا سیاہ رنگت باقی نہ رہے یہ ترکیب حسب موقع ذکر کی جائے گی پھر بھی اس کے بنانے اور استعمال کرنے میں کمال احتیاط کی ضرورت اور بنانے والے کی مہارت درکار ہے۔

عام طور پر یہ بات مشہور ہے کہ سیماب کا گنگا منہ میں رکھ کر جماع کیا جائے تو جب تک وہ منہ میں رہے گا فراغت نہیں ہوگی جس کا باعث یہ بیان کیا جاتا ہے کہ منی سیماب پر عاشق ہے جب تک سیماب منہ میں رہتا ہے منی بھی اس طرف مائل رہتی ہے اور نکلنے کی جانب رجوع نہیں کرتی گنگا منہ سے نکال لینے کے بعد منی کو چونکہ کشش باقی نہیں رہتی اس لئے بموجب امر طبعی فراغت ہو جاتی ہے۔

یہ مقولہ بھی مانقدم رام کہانی کی طرح ایک فرضی ڈھنگوسلہ ہی ہے عقلاً و تجرباً کسی طور پر یہ صحیح مانے جانے کے قابل نہیں ہے ہاں صاحب مخزن اکسیر نے سیماب کے نگل جانے اور اس کو پیٹ میں قائم رکھنے کی ایک تدبیر بیان کی ہے جس سے بقول اس کے جب تک سیماب شکم میں رہتا ہے قوت باہ بے حد ہوتی ہے اور انزال نہیں ہوتا یہ بات تجربہ میں آئی لیکن ایسے فاضل کا قول ضرور تجربہ پر مبنی ہوگا تجربہ کرنے پر اس کی کیفیت معلوم ہوگی

ایک اہم راز کا افشا

یہ بات پایا ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ ہر دوا کے افعال اثرات مخصوص ہیں جب کوئی دوا دوسری دوا کے ساتھ ملائی جاتی ہے تو وہ دونوں ایک دوسری

Scanned by CamScanner

سے مل کر ایک دوسری میں اپنے اثرات داخل کر دیتی ہیں۔

اسی طرح جب سیماب کسی دوا کے ساتھ ملا کر گنکا یا کشتہ کیا جاتا ہے تو اس میں بھی دوسری شے کے اثرات شامل ہو جاتے ہیں جب ہم گنکا یا کشتہ استعمال کرتے ہیں تو اس سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں ہم انہیں صرف پارہ کے ہی کہتے ہیں جو درست نہیں ہے۔

یاد رکھیں کہ جب سیماب کا کشتہ یا سیماب کو عکسی خشک گرم یا محرک قلب و عضلات ادویہ کے ساتھ ملا کر مدبر یا کشتہ کیا جاتا ہے تو اس میں ان ادویہ کی خاصیت آجاتی ہے جب اسے استعمال کرتے ہیں تو ممسک افعال ظاہر ہوتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ جب عضلات خصوصاً جنسی عضلات تحریک و تیزی میں ہوں گے اور غدد جاذبہ تقویت میں ہونگے تو امساک بیحد ہوگا جلدی انزال نہیں ہوگا غدد جاذبہ منی کو دیر سے چھوڑیں گے۔

xxxxxxxxxxxxx

Scanned by CamScanner

سیماب کا سفید کشتہ کرنا

ھو الشافی ۲۰ گرام پارہ کسی برتن میں رکھدیں کسی دوسری کٹھالی میں صاف شدہ جست گلا لیں اور اس میں پارہ ڈالدیں پارہ ملتے ہی عقد ہو جائے گا۔

پھر لونا بھی ایک کلو لیکر باریک کر کے ۶ کلو پانی میں بھگو دیں اور دو دن پڑا رہنے دیں حتیٰ کہ اس کا تیزاب نکل آئے گا اب پارہ عقد شدہ کی ڈلی اس تیزاب میں ڈال کر نیچے ہلکی آنچ جلانی شروع کر دیں جب تمام تیزاب خشک ہو کر نمک جمنے لگے تو اسے اکٹھا کر کے پارے والی ڈلی پر ڈالتے رہیں جب تیزاب ختم ہو جائے اور نمک نکلنا بند ہو جائے تو تمام نمک ڈلی پر ڈال کر ایک پہر اور آنچ دیں پارے والی ڈلی شگفتہ ہو جائے گی

مزاج عضلاتی غدی ہے یعنی محرک عضلات محلل اعصاب اور مقوی غدد و جگر ہے

مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول

فوائد ایک یا دو چاول ہمراہ مکھن یا تر بہ تر حلوہ میں رکھ کر کھلائیں قوت باہ بے حد بڑھاتا ہے قلب و عضلات کو قوی کرتا ہے سیلان منی کو روکتا ہے لقوہ اور بائیں فالج کے لئے بے حد مفید ہے۔

شگفتہ پارہ

Scanned by CamScanner

ھو الشافی آک کے پودہ کو معہ برگ پھل پھول شاخ اور جڑ کے اکھاڑ لیں اور دھوپ میں خشک کر لیں پھر اس کو جلا کر کوئلے بنا لیں پھر ان جلے ہوئے کوئلوں کو پیس کر چار گنا پانی میں بھگو دیں اور چند دن پڑا رہنے دیں البتہ اس دوران ہلا دیا کریں اب نتھرے ہوئے پانی کو اتنا پکائیں کہ کہ پانی خشک ہو جائے اور صرف نمک رہ جائے یہ نمک ایک پاؤ ہونا چاہئے۔

اب تانبے کی خالص تار لیکر لیموں کے پانی سے صاف کر لیں اب تار کے ٹکڑوں پر پارہ ڈال دیں پھر ایک مٹی کا بوتا بنا کر پہلے اس میں ۱۰۰ گرام نمک بدار ڈالدیں اور اس پر تانبے کے ٹکڑے ڈال دیں اب باقی تانبے کے ٹکڑے ڈال کر بقیہ نمک ڈال دیں اور بوتا کا منہ بند کر کے اچھی طرح گل حکمت کر دیں خشک ہونے کے بعد پندرہ کلو اوپلوں کی آگ دے دیں سرد ہونے پر چھ گرام پارے کا کشتہ بر آمد ہو گا

مزاج عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک غدی مقوی اور اعصابی محلل ہے

مقدار خوراک یہ کشتہ کھلانے کے لئے اتنا مفید نہیں جتنا آنکھوں کے لئے مفید ہے۔

فوائد آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے مفید ہے ممیرہ اس کے مقابلے میں کوئی چیز نہیں ضعف بصارت بینائی بیاض العین۔ سبل ظفرہ اور خارش چشم کے لئے بے حد مفید ہے اسے سلائی کے ساتھ صبح شام متاثرہ آنکھ میں ڈالیں ۔

Scanned by CamScanner

سیماب شگفتہ

ھو الشافی پارہ قلعی ہر ایک دس دس گرام سابقہ طریقہ سے عقد کرلیں ۲۵۰ گرام تیج بل کے چھلکے باریک کر کے اس میں ڈلی رکھ کر ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں اور اس پر چار کلو کپڑا صاف لپیٹ دیں اور محفوظ جگہ پر آگ دیں سیماب کشتہ ہو جائے گا اور قلعی خام پگل کر نیچے بیٹھ جائے گی سیماب علیحدہ شیشی میں ڈال لیں۔

مزاج عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی دن میں ایک بار

فوائد قوت باہ کے لئے بقدر ایک رتی چھوہارہ میں ڈال کر ہمراہ گرم دودھ کھالیا کریں۔

نوٹ دودھ کم از کم ایک کلو سے کم نہیں ہونا چاہیئے اس طرح اکیس روز مسلسل کھایا کریں

سیماب شگفتہ

ھو الشافی پارہ دس گرام ۷۵۰ گرام آب لانا بوٹی جسے اونٹ کھاتے ہیں میں کھرل کریں پھر آب اکڑی ۷۵۰ گرام میں کھرل کریں یہ قائم النار ہو جائے گا پھر برگ مورد ۱۰۰ گرام آک کے دودھ میں ملا کر نغد بنائیں اور سیماب کو اس میں گل حکمت کر کے دو کلو اوپلوں کی آگ دیں پارہ شگفتہ ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

مزاج عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

مقدار خوراک ایک خس مکھن میں ملا کر کھلائیں روزانہ صرف ایک دفعہ ہی کافی ہے۔

فوائد یہ کشتہ واقعی اکسیر اعظم ہے تمام امراض مایوسہ اور ضعف باہ کے لئے مفید ہے۔

نوٹ قارئین یہ کشتہ بہت تیز ہے لہٰذا اس کے استعمال میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے اور ساتھ دودھ گھی وافر مقدار میں کھلانا ضروری ہے

سیماب شگفتہ

ھو الشافی کیلہ کی لکڑی نصف گز لیکر درمیان میں سوراخ کر لیں اب ۱۰ گرام پارہ لیکر ۵۰ گرام برگ گل عباسی کے نغدہ کے درمیان اس سوراخ میں اور برادہ سے سوراخ بند کر کے گل حکمت کریں اور اس کے نیچے مٹی کی کٹھالی رکھ کر مدور گڑھے میں آگ دیں پارہ پھولا ہوا ملے گا

مزاج عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی

فوائد یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ ہے ضعف باہ جریان اور لیکوریا کے لئے بے حد مفید ہے۔

سیماب شگفتہ

ھو الشافی کشتہ پارہ ۱۰ گرام مغز جمالگوٹہ ۵ گرام سنکھیا ۵ گرام۔ سب

Scanned by CamScanner

کوکھرل میں ڈال ہمراہ آب کنوچہ سخت کریں جب چالیس گرام پانی صرف ہو جائے تو گولہ بنا کر سایہ میں خشک کریں پھر ایک عدد بیضہ مرغ کی نصف زردی اور نصف سفیدی نکال کر گولہ اس میں ڈالکر منہ بند کر دیں پھر تخم کنوچہ کو قینچی سے باریک کر کے شیر مدار کے ساتھ کھرل کریں جب قابل ضماد ہو جائے تو بیضہ پر ضماد کر دیں اور سایہ میں خشک کر کے چار دفعہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کر کے خشک کر لیں اچھی طرح خشک ہونے پر تین کلو بکری کی مینگنیاں میں رکھ کر آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں باوزن برنگ سفید کشتہ ہو گا

مزاج عضلاتی غدی یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

مقدار خوراک دانہ رائی یعنی خردل زیادہ سے زیادہ دو دانے خردل کھلا سکتے ہیں

فوائد قوت باہ کے لئے اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہے قوت باہ کا کیسا بھی گیا گزرا مریض ہو چند خوراک سے جوان مرد ہو جاتا ہے قوت باہ از سر نو پیدا ہو کر جوانی کا مزہ یاد آتا ہے کہنہ سے کہنہ مریض بفضل خدا شفایاب ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھاپے میں جو قوت باہ سے مایوس ہو چکا ہو اس کے لئے بھی اکسیر اعظم ہے اسے بھی رائی کے دانہ جتنا ہی دینا چاہیئے

پرہیز لیسدار اشیاء سے پرہیز کریں غذا مرغن کھلائیں انشاء اللہ کبھی ناکامی نہیں ہو گی۔

zzzzzzzzzzzzzzzzzzzzzzzz

Scanned by CamScanner

شنگفتہ سیماب

ھو الشافی پارہ دس گرام ایک چینی کے پیالہ میں ڈالکر ریت کی بُد شدہ ہانڈی میں آگ پر رکھیں آگ نرم ہونی چاہیئے اسپر ۲۰ گرام عرق کبریت یعنی تیزاب گندھک ڈالیں اور نرم آنچ دیتے رہیں جب تیزاب بخارات بن کر اڑ جاوے ۲۰ گرام اور ڈال دیں اس طرح چار دفعہ کریں ساتھ ہی اپنے آپ کو بخارات سے بچاتے رہیں سیماب شنگفتہ ہو جائے گا پھر اسے چند بار پانی سے دھوئیں تاکہ تیزاب کا اثر ختم ہو جائے پھر خشک کر کے لمبی گردن والی شیشی گرم ریت پر رکھیں تاکہ کچا پارہ اڑ جائے پھر سپرٹ ریکٹیفائڈ سے دھو کر محفوظ کرلیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

فوائد یہ کشتہ رگوں اور ہڈیوں سے بلا ضرر ردی خلط کو ناپید کرتا ہے مصفی خون دافع آتشک اور دافع وجع المفاصل ہے اس مقصد کے لیئے اسے کسی بھی عضلاتی مسہل کے ساتھ کھلانا چاہیئے اس کے علاوہ قروح خبیثہ تپ لازمہ نوبتی یرقان اور دمہ بلغمی کے لئے مفید ہے

شناخت اس کشتہ کے خالص پن کی شناخت یہ ہے کہ اگر اس کشتہ کو سونے پر لگائیں اور آگ پر رکھیں تو اسے سفید نہ کرے۔

Scanned by CamScanner

مقدار خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ مکھن کے ساتھ دیں۔

شگفتہ پارہ

ھو الشافی سیماب ۲۰ گرام دس عدد ورق نقرہ کے ساتھ کھرل کریں تاکہ مکھن کی طرح ہو جائے اس پر سم الفار بارہ گرام پانی کے ساتھ سحق کر کے سماد کریں پھر برگ درخت کنگھی سے کچھ دشتی بقدر ایک کلو لیکر نگدہ بنا دیں اور سیماب مسفول کو اس میں گل حکمت کر کے پانچ کلو اپلوں کی آنچ دیں شگفتہ ہو جائے گا۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

فوائد یہ کشتہ قوت باہ بڑھانے اور سل دق کے دفع کرنے میں بے حد مفید ہے مقدار خوراک، ایک خس سے دو خس،

شگفتہ سیماب

ھو الشافی پارہ ۲۰ گرام ہلدی پسی ہوئی ۵۰۰ گرام کو پانی سے گوندھ کر گولہ بنالیں اس گولہ کے درمیان موٹی قلم سے ایک سوراخ کر لیں اس میں بیس گرام پارہ بھر دیں اور دونوں طرف کے سوراخ ہاتھ سے دبا کر بند کر دیں اس کے بعد اڈھائی کلو پرانے کپڑے اس گولے پر لپیٹ دیں پھر ہوا سے محفوظ مکان میں مٹی کی کنالی میں تین پلیٹیں رکھ کر اس پر گولہ رکھیں اور اسے

Scanned by CamScanner

چاروں طرف سے آگ لگادیں آٹھ پہر کے بعد آہستہ خاکستر دور کر کے سیماب شگفتہ نکال لیں

مزاج عضلاتی غدی یعنی خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مسکن ہے۔

فوائد یہ کشتہ انتہائی مصفی خون اور مقوی جگر ہے جذام، آتشک، جرب گھمبیر، ناسور، برص، کھانسی۔ دمہ، ورم جگر جریان منی احتلام ضعف باہ سرعت انزال کے لئے بے حد مفید ہے

مقدار خوراک نصف چاول سے ایک چاول بالائی یا حلوہ میں رکھ کر ایک بار روزانہ کھلائیں

احتیاط یہ کشتہ انتہائی حابس و قابض ہے اس لئے اس کے ساتھ مرغن غذا لازمی کھلائیں۔

xxxxxxxxxxxxxxxx

Scanned by CamScanner

عقد سیماب

پارے کی گرہ بنانا اسے عرف عام میں پارے کا عقد کہتے ہیں۔

عقد سیماب

پارے کا وزن ۱۰ گرام برادہ چاندی ہموزن لیکر کھرل کریں تاکہ حلوہ سامن جائے پھر اس کو کچھ دیر پڑا رہنے دیں تاکہ سخت ہو جائے پھر ایک بیضہ مرغ میں سے سفیدی نکال کر اس گرہ کو انڈے میں ڈال دیں پھر دوسرے انڈے کا چھلکا اس پر دیکر گل حکمت کریں جب خشک ہو جائے ایک عدد اوپلہ خانہ ساز پر جو تین پاؤ کے قریب ہو دو چار کوئلے اس کے گرد رکھ کر آگ لگادیں جب اوپلہ گل جائے اسے نکال کر دوسرے بیضہ میں بدستور پکائیں اس طرح تین سو بیضہ میں عمل کریں پھر تین سو لیموں میں اور چار سو دھتورہ کے پھلوں میں مدبر کریں اور محفوظ کرلیں

مزاج عضلاتی اعصابی ہے یعنی خشک سرد ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مسکن ہے

فوائد بعض مریض شکایت کرتے ہیں کہ ہمیں بھوک نہیں لگتی ایسے مریضوں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کچھ کھا کر اس گٹکے کو منہ میں رکھ لیں فورا

Scanned by CamScanner

بھوک لگ جائے گی اور ہمیشہ بھوک لگتی رہے گی اگر جماع کے وقت منہ میں رکھ لیا جائے تو اس سے قوت باہ امساک اور سخت نعوظ ہوگا

اگر اس ملغمہ کو پیس کر سفوف بنالیں اور ایک چاول تک پان میں رکھ کر کھا جائیں تو فوراً بھوک لگاتا ہے قوت باہ تیز کرنے بھوک لگانے اور دودھ ہضم کرنے میں اکسیر ہے۔

عقد سیماب

ھو الشافی پارہ دو تولے تیز سرکہ جسے ڈاکٹری میں اسیٹک ایسڈ گلیشیل کہتے ہیں کے ہمراہ اس قدر سحق کریں کہ دانہ دانہ ہو جائے پھر نمک طعام ایک تولہ لیکر کڑچھی آہنی میں رکھ کر اسے سرکہ سے پر کریں اور جوش دیں پھر سنگ راسخ سوا تولہ باریک کر کے تھوڑا تھوڑا اس پر ڈالتے رہیں اور دستہ آہنی سے اچھی طرح رگڑائی کریں تاکہ سیماب مانند مسکہ ہو جائے اسے موٹے کپڑے میں دبادیں جو کچھ کپڑے میں باقی رہ جائے اسے سرد پانی سے دھوئیں تاکہ اس کی میل نکل جائے اب اس کا گولہ بنا کر اس میں سوراخ کر کے دھاگہ ڈالیں اور آٹھ پہر آب لیموں میں رکھیں تاکہ سخت ہو جائے اب اسے دھتورہ کے تیل میں نرم آگ پر طبخ دیں اور ہمیشہ کبھی دودھ کبھی گھی کبھی طعام کے دیگچہ میں اور کبھی برگ دھتورہ کے شیرہ میں جوش دیتے اور ہاتھ سے ملتے رہیں شیشہ کی مانند روشن اور چمکدار ہو جائیگا اور اس کے جسم میں کسی قسم کی میل باقی نہیں رہے گی اس طرح فوائد میں اکسیر ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

عقد سیماب

ھو الشافی پارہ ۲۰ گرام، نیلا توتیا ۲۰ گرام نمک سیاہ ۵۰ گرام

ترکیب تیاری پہلے نیلا توتیا اور نمک الگ الگ پیس لیں پھر کڑاہی میں نصف نمک اور نصف نیلا توتیا چھا کر اوپر سیماب رکھ دیں اس پر باقی نیلا توتیا اور نمک رکھ دیں ان سب ادویہ کے اوپر پیالہ گلی جدید لوندھار کھ کر اس پر کوئی وزنی چیز رکھ دیں کڑاہی کے نیچے آگ جلا کر اس میں ایک گلاس پانی ڈالدیں بیری کی لکڑی کی نرم آنچ ہونی چاہئے جب پانی نصف رہ جائے ایک گلاس پانی اور داخل کر کے آنچ تیز کر دیں اس طرح جب پانی کم ہو جائے اور ڈالتے رہیں حتی کہ دو گھڑے پانی صرف ہو جائے پھر پانی دور کر کے پارہ نکال لیں مکھن کی مانند ہوگا اسے کھرل میں ڈال کر قلمی شورہ کے پانی سے پانچ چھ مرتبہ سحق کر کے پانی دور کریں اس طرح پھٹکری کے پانی میں اور بعد ازاں شکر سرخ کے پانی میں چند بار دھوئیں پھر اس کے دو عدد گٹکے بنا کر ان میں سوراخ کریں اور چالیس روز تک اسے غلہ کے درمیان رکھیں پھر نکال کر دودھ میں جوش دیں ملے مرتبہ کا دودھ استعمال نہ کریں بعد ازاں پی سکتے ہیں نیلا توتیا کا گٹکا اگرچہ عام مشہور ہے لیکن یہ ایک خاص ترکیب کا نسخہ ہے جس کے فوائد بہت ہی عمدہ تجربہ میں آچکے ہیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال واثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور

غدی مقوی ہے

مقدار خوراک اسے پیس کر کھلایا نہیں جاتا

فوائد اس گھنگے کو دودھ میں جوش دیکر اور مصری ملا کر رکھ دیں جب ٹھنڈا ہو جائے پی لیں یہ دودھ جراثیم سے پاک ہو جاتا ہے معدہ اس خوبی ہضم کر کے جذو بدن بنا دیتا ہے اس کے چند دن استعمال سے اعصاب مضبوط ہو جاتے ہیں قوت باہ بڑھ جاتی ہے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور روز بروز دودھ کو ہضم کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے ان لوگوں کے واسطے جنہیں دودھ بالکل ہضم نہیں ہوتا یا دودھ پینے سے معدہ میں گڑگڑ اور ریاح ہوتا ہے پیٹ ہوا سے تن جاتا ہے ان لوگوں کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید ہے اس کے علاوہ جو لوگ کثرت احتلام سرعت انزال میں مبتلا ہوتے ہیں ان کے لئے یہ گھنگا دودھ میں جوش دیکر پینا ایک نعمت سے کم نہیں

نوٹ اسکے پیالہ میں دودھ پینے کے بھی یہی فوائد ہیں (از مفتاح الخزائین)

عقد سیماب

ھو الشافی چاندی سنگ راسخ یا توتیا کی مدد سے پارہ کی گولی حسب منشا بنائیں یا جس قدر مطلوب ہو بنائیں ان گولیوں کو پہلے آب پھٹکری میں یعنی دو چھٹانک پھٹکری ادھ کلو پانی میں محلول کر کے ڈول جنتر کریں گیارہ روز بعد جوشاندہ کو کنار پوست انار پوست درخت کچنال وغیرہ گیارہ ترش اشیا کے جوشاندہ میں گیارہ روز ڈول جنتر غرقی کریں گیارہ روز کالونی درجہ ہے اس

Scanned by CamScanner

سے زیادہ قوی کرنا مطلوب ہو تو زیادہ عرصہ پکائیں بعد ازاں لمبی ڈبیا کی صورت میں تانبے کا ایک برتن بنالیں جس میں سات چھٹانک کے قریب چیز سما سکے تخم دھتورہ ایک کلو تخم بھنگ ایک چھٹانک دونوں کا پنال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کر لیں یہ تیل ڈیڑھ پاؤ، افیون ساڑھے سات تولہ ڈبیا میں ڈال دیں اس تیل میں ایک گولی ڈول جنتر کے ذریعے پکائیں حتیٰ کہ تمام تیل خشک ہو جائے۔

نوٹ ہر چھ گھنٹہ بعد ٹھنڈا کر کے دیکھ لیا کریں بس اب گولی تیار ہے اس آخری ڈول جنتر میں صرف ایک ہی پکائی جاتی ہے لول عمل میں جس قدر گولیاں دل چاہے پکالیں ہر گولی کا وزن دو تولہ سے زیادہ نہ ہو اور گولی باندھتے وقت گولی میں دھاگہ ڈال لیا کریں

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

فوائد اس گولی کو منہ میں رکھ کر جماع کرنے سے پندرہ سے بیس منٹ انزال نہیں ہوتا یہ گولی نایاب ہے کیونکہ اس کے بنانے میں بے حد محنت ہوتی ہے

پارے کا گٹکا

ھو الشافی چاندی کا ایک باریک پترہ روپیہ کے برابر ہوا کر ایک کلیا میں رکھیں اس کے نیچے لوہے چاقو کی سے دو چند وزن پیس کر ڈالیں اب اس پر

عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ شنگرف کے اوپر چڑھ جائے اب برتن پر ڈھکنا رکھ کر بغیر گل حکمت کئے ڈھائی کلو اوپلوں کی آگ دیں جب سرد ہو جائے تو نکال لیں چاندی سیاہ رنگ کالکھہ کی مانند ہو جائے گا اس سلحہ شدہ چاندی کو ایک کلیا میں ڈال کر پانچ تولہ پارہ ڈالیں اور پارہ پر ارنڈی کا تیل اس قدر ڈالو کہ دو تین انگل اونچا رہے برتن کا منہ بند کئے بغیر دو تین گھنٹہ آگ پر رکھیں پھر تیل الگ کر کے سیماب کو کپڑے میں سے نچوڑ لیں جو پارہ باہر نکلے گا وہ خام ہوگا اس کو الگ رکھیں جو کپڑے میں رہ جائے وہ سخت ہوگا اس کا گنکا یا پیالہ یا گلاس بنالیں یہ چاندی مدت تک سیماب کو گرہ کرتی ہے جب لمزور ہو جائے پھر شنگرف میں رکھ کر عرق لیموں سے تر کر کے آگ دیدیں پھر کام دینے لگے گی جس قدر چاندی زیادہ ہوگی سیماب زیادہ گرہ ہوگا

حتی کہ پاؤ بھر تیار کردہ چاندی ایک کلو سیماب پارے کو تین گھنٹہ میں بستہ کر لیتی ہے بعض لوگ مٹی کی کلیا کی جائے لوہے کے لمبوترہ میں یہ عمل کرتے ہیں جس کی شکل یہ ہے

مزاج عضلاتی غدی یعنی خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

فوائد یہ سلحہ نہایت ہاضم اور دودھ گھی ہضم کرنے والا ہے جنسی اعضا میں

دوران خولا کرے حد قوت باہ بڑھاتا ہے اور انتشار بے حد پیدا کرتا ہے

جوہر سیماب

سیماب کو دوسرے طریقوں کے علاوہ اس کا جوہر نکال کر بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ پہلے لکھ چکا ہوں کہ جب کسی دوا کا جوہر نکال لیا جاتا ہے تو جوہر اڑانے کے بعد اس دوا سے فضلات الگ ہو جاتے ہیں اور اصل دوا رہ جاتی ہے جس کی مقدار خوراک ایک چاول سے بھی کم دی جاتی ہے جو فوراً اثر دکھاتی ہے۔

ھو الشافی پارہ ایک تولہ نشادر دس تولہ

ترکیب تیاری دونوں کو ملا کر جہاں تک ہو سکے خوبی سحق کریں پھر اس کو ایک مٹی کے لوٹے میں رکھ کر اس کے منہ پر دوسرا لوٹا معکوس گل حکمت کریں پھر ایک دیگ میں نصف تک ریت بھر کر اس میں وہ لوٹا رکھیں اور دیگ کو ریت سے بھر لیں اور اس پر کچھ خاکستر جمالیں پھر دیگ دان میں رکھ کر دو پہر تیز آگ دیں سرد ہونے پر اتار کر جو کچھ اوپر والے لوٹا میں چسپاں ہو مرغ کے پر سے جدا کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں اسے اکھ چسکا بھرن رس کہتے ہیں

مزاج غدی اعصابی ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہے

Scanned by CamScanner

مقدار خوراک ایک خس دن میں ایک بار

فوائد جو شخص تپ سنپات کے باعث بے ہوش ہو اس کلے سر پر چند پچھ نرم لگا کر یہ دوا بقدر سوئی کے نکے کے برابر پچھوں پر لگا دیں مریض فوراً آنکھ کھول دے گا اگر مریض کچھ گرمی کی شکایت کرے تو ٹھنڈے مشروبات اور سرد ماحول میں رکھیں یہ جوہر نہایت مقوی دماغ ہے

جوہر سیماب

ھو الشافی پارہ دار چکنا رسکپور ہر ایک تولہ تولہ نمک لاہوری چار تولہ سب کو چار پہر عرق لیموں میں کھرل کریں پھر خشک کرلیں اب دو پیالوں میں جوہر اڑالیں اس جوہر کے لئے ایک پہر آگ دینی ضروری ہے

احتیاط جب آگ دی جارہی ہو تو اوپر والے پیالہ پر سرد پانی سے کپڑا تر کر کے رکھ رکھیں ایک پہر آگ دینے کے بعد سرد کر کے اتار لیں اور جوہر اتار کر شیشی میں محفوظ کر لیں

مزاج عضلاتی غدی یعنی خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول مکھن یا بالائی کے ساتھ ساتھ مرغن غذا ضروری ہے تاکہ خشکی نہ کرے

Scanned by CamScanner

پرہیز نمک آب سرد اور سرد ہوا سے پرہیز کریں

فوائد قروح خبیثہ اور کہنہ آتشک خنازیر اور ناسور کو تین روز میں زیادہ سے زیادہ سات روز میں ختم کر دیتا ہے

یادداشت

اس سے نہ منہ آتا ہے نہ دست اور قے آتے ہیں۔

جوہر سیماب

ھو الشافی پارہ دار چکنا سم الفار، اور رسکپور ہر ایک ایک تولہ چار پہر شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر لیں اور عام دستور کے مطابق دو پیالوں میں جوہر اڑا لیں اگر جوہر میں کچھ سیماب زندہ موجود ہو تو اسے جدا کر کے باقی کو شیشی میں محفوظ کر لیں

مزاج عضلاتی غدی ہے یعنی خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

مقدار خوراک بقدر دانہ خشخاش دن میں ایک بار

فوائد یہ جوہر بقدر خشخاش مکھن میں ڈال کر کھلائیں قوت باہ امساک اور انتشار بڑھانے کے لئے بے حد مفید ہے

.....

Scanned by CamScanner

روغن سیماب

قارئین کسی دوا کا روغن اس وقت نکالا جاتا ہے جب اس میں مٹی گھنا اور بیشمار گندے مادے ملے ہوئے ہوں یا مل گئے ہوں ایسے موقع پر اگر کوئی دوا استعمال کی جائیگی تو اس کے پورے فوائد حاصل نہیں ہونگے لہٰذا محققین نے اسے اصل حالت میں استعمال کے لئے اس کے جوہر نکال کر استعمال کرنیکی ترکیب تحقیق کیں تاکہ جس دوا کو وہ استعمال کرنا چاہتے ہیں اس کو اصل حالت میں کھلا کر صحیح اثرات حاصل کر سکیں لہٰذا میں یہاں چند روغن نکالنے کی ترکیبیں بیان کرنا چاہتا ہوں جو درج ذیل ہیں

روغن سیماب

ھو الشافی چونہ قلعی پندرہ تولہ نوشادر چار تولہ دونوں کو کھرل کرکے دو پیالوں میں گل حکمت کریں اور ایک سیر لوپلوں کی آگ دیں پھر دوبارہ چار تولہ نوشادر اضافہ کرکے بدستور آگ دیں پھر اس دوا کو شیشی میں ڈال کر گل حکمت کرکے بارہ روز سرگیں کے ڈھیر میں دفن کر دیں جب نکالیں گے تو سب تیل ہی بار آمد ہوگا

اب دو تولہ سم الفار کو اس تیل میں کھرل کرکے شیشی میں ڈال کر

Scanned by CamScanner

بارہ روز سر گین میں دفن کر دیں سب تیل میں تبدیل ہو جائیں گے

مزاج یہ روغن مزاج میں خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک غدی مقوی اور اعصابی محلل ہے

فوائد فوائد اسکے بے شمار ہیں

نوٹ چونکہ یہ بدن میں جلد جذب ہو جاتا ہے اس لئے خالص حالت میں کسی زخم پر نہ لگائیں بلکہ کسی اور روغن میں ملا کر لگائیں تاکہ اپنے سمی اثرات نہ چھوڑ دے اور موت کا باعث نہ بن جائے اندرونی طور پر اس کا چوتھائی قطرہ کیپشول میں ڈال کر ایک بار روزانہ مکھن کے ساتھ کھلا سکتے ہیں قوت باہ اور امساک کے لئے لاجواب ہے

روغن سیماب

ھو الشافی پارہ دس تولہ، بھلاوہ پچاس تولہ دونوں کو پیس کر ملا لیں پھر عرق نکالنے کے طریقہ پر تیل نکال لیں اور محفوظ کر لیں نہائت کار آمد تیل بر آمد ہوگا

احتیاط قارئین جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ بھلاوہ چوتھے درجے کی سمی دوا ہے یہ اندرونی بیرونی داخل بدن کرنے سے اتنی نقصان نہیں دیتی جتنا اس کا دھواں نقصان دیتا ہے بھلاوے کا دھواں بدن پر لگتے ہی خارش دھپڑ پیدا کر دیتا ہے لہذا جب بھی اس کا عرق نکالنا ہو یا اس کا دھواں بنانا ہو تو اس سے دور

Scanned by CamScanner

ہی رہنا بہتر ہے تاکہ کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا دے

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

مقدار خوراک ایک قطرہ کا دسواں حصہ حیلہ بھر تیل میں ڈبو کر گھی میں ملا کر چٹا دیں اگر کسی مریض کو خارش ہو جس میں خارش کرنے سے پانی یا خون بھی نکل آتا ہو ایسے مریض کے بدن پر اس تیل کو پچاس گنا تیل میں ملا کر بدن پر مالش کی جائے تو چند دنوں کے اندر ہی خارش کا نام نشان مٹ جاتا ہے

نفع خاص

یہ روغن قوت باہ کے گئے گزرے مریضوں کو کھلانا آب حیات سے کم نہیں

ایک اور خاص نفع

بعض دفعہ اچانک سانپ کاٹ لیتا ہے ایسے موقع پر سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر ذرا سا تیل لگا دیں فوراً زہر اتر جائے گا

علیم و حکیم پاور آف سمر ۔۔۔ ۲۰۰۰

*+++++++++++++++++++++

Scanned by CamScanner

شنگرف

شنگرف بھی ذوالارواح میں شمار ہے پارہ سے دوسرے نمبر پر ہے کیونکہ اس میں بھی پارہ وافر مقدار میں پایا جاتا ہے شنگرف دو قسم کا ہوتا ہے ایک معدنی دوسرا مصنوعی، حکما کے نزدیک دونوں قسم کا استعمال کیا جاتا ہے بلکہ مصنوئی کو حکما ترجیح دیتے ہیں کیونکہ یہ زیادہ لطیف ہوتا ہے اور معدنی میں کانوں کے پتھر مٹی اور کنکر وغیرہ شامل ہوتے ہیں

مصنوعی شنگرف سرخ اور چمکدار ہوتا ہے اور جس دوا میں اسے کشتہ کیا جاتا ہے اس کے اثرات آسانی سے حاصل کر لیتا ہے مصنوعی شنگرف آسانی سے پس جاتا ہے اور آسانی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے اسے ہی شنگرف رومی کہتے ہیں زیادہ تر یہی دوا مستعمل ہے

شنگرف کا مزاج

شنگرف کا مزاج پارے کا مزاج ہی ہے یعنی خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک، اعصابی محلل غدی مقوی ہیں

فوائد شنگرف کے فوائد بھی پارے جیسے ہی ہیں یہ زیادہ تر امراض باردہ بلغمیہ

Scanned by CamScanner

فالج لقوہ اور قروح خبیثہ خارش دھدر چنبل آتشک اور ہڈی ٹکڑے جذام کے کوڑھی مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ دمہ بلغمی حمیات بلغمیہ اور کمی خون پوری کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے چہرہ کو چند دنوں میں برخ کر دیتا ہے بعض امراض مزمنہ مایوسیہ اور نامردی کے دفع کرنے میں جادو اثر رکھتا ہے

شنگرف کے متعلق چند اوہام کا ازالہ

اکثر کشتہ ساز اور سنیاسی قسم کے لوگ کشتہ کے فوائد بیان کرنے میں حد سے زیادہ تجاوز کر جاتے ہیں اور وہ بیان کرتے ہیں کہ شنگرف بغیر کشتہ کے استعمال کرنا نقصان سے خالی نہیں حالانکہ یہ عقیدہ درست نہیں ہے کیونکہ کشتہ کا اصل مقصد ہی یہ ہوتا ہے کشتہ ہونے والی دوا اتنی پس جائے کہ جب اسے چٹکی بھر کر زمین پر گرایا جائے تو وہ دھوئیں کر اڑنے لگے اور اگر اسے پانی پر گرایا جائے تو تیرنے لگے جس کا مطلب یہ ہے کہ اب یہ دوا اتنی باریک ہو گئی ہے وہ بدن میں جاتے ہی جذب ہو کر خون میں مل جائے گی

قارئین یاد رکھیں کوئی دوا اس وقت تک نقصان نہیں دیتی جب تک وہ بے موقع اور ضرورت سے زیادہ نہ دے دی جائے بعض دفعہ کئی کئی آگ دینے کے باوجود اس کے اجزاء ترکیبی جل جاتے ہیں یا بوٹیوں کے اثرات اور فراری اجزا جل جاتے ہیں اور بننے والا شنگرف کا کشتہ مطلوبہ اثرات نہیں دیتا جس سے نہ صرف سرمایا ضائع ہوتا ہے بلکہ دواساز کا قیمتی وقت بھی ضائع ہو جاتا ہے یہی

Scanned by CamScanner

وجہ ہے کہ میرے اور استاد صابر ملتانی کے مجربات میں اکثر نسخہ جات میں شنگرف انتہائی باریک پیس کر ملانے کی ہدائت کی جاتی ہے یہی کسی کشتہ کی عمدگی کا معیار ہے نہ کہ کشتہ شنگرف سفید ہونا چاہیے نہ آگ پر دھواں دے ہاں قانون مفرد اعضا کسی دوا کو جس کا کشتہ کرنا ہو وہ خالص ہو اور جس بوٹی کو شامل کرنا ہو اسے کئی کئی آگ دیکر اس کے اثرات کو جلانہ دیا گیا ہو ان نقائص سے مبرا کشتہ شنگرف واقعی اپنے اندر اعجاز اور جادو اثرات کا حامل ہوگا

شنگرف کا صلایہ کرنا

ھو الشافی شنگرف ۵۰ گرم، نمک ۲۰ گرام

ترکیب تیاری شنگرف اور نمک کو الگ الگ باریک پیس لیں اب شنگرف کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا نمک ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب تمام نمک مل جائے تو پھر مسلسل بارہ گھنٹے کھرل کرتے رہیں حتی کہ مرکب مانند سرمہ ہو جائے سنبھال کر محفوظ کر لیں یہی صلایہ شنگرف ہے

مزاج اس مرکب کا مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

Scanned by CamScanner

فوائد یہ نسخہ فالج کے لئے لاجواب ہے خصوصاً ایسا فالج جو اعصابی تحریک سے ہوا ہو یا کمی فشار الدم سے ہوا ہو اس کی دوسری خوبی یہ بھی ہے کہ یہ خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے

ایک واقع

آج سے دس سال قبل میرا تایا فضل الدین جو جہانیاں میں رہتا تھا اسے فالج بائیں طرف ہو گیا میں اور میرا بڑا بھائی حکیم محمد شریف مرحوم تایا جان کو دیکھنے کے لئے گئے تایا جان کی حالت خطرناک تھی ہم مایوس ہو کر بغیر کوئی علاج بتائے واپس آگئے تھوڑی دیر بعد عبدالعزیز نائی آگیا اس نے تایا جان کو فالج میں مبتلا دیکھتے ہی پوچھا کہ بابا جی کو کیا تکلیف ہے گھر والوں نے فالج ہو گیا ہے بتایا نائی عبدالعزیز نے تایا جی کا بغور معائنہ کر کے کہا کہ بابا جی کو یہ نسخہ بنا کر ایک ہفتہ کھلا کر مجھے پتہ کریں بھائی خوشی محمد شہر گیا اور وہاں پنساری سے شنگرف اور نمک لایا اسے سارا دن پیستا رہا شام کو دو دو رتی کی مقدار میں کھلاتا رہا خدا کی شان دیکھو دوسرے دن ہی تایا جان بولنے لگا ایک ہفتہ کے اندر ہی بازو اور ٹانگیں حرکت کرنے لگ گئے اور لطف کی بات یہ ہے کہ تایا جان کئی سال زندہ رہے۔

صلایہ شنگرف

ہوالشافی، شنگرف رومی ۵۰ گرام آب ادرک ۲۵۰ گرام

ترکیب تیاری پہلے شنگرف باریک پیس لیں پھر آب ادرک ڈالتے جائیں

Scanned by CamScanner

اور کھرل کرتے جائیں جب آب اورک ختم ہو جائے تو ایک پاؤ آب پیاز میں کھول کریں اس کے بعد ایک پاؤ سپرٹ ریکٹیفائیڈ میں کھرل کریں جب تمام سپرٹ ختم ہو جائے تو حب بقدر چنے کے گولیاں بنالیں بس صلابیہ شنگرف تیار ہے

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

مقدار خوراک حب بقدر نخود تیار کرلیں

فوائد یہ نسخہ قوت باہ کے لئے بے حد مفید ہے ایک گولی روزانہ کھلائیں

صلابیہ شنگرف

ھو الشافی شنگرف ۲۰ گرام آب پیاز آدھا کلو

ترکیب تیاری شنگرف کو کھرل میں ڈال کر دو گھنٹے خوب باریک کریں پھر باریک کر کے تھوڑا تھوڑا آب پیاز ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے رہیں جب تمام پانی ختم ہو جائے تو سپرٹ ریکٹیفائیڈ آدھا کلو میں کھرل کریں کہ سپرٹ ختم ہو جائے سپرٹ ختم ہونے پر روغن زرد میں بدیاں کر کے محفوظ کرلیں

نوٹ سرخ رنگ کا مرکب بن جانا چاہئے

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی

Scanned by CamScanner

مقوی ہیں

صلابیہ شنگرف

ھو الشافی شنگرف رومی دو تولہ سم الفار سفید ۲ ماشہ دونوں ادویہ کو بڑ کے ادھ پاؤ دودھ کے ساتھ سات پہر سحق کریں اس کے بعد مٹھا تیلا دو تولہ مغز نارجیل آٹھ تولہ شامل کر کے زور دار ہاتھوں سے رگڑائی کریں تاکہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے پھر حب بقدر نخود بنالیں

نوٹ مٹھا تیلا شامل کرنے سے پہلے شیر گاؤ میں مدبر کرلیں تاکہ اس کی تیزی ختم ہو جائے۔

مزاج خشک گرم ہے

فعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصاب محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد اس نسخہ کی سب سے زیادہ صفت قوت باہ کو بڑھانا ہے ایک گولی عصر کے وقت شیر گاؤ سے کھانی چاہیئے

صلابیہ شنگرف

ھو الشافی شنگرف رومی دو تولہ کوتین پاؤ بلادر شہد خالص ۵ تولہ روغن زرد ۵ تولہ کے درمیان رکھ کر آگ پر رکھیں اب سیماب ایک تولہ افیون دو تولہ باہم سحق بلیغ کریں تاکہ دونوں یک جان ہو جائیں اب اس میں شنگرف مدبر ڈالکر ادویہ مندرجہ بالا شامل کریں اب ثعلب مصری اجوائین

Scanned by CamScanner

خراسانی اور گاجر کے تخم ہر ایک دو تولہ کشتہ قلعی تخم بھنگ ہر ایک دو ماشہ جلوتری تین ماشہ عقر قرحا ایک تولہ ان سب ادویہ چوزہ مرغ ایک عدد کے شوربا کے ساتھ رگڑیں تاکہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے اب حب بقدر کنار بنا کر محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

مقدار خوراک حب بقدر کنار بنالیں

فوائد یہ گولیاں قوت باہ کے لئے مشہور ہیں ایک گولی عصر کے وقت کھلا دیں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں

صلایہ شنگرف

ھو الشافی شنگرف رومی لوبان کوڑیا کافور افیون خالص ہر ایک برابر وزن ترکیب تیاری سب ادویہ کو ترتیب وار ملاتے جائیں اور رگڑتے جائیں جب تمام ادویہ مل جائیں اور کوٹنے کوٹتے تار بننے لگیں تو حب بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں مقدار خوراک چنے کے برابر گولیاں بنالیں

Scanned by CamScanner

فوائد اس نسخہ کی سب سے اہم صفت جنسی اعضا کو تحریک دینا ہے گولی کھاتے ہی بدن خصوصاً جنسی اعضا میں ہیجان برپا ہو جاتا ہے

ہدایت قارئین اس نسخہ کے اجزا بالکل تازہ اور اصلی ہونے ضروری ہیں تاکہ فوائد پورے حاصل ہو سکیں

صلایہ شنگرف

ھو الشافی ایک من پیاز لیکر اس کا رس نکال لیں تمام رس ایک مٹکا میں ڈال کر اس میں ایک کلو قند سیاہ اور ایک سیر کیکر کا سک ڈال دیں پندرہ بیس روز تک متعفن ہو کر اس میں خمیر پڑ جائے گا اور شراب کی سی بو آئے گی اب اس کا نتھرا ہوا پانی اتار لیں پھر اس میں ادویہ مزکورہ شامل کر کے تین بار عرق کا عرق نکال لیں یہ سہ آتشہ عرق ہو گا جو بقدر دو بوتل کے ہو گا اسے پیاز کی شراب کہہ سکتے ہیں اب ایک تولہ شنگرف رومی کو اس شراب میں کھرل کر کے قرص بنا لیں اب ایک انڈے کی سفیدی نکال کر قرص اس میں داخل کریں اس پر آٹے کا لیپ کر کے روغن زرد میں بھونیں جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر دوسرے انڈے میں تشویہ کریں اور پاؤ بھر سپرٹ ریکٹیفائیڈ میں کھرل کر کے رکھ دیں بس شنگرف صلایہ تیار ہے

مقدار خوراک ایک چاول مکھن میں ڈال کر کھلائیں

مزاج عضلاتی غدی یعنی خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل ہے اور

Scanned by CamScanner

غدی مقوی ہے

فوائد یہ ایسا عجیب اثرات کا حامل نسخہ ہے کہ اس کے سات روزہ استعمال سے نامرد مرد بن جاتا ہے چہرہ سرخ ہو کر کندن کی طرح دمکنے لگتا ہے فالج پانچ یوم میں لقوہ دو یوم میں استرخا حذر چند ہی یوم میں رفع ہو جاتے ہیں وجع المفاصل شدید تین دن میں غائب ہو جاتے ہیں دمہ زکام ایک ہی خوراک میں ختم ہو جاتے ہیں

نوٹ اس کے استعمال کے دوران دودھ مکھن اور گھی کا استعمال ضروری ہے

صلایہ شنگرف

ھو الشافی شنگرف رومی ایک تولہ سرچ سیاہ قلفل دراز، ہر ایک ۲ ماشہ عقر قرحا ۶ ماشہ سب کو جدا جدا پیس کر ملا دیں اور کڑاہی میں لوہاروں کے ہتھوڑے سے آٹھ پہر کوٹ کر محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی ہمراہ دودھ گرم

فوائد فالج لقوہ رعشہ تشنج وجع المفاصل اور امراض بلغمیہ و باردہ کے لئے بہت مفید ہے۔

Scanned by CamScanner

صلایہ شنگرف

بوالشافی مٹھا تیلیہ ایک پاؤ تین چار یوم روغن سرسوں میں بھگو کر رکھیں یاد رہے مٹھا تیلیہ تیل میں دوبارہ جب وہ نرم ہو جائے سرد ہونے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کتر کر بذریہ پتال جنتر تیل نکال لیں اب شنگرف رومی دو تولہ کو پہلے ایک کلو دودھ جوش دیکر تین بار مدبر کر لیں پھر اس تیل کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنا کر محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات۔ عضلاتی غدی ہیں، یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد قوت باہ امساک کے لئے ایک گولی منقی میں رکھ کر کھلا کر دودھ پلا دیں فوراً امساک شروع ہو جائے گا۔

صلایہ شنگرف

بوالشافی شنگرف ایک تولہ کی ڈلی لیکر ادھ پاؤ بلادر نیم کوفتہ کے درمیان رکھ کر توے پر رکھیں نیچے نرم آگ جلائیں جب بھلاوہ کا تیل خشک ہو جائے اور چھلکا ابھی سوختہ نہ ہوا ہو تو شنگرف نکال لیں پھر شنگرف باریک شدہ جائفل لونگ، زعفران کشمری۔ افیون خالص۔ جلوتری تازہ ہر ایک چھ ماشہ باریک کر لیں اگر کسی قدر مثل خالص ملے تو اسے بھی شامل کر کے محفوظ کر لیں۔

Scanned by CamScanner

مقدار خوراک ایک رتی روزانہ برگ پان میں رکھ کر یا شہد کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

مزاج خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں، یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد یہ نسخہ حابس و قابض ہے اس لئے رطوبتی و بلغمی دمہ نزلہ ریشہ سرعت انزال پیش منگر ہنی کی اشتہا درد سر کمر درد و سینہ اور ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

صلایہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی دانہ' الائچی خورد 'مرچ سیاہ' دار فلفل زنجبیل ہر ایک چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو ایک پاؤ شیرہ اورک یا پانچ تولہ زنجبیل کے نقوع میں سحق کر کے خشک کر لیں اس کے بعد ایک تولہ روغن بادام میں کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

مقدار خوراک ایک سے دو رتی ہمراہ شیر گرم

Scanned by CamScanner

صلایہ شنگرف

ہوالشافی بھلاوہ دو چھٹانک۔ کوٹ کر اس کے درمیان دو تولہ شنگرف کڑاہی میں رکھیں اور دو چھٹانک گھی اوپر ڈال کر آگ کو تیز جلادیں تاکہ ادویہ کو آگ لگ جاوے جب شعلے بند ہو جائیں تو شنگرف کو فوراً نکال لیں ورنہ شنگرف جل جائے گا یعنی مخارات بن کر اڑ جائے گا پھر اجوائین دیسی اور اجوائین خراسانی لونگ، جائفل، جلوتری، عقر قرحا، دار چینی، فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک دو دو تولہ شنگرف مزکورہ بدر کے ہمراہ آٹھ پہر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں اس کے بعد بارہ روز غلولہ گندم میں دفن کریں بس صلایہ شنگرف تیار ہے۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد یہ مرکب تمام تکالیف بلغمیہ تکالیف باردہ کے لئے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلانا بے حد مفید ہے:

Scanned by CamScanner

مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی دن میں ایک بار کھلا سکتے ہیں۔

صلایہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی دو تولہ سات عدد زردی بیضہ مرغ میں یکجا کھرل کر کے قرص بنالیں اور روغن زرد میں اس قدر بریاں کریں کہ مواد خشک ہو جائے پھر دوبارہ سات عدد زردی بیضہ مرغ کے ساتھ کھرل کر کے روغن زرد میں بریاں کریں اسی طرح سہ بارہ کھرل کریں تاکہ ۲۱ عدد زردی بیضہ صرف ہو جائیں اب باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ایک بار روزانہ کھلائیں۔

فوائد یہ نسخہ ضعف باہ اور ہمدوں کے لئے روزانہ ایک بار ہمراہ شیر گاؤ کھلانا چاہئے جس سے قوت باہ کے گئے گزرے مریض چند دنوں میں ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

صلایہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی جائفل بذرالبنج مائیں ،افیون۔ عقرقرحا، مصطگی رومی قرنفل، ہر ایک ہم وزن

ترکیب تیاری سب ادویہ کو چار پہر زور دار ہاتھوں سے خوب رگڑیں اور

Scanned by CamScanner

محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک نصف ماشہ سے ایک ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔

مزاج۔ خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

خواص فوائد محرک قلب مقوی معدہ اور پھیپھڑوں کو تحریک دینے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے حابس و قابض ہے سنگر ہنی جیسے دستوں کے لئے بہترین ہے حابس ہونے کی وجہ سے مغلظ منی ہے اسی وجہ سے منی گاڑھی کر کے سخت امساک پیدا کرتا ہے۔

صلایہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی، دانہ الائچی، افیون، تخم بھنگ، ہر ایک ہم وزن چار پہر زور دزر ہاتھوں سے خوب رگڑائی کریں اور حب بقدر نخود گولیاں بنالیں۔

مزاج خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

خواص فوائد حابس و قابض ہے رطوبات کو فوراً خشک کرتا ہے عورتوں کے لیکوریا کی خاص دوا ہے قوت باہ اور امساک کے لئے ایک گولی بوقت عصر شیر گاؤ سے کھلائیں چار گھنٹے بعد مشغول ہوں بے حد امساک پیدا ہوگا۔

Scanned by CamScanner

مقدار خوراک حب بقدر نخود گولیاں بنا کر محفوظ کر لیں۔

صلایہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف مصلی، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پھٹکری سفید۔

ترکیب تیاری تین روز مسلسل رگڑائی کر کے حب بقدر نخود تیار کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات خشک گرم ہیں یعنی محرک عضلات محلل اعصاب اور مقوی غدد ہیں

خواص فوائد ہاضم مقوی معدہ مسکن بدن ہے ممسک و مقوی باہ ہے قوت اور امساک کے واسطے ایک گولی بوقت عصر کھلا دیا کریں ہمراہ دودھ گھی یہ نسخہ دودھ گھی خوب ہضم کرتا ہے۔

صلایہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف روی ساکہ، فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ عاقر قرحا مٹھا تیلیا، ہر ایک ہم وزن

ترکیب تیاری پہلے مٹھا تیلیا اور فلفل کو ایک پہر کھرل کریں پھر باقی ادویہ ملا کر نصف کلو شیرہ بھنگرہ کے ساتھ پورا ایک روز کھرل کریں اور حب بقدر مرچ سیاہ بنا لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور

Scanned by CamScanner

غدی مسکن ہے

خواص فوائد مقوی معدہ ہاضم قاطع رطوبات بلغمیہ اور حابس و جاذب ہے تمام تکالیف سرد و بارد اور ریاحیہ قابض لقوہ باذکولہ عیق النفس کھانسی آتشک قروح خبیثہ حمیات بلغمیہ بواسیر باسور وغیرہ کے لئے ایک گولی صبح شام رکھتے رہیں۔

بقیہ صفحہ 204 سے آگے

شنگرف کا خام استعمال

ہوالشافی ثعلب مصری ڈیڑھ تولہ، موصلی سفید ایک تولہ، الائچی خورد سات عدد سب ادویہ کو یکجان کر لیں اور ایک کلو شیر گاؤ میں جوش دیں جب تیسرا حصہ باقی بچے تو شنگرف رومی پسا ہوا ایک ماشہ مغز پستہ نصف تولہ روح کیوڑا تین ماشہ ڈال کر حل کریں جب غلیظ ہو تو اتار کر ایک کٹالی میں ڈال کر بطور فالودہ جما کر رکھ دیں صبح کو نہار منہ شیرنی ملا کر کھا لیا کریں

مزاج عضلاتی اعصابی ہے

افعال و اثرات عضلاتی محرک غدی مقوی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں خواص فوائد، مولد و مغلظ منی اور ممسک ہے

Scanned by CamScanner

شنگفتہ شنگرف

بعض تدبیر سے شنگرف سفید رنگ کی ہو جایا کرتی ہے اسے سنیاسی لوگ شنگفتہ شنگرف کہا کرتے ہیں حقیقت میں یہ شنگرف صاف کرنے کی تدبیر ہی ہوا کرتی ہیں یعنی ان طریقوں سے شنگرف صاف ہوئی ہوتی ہے اس میں نئی صفت پیدا نہیں ہوا کرتی نہ ہی ایسی شنگرف دوسرے طریقوں سے بنائی ہوئی شنگرف سے بہتر ہوا کرتی ہیں نیچے چند تدبیر درج کر رہا ہوں جن سے شنگرف سفید رنگ کی ہو جایا کرتی ہے۔

شنگفتہ شنگرف

ھو الشافی جوزہ اشب یمانی ہر ایک ۵ تولہ انہیں جدا جدا باریک کر لیں کوزہ گلی آب نادیہ میں پہلے شب یمانی رکھ کر اس پر شنگرف ایک تولہ سالم ڈلی رکھ کر اس پر جوزہ باریک سفوف رکھ دیں گل حکمت کر دیں یکے بعد دیگرے سات بار کپڑوٹی کر کے خشک کر لیں پھر ہوا سے محفوظ مقام پر ۲۵ کلو اوپلوں کی آگ دیں اس میں جو سفید چیز نکلے اسے پیس کر محفوظ کر لیں جو سیاہ نکلے اسے پھینک دیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی

Scanned by CamScanner

مقوی ہے

فوائد یہ شنگرف قوت باہ بڑھاتا ہے چہرہ کو سرخ کرتا ہے

مقدار خوراک ایک چاول مکھن میں رکھ کر دن میں ایک بار

شنگرف شگفتہ

ھو الشافی شنگرف ایک تولہ سالم ڈلی کو پونے چار کلو تریوڑ، اس سے کم و بیش وزن کا نہ ہو میں داخل کر کے اس پر گل آلودہ پارچات (کپڑے) اس قدر لپیٹیں کہ دو انگل موٹائی ہو جائے گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور ہوا سے محفوظ جگہ پر پورے ۲۵ کلو اوپلوں کی آگ دیں اس وقت کٹی ہوئی جانب اوپر رہے آگ اگر کم دیں گے تو کچا رہ جائے گا اور اگر زیادہ دی گئی تو جل جانے کا خطرہ ہے اس لئے آگ کا وزن پورا ہونا چاہیے ایک ہی آگ میں شگفتہ ہو گا۔

xxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxx

Scanned by CamScanner

شنگرف خام کا استعمال

قارئین جہاں شنگرف کشتہ کر کے استعمال کی جاتی ہے وہاں بغیر کشتہ کئے بھی استعمال کی جا سکتی ہے صرف اس کا صاف ستھرا ہونا ضروری ہے یاد رکھیں کوئی چیز اس وقت نفع نقصان دیتی ہے جب اسے بغیر ضرورت اور بے موقع استعمال کیا جائے گا کیونکہ بغیر ضرورت تو پانی بھی زہر ہلاہل بن جاتا ہے مثلاً جب کوئی انسان یا حیوان ہلک جاتا ہے تو وہ پانی پینا تو درکنار پانی کو دیکھ بھی نہیں سکتا جب کوئی انسان یا کتا وغیرہ ہلک گیا ہو تو جب اسکی تکلیف دیکھی نہیں جاتی تو اسے مارنے کے لئے اس پر پانی ڈال دیتے ہیں جس سے وہ انسان یا حیوان فوراً مر جاتا ہے۔

اس مثال سے ظاہر ہے کہ کوئی چیز نہ زہر ہے نہ اکسیر و تریاق ہے البتہ جب اسے موقع محل کے مطابق اور ضرورت کے مطابق استعمال کیا جائیگا وہ اکسیر اور تریاق کا ہی کام دیگی اور بے موقع اور بے محل نقصان ہی دیگی یہی حال شنگرف کا ہے

یادداشت

قارئین بعض دواساز شنگرف یا کسی دوا کو کسی ایسے مرکب میں ملا کر آگ دے دیتے ہیں کہ اس مرکب سے شنگرف اڑ جاتی ہے پھر حاصل ہونے

Scanned by CamScanner

والے مرکب کو ایک ہی دفع کھلا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے شنگرف کا ایسا بے ضرر کشتہ بنایا ہے جو تولہ بھر کھلایا جاسکتا ہے اسی طرح کسی سی دوا جیسے کچلہ سم الفار اور شنگرف وغیرہ کو کسی ایسے محلول میں ملا کر جس میں وہ دوا حل ہو جاتی ہے حل کر کے مرکب سے سیال کو نکال دیتے ہیں جو باقی بچتا ہے اسے ایک ہی بار کھلا دیتے ہیں اور خوشی سے نہیں سماتے اور کہتے ہیں کہ ہمارا کشتہ بے ضرر ہے حالانکہ اصل دوا تو اس سے نکل چکی ہوتی ہے۔

بعض دفع دواساز کسی سی دوا کے ساتھ اس کا تریاق شامل کر دیتے ہیں جس سے اصل دوا تریاق سے متاثر ہو کر بے اثر ہو جاتی ہے اب دواساز اسے تولہ کی مقدار میں کھلا کر کہتا ہے کہ میں نے اس زہر کا ایسا بے ضرر بنایا ہے کہ اسے اگر تولہ تک کھلا دیں کوئی تکلیف نہیں دیتا حقیقت میں یہ اس کی بھول ہوتی ہے۔

یادداشت

حکماء جس دوا کے ساتھ شنگرف ملا کر تولہ تک کھلا دیتے ہیں وہ رواڑی یا راڑی ہے جو اپریل مئی کے مہینوں میں گندم کی فصل کے ساتھ پکتی ہے اور گندم کے ساتھ ہی نکلتی ہے یہ شنگرف کی تریاق ہے شنگرف کے سادہ استعمال کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

ہوالشافی آرد ماش جو شیرہ مغز پنبہ دانہ میں مدد کیا گیا ہو آرد تخود بریاں آرد سنگھاڑہ مدادہ قضیب نرگاؤ خشک سفوف دوائے مزکورہ ہر

ایک دس تولہ سب کو ادھ سیر روغن زرد آدھ پاؤ روغن بھنگ میں بھون کر اس میں پانچ سیر پختہ بھینس کا دودھ ڈال کر کفگیر سے ہلاتے رہیں ۵۰ عدد زردی بیضہ مرغ کو ایک سیر بھیڑ کے دودھ میں حل کر کے باریک کپڑے سے چھان کر اس میں داخل کریں اور آدھ سیر مصری کے ساتھ قوام دیکر اتار لیں آخر میں شنگرف دس تولہ باریک شدہ ملا کر چینی کے مرتبان میں محفوظ کر لیں یاد رکھیں کہ یہ بیس روز کی خوراک ہے لیکن ہر مہینہ میں ایک ہفت یا دس روز استعمال کریں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک غدی مقوی اور اعصابی محلل ہیں۔

خواص و فوائد یہ دوا مغلظ منی، مقوی دماغ منی کی پیدائش کو بڑھانے والا ہے چونکہ منی کو غلیظ کرتا ہے اس لئے وقت جماع کو بڑھاتا ہے اسی وجہ سے ممسک ہے۔

یادداشت

اسے مسلسل دس روز سے زیادہ استعمال نہ کریں بلکہ دس روز وقفہ کر کے استعمال کریں انشاءاللہ کبھی نقصان نہیں دیگا۔

بقیہ صفحہ 199 پر دیکھیں

Scanned by CamScanner

تدابیر تشویہ شنگرف

قارئین کسی چیز کا تشویہ کرنا سے مراد کسی شے کو آگ یا بھوبل میں گرم کر کے بھون لینے کو کہتے ہیں ہیں مثلاً پیاز کو بھوبل بھونا اسی طرح دھتورہ کو بھی آگ میں بھون کر استعمال کرتے ہیں اس میں آگ تیز نہیں رکھی جاتی ورنہ دوا جل جائیگی بالکل اسی طرح شنگرف کو بھون کر استعمال کرتے ہیں اسی عمل کو تشویہ شنگرف کہتے ہیں نیچے چند تدابیر تشویہ شنگرف درج کر رہا ہوں۔

تشویہ شنگرف

بوالشافی شنگرف خالص چار تولہ کی ڈلی لیکر ایک چینی کے پیالہ میں لٹکا دیں اور پیالہ کو ریت سے بھری ہوئی کڑاہی میں رکھ دیں اب اس میں آب پیاز بھر دیں اب کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں جب پانی خشک ہو جائے اور ڈالیں اگر پچیس کلو آب پیاز جذب ہو جائے پھر سب کو پیس کر محفوظ کر لیں مزاج خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں مقدار خوراک، ایک چاول دن میں اک بار ہمراہ ایک کلو گرم دودھ کھلائیں۔

خواص فوائد حابس و قابض ہے منی کو گاڑھا کرتا ہے اسی نا پوا علیٰ درجہ

کا مقوی باہ کشتہ ہے۔ ایک نامرد کے لئے چالیس روز کھانا ساری عمر کے لئے کافی ہے۔

تشویہ شنگرف

بوالشافی شنگرف دو تولہ سالم ڈلی پر ۶ ماشہ' افیون خالص

ترکیب تیاری پانی میں حل کر کے ضماد کریں لوہے کی کڑاہی میں روغن گاؤ شہد۔ بھلاوہ کوفتہ ۔شراب ہر ایک ادھ ادھ کلو کے درمیان شنگرف کی ڈلی رکھ کر نیچے آگ جلادیں آگ ذرا تیز ہونی چاہئے تاکہ ادویہ کو آگ لگ جائے جب شعلہ ج جائے فوراً نکال لیں بس تشویہ شنگرف تیار ہے۔

مزاج خشک گرم ہے ۔

افعال اثرات ۔عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

مقدار خوراک ۔نصف رتی سے ایک رتی

خواص فوائد محرک قلب و عضلات ہونے کی وجہ سے جنسی اعضا کو بے حد تحریک دیتا ہے اس صفت کی وجہ سے یہ تقویت باہ کے لئے اور کمی نعوظ کے رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

تشویہ شنگرف

بوالشافی شنگرف دو تولہ کی سالم ڈلی کو دھاتورہ کے پھل میں ڈالکر اسے آرد گندم میں لپیٹ کر نرم خاکستر میں پکائیں تاکہ آٹا سرخ ہو جائے

Scanned by CamScanner

اب نکال کر دوبارہ یہی عمل کریں اس طرح دو سو پھلوں میں بھرتہ کر کے محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک غدی مقوی اور اعصابی محلل ہیں۔

طریقہ استعمال ایک کلو شیر گاؤ کا کھویا بنا کر اس میں مغز بادام، مغز پستہ مغز نارجیل کشمش، ہر ایک چار تولہ مصری ایک کلو شامل کر کے تیار شدہ شنگرف ایک ماشہ داخل کر دیں اس مرکب کو ۲۱ خوراک بنا کر اکیس روز تک کھاتے رہیں اعصابی اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔

فوائد اس کا سب سے اہم فائدہ قوت باہ بڑھانا اور امساک قائم کرنا ہے۔

تشویہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی ایک تولہ کی سالم ڈلی لیکر ایک تولہ خالص ہینگ اور ایک تولہ آب پیاز میں حل کر کے ضماد کریں اور انھیں ایک بڑے سفید پیاز میں گل حکمت کر کے بھرتا بنالیں اس طرح پچیس بار ہر دفع تازہ پیاز میں تازہ ہینگ کا ضماد کر کے بھرتا کریں پھر جو کچھ حاصل ہو اسے پیس کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول ہمراہ مکھن اور شیر گاؤ ایک کلو کے ساتھ کھلائیں۔

Scanned by CamScanner

مزاج خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور مقوی غدود جگر ہیں

خواص فوائد مقوی معدہ ہاضم ہونے کے ساتھ محرک جنسی اعضا بھی ہے اسی صفت کی وجہ سے اسے بھوک پیدا کرنے یعنی کمی اشتہا کے لئے استعمال کیا جاتا ہے محرک جنسی اعضا ہونے کے باعث انتشار کی کمی پوری کرنے اور امساک کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

تشویہ شنگرف

بوالشافی شنگرف ایک تولہ کو کڑچھی میں رکھ کر دو تولہ شراب برانڈی قطرہ قطرہ اس پر ڈالیں تاکہ تمام جزب ہو جائے، پھر آدھ پاؤ کوکنار کو پانی کے ساتھ مل کر لعدہ بنائیں اور شنگرف کو اس میں رکھ کر کڑاہی کے درمیان نرم آگ پر تشویہ کریں تاکہ کوکنار کی رطوبت خشک ہو جائے پھر ایک ماشہ افیون پانی میں حل کر کے اس پر ضماد کریں اور روغن زرد میں بریاں کریں تاکہ افیون حل ہو جائے اب پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

فوائد یہ نسخہ سخت ممسک ہے بقدر ایک رتی مکھن میں ملا کر

Scanned by CamScanner

کھاتے رہیں صرف تین روز تک کھانا کافی ہے۔

تشویہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی ایک تولہ لیکر مگر مچھ کے انڈے میں سوراخ کر کے اس کی سفیدی نکال دیں اس کی بجائے شنگرف داخل کر کے اس کا سوراخ بند کر دیں اور اوپر آٹا لپیٹ دیں پھر اس کو روغن زرد یا گرم بھوبل میں اس قدر بھونیں کہ آٹا سرخ ہو جائے اس طرح اکتالیس انڈوں میں تشویہ دیکر پیس لیں اور محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

فوائد یہ کشتہ قوت باہ پیدا کرنے کے لئے بےنظیر ہے۔

مقدار خوراک ایک چاول مسکہ میں رکھ کر کھلائیں۔

تشویہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی پانچ تولہ لیکر ایک پاؤ سپرٹ ریکٹیفائیڈ میں کھرل کر کے قرص بنائیں پھر مرچ سرخ کے بیج علیحدہ کر کے اس کا چھلکا بقدر پانچ تولہ کے ساتھ ملا کر نغدہ بنائیں اور شنگرف کو اس میں رکھیں پھر ایک مرغ نوجوان لیکر ذبح کر کے اس کے پیٹ سے تمام آلائش علیحدہ کر کے اور وہ نغدہ اس میں رکھیں اور پیٹ کو سی دیں۔

Scanned by CamScanner

نوٹ جب مرغ ذبح کریں تو اس کا چمڑا اوپر رہنے دیں صرف اس کی ٹانگیں اور سر کاٹیں پھر مٹی کا ایک بڑا برتن لیکر اسے نصف تک برگ مدار سے بھر دیں اس میں وہ مرغ رکھ کر باقی بھی برگ مدار سے ہی بھر دیں اب برتن کا منہ بند کر کے اس پر کوئی بھاری چیز رکھ دیں اب اس کے نیچے چار پہر آگ جلائیں تاکہ مدار کے پتے خشک ہو جائیں پھر شنگرف نکال کر پیس کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ جوارش جالینوس یا مناسب بدرقہ

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں یہ کشتہ مقوی معدہ مقوی باہ وجع المفاصل اور دافع ریاح ہے

تشویہ شنگرف

ہوالشافی مالکنگنی ایک تولہ باریک پیس کر تین حصے کر لیں پھر آرد ماش گوندھ کر اس کی دو ٹکیاں بنالیں ایک تولہ شنگرف ان دو ٹکیوں کے درمیان ایک حصہ مالکنگنی نیچے اوپر رکھ کر ٹکیوں کے لب وصل کریں اور روغن زرد میں بریاں کر لیں اس طرح تین بار پھر تین دفع ایک تولہ سم الفار مسحوق کے فرش و لحاف سے پھر تین بار ایک تولہ افیون کے فرش و لحاف سے ارد ماش کی دو ٹکیوں کے درمیان تشویہ کریں اسی طرح زرد ی پیدا

مرغ میں تین دفع تشویہ کر کے باریک کرلیں اور شیشی میں محفوظ کرلیں

مقدار خوراک ایک رتی روزانہ

افعال واثرات عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد یہ کشتہ از کار رفتہ لوگوں کے لئے اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور ممسک ہے

تشویہ شنگرف

ہوالشافی آب پیاز ادھ کلو روغن گاؤ ادھ پاؤ کڑاہی میں ڈالکر اس میں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی ڈال کر نرم آگ پر رکھیں اور کسی چیز سے شنگرف کی ڈلی کو پھیرتے رہیں تاکہ آب پیاز مل کر روغن زرد سیاہ ہو جائے پھر ڈلی کو نکال کر کسی کورے پیالہ میں رکھیں تاکہ روغن کی دھنیت پیالہ میں جذب ہو جائے پھر پیس کر رکھ لیں۔

مزاج عضلاتی غدی ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

فوائد مقوی باہ ہے ضعف جگر کے لئے بے حد مفید ہے

تشویہ شنگرف

آک کے پتوں کا دونہ بنا کر اس میں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی رکھیں اب شیر مدار بھر دیں اس طرح تین روز شیر مدار ڈالتے رہیں جب خشک ہو

Scanned by CamScanner

جائے دس سیر برگ مدار میں دونہ کے نیچے اوپر دیکر منہ بند کر کے چار پہر تیز آنچ دیں اس کے بعد ایک چھٹانک گوشت کے قیمہ کے نغدہ میں ڈالکر ایک چھٹانک روغن زرد میں بریاں کریں اس طرح اکیس مرتبہ یہ عمل کریں پر شنگرف کو پیس کر محفوظ کرلیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے پانچ روز میں نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی روزانہ گوشت کے قیمہ سے ،دس روز کھانے سے دس سال قوت قائم رتی ہے۔

تشویہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی دو تولہ' ہڑتال درقیہ دو تولہ ۔

ترکیب تیاری ہڑتال کو باریک کر کے اس میں سے ایک ماشہ آب لیموں کے ساتھ کھرل کر کے شنگرف کی ڈلی پر ضماد کریں اور دھوپ میں رکھ دیں تاکہ خشک ہو پھر ایسی مرغی کا انڈا جس کا گوشت پوست سیاہ ہو لیکر سفیدی نکال دیں اور شنگرف کی ڈلی اس میں ڈال دیں اور اس پر دوسرے انڈے کا کھول اوپر چڑھا دیں اگر دوسرے انڈے کی زردی بھی اس میں سما سکے تو ڈال دیں پھر اس انڈے کو کپڑے اور مٹی سے تین بار گل حکمت کر کے

Scanned by CamScanner

اسے خشک کریں پھر دو تین پاچک دستی ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس انڈے کے گرداگرد اور اس کے اوپر دیگر محفوظ جگہ پر آگ دیں۔

یادداشت

آپلوں کے ٹکڑے انڈے کے نیچے نہیں ہونے چاہئیں کیونکہ ایسا کرنے سے شنگرف جو نیچے بیٹھا ہوگا اس کے جل جانے کا اندیشہ ہے جب اس سے بو آنی بند ہو جائے تو نکال لیں اور بدستور ایک ماشہ ہڑتال کا لیپ کر کے دوسرے انڈے میں تشویہ کریں بارہ تشویہ کے بعد جب ہڑتال ختم ہو جائے تو بغیر ہڑتال کے صرف شنگرف کو تشویہ کرتے رہیں تاکہ ایک سو ایک تشویہ تمام ہو جائے اب اسے پیس کر رکھ دیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں۔ یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

خواص فوائد حابس و قابض ہے محرک جنسی اعضا ہے قوت باہ کے لئے نصف رتی ایک دفع ہی کھلانا کافی ہے۔

تشویہ شنگرف

ہوالشافی آب بھنگ ایک کلو ایک کلو آک کی کونپلوں کا پانی دونوں پانیوں کو ایک ہانڈی میں ملا دیں اب زنجبیل ادھ پاؤ ڈال کر ایک تولہ شنگرف کو

Scanned by CamScanner

اس کے درمیان پوٹلی بنا کر اس طرح رکھ دیں کہ پیندے تک نہ پہنچے اس پر سرپوش رکھ کر گل حکمت سے بند کریں اور کوئی وزنی پتھر وغیرہ اس پر رکھ دیں نیچے نرم آنچ روشن کریں اور بخارات نہ نکلنے دیں بلکہ جہاں سے بخارات نکلتے ہوا نہیں بند کر دیں جب تمام پانی خشک ہو جائے تو شنگرف نکال کر محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد تمام امراض باردہ مثل فالج ،لقوہ اور ضعف باہ اور آتشک کے لئے مفید ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی یومیہ ہمراہ مرغن غذا کے ساتھ کھلائیں

تشویہ شنگرف

ہوالشافی زنجبیل موٹا ہلدی موٹی الائچی کلاں قرنفل ، جلوتری جائفل، ہر ایک چھ ٹولہ باریک کر کے تین حصے کر لیں ایک حصہ کو شیر مدار میں خمیر کر کے نغدہ بنالیں اور دو تولہ شنگرف کو اس میں رکھ کر ایک مٹی کے برتن میں صاف ریت کے درمیان کپڑے میں پوٹلی باندھ دس کلو دودھ میں پوٹلی باندھ کر لٹکا دیں اور دیگچہ کا منہ بند کر کے چار پہر نرم آگ دیں پھر نکال کر دوبارہ اور تازہ ادویہ اور تازہ دودھ میں یہ عمل کریں پھر شنگرف کو

Scanned by CamScanner

اس کے پیٹ میں رکھ کر پیٹ سی دیں اس کا سر اور مقعد باندھ روغن زرد میں بریاں کریں تاکہ سرخ ہو جائے پھر دوسرے میں اسی طرح سات عدد کبوتر اور سات عدد چوزہ مرغ جو بقدر کبوتر ہوں تشویہ دیں پھر شنگرف کو ہر سہ پوٹلی کی ادویہ میں ایک پوٹلی باندھ کر کڑاہی میں رکھیں اور ایک بوتل سپرٹ ریکٹیفائیڈ اس پر قطرہ قطرہ گراتے رہیں تاکہ آگ کی حرارت سے جذب ہوتی رہے پھر اسے پیس کر محفوظ کرلیں۔

مزاج خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور اعصابی مقوی ہے۔

مقدار خوراک ایک خس یومیہ ہمراہ قیمہ مرغ یا جوان بکرا کے قیمہ سے

فوائد موسم سرما میں تین یوم بقدر ایک خس کھائیں قوت باہ اور اور دفع امراض باردہ میں اکسیر ہے

یادداشت

پرندوں کا گوشت قیمہ کر کے خشک کرلیں جب استعمال کرنا ہو دوبارہ بھون پیس لیں اور اس کے برابر قند سیاہ، مغز پنبہ دانہ اور روغن زرد ملا کر معجون بنالیں روزانہ بقدر تولہ شنگرف کی خس سوتے وقت کھالیا کریں

از مفتاح الخزائین

تشویہ شنگرف

Scanned by CamScanner

ہوالشافی شنگرف کی ایک تولہ کی ڈلی کو برگد کے پتوں میں لپیٹ کر پیاز تین کلو ،اجوائین ایک کلو کے لعدہ میں رکھیں اور اتنی بڑی ہانڈی میں رکھیں جس میں تمام اشیا آجائیں اور جگہ خالی نہ رہے پھر منہ بند کر کے چار پہر کی آگ دیں اور سرد کر کے نکال لیں۔

مقدار خوراک نصف رتی سے ایک رتی ۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد تمام امراض بلغمیہ اور ریاحیہ کے لئے مفید ہے درد زانو۔ کمر درد وجع المفاصل اور باد اسماک کے لئے بہت مفید ہے۔

تشویہ شنگرف

ہوالشافی سم الفار سفید دو تولہ کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور بٹھنڈہ کی راکھ کے مقطر کا چوادیں جب سم الفار موم ہو جائے تو ہوا میں رکھ دیں پانی ہو جائے گا پھر ایک تولہ شنگرف رومی کی ڈلی لیکر اس پانی میں چپڑ کر ایک خول بیضہ میں ڈال کر گندم میں غلولہ بنا کر بھبل میں دبادیں جب سرخ ہو جائے نکال لیں اس طرح ۲۶ بار عمل کریں شنگرف تیار ہو جائے گا پیس کر محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے۔

Scanned by CamScanner

افعال اثرات ۔ عضلاتی غدی ہیں عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں ۔

فوائد قوت باہ اور نامرد کے لئے اکسیر اعظم ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک اور جذام کو مفید ہے

مقدار خوراک ایک چاول مکھن میں رکھ کر روزانہ کھلائیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں ۔یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد مقوی باہ اور ممسک ہے نامرد کو مرد بناتا ہے

Scanned by CamScanner

شنگفتہ شنگرف

شنگرف کا صلایہ، تشویہ کی طرح اسے شگفت کر کے بھی بے حد فائدہ حاصل کیا جاتا ہے یہاں شنگرف شگفت کرنے کے چند طریقے درج کر رہا ہوں بنائیں اور خلق خدا کو مستفید کریں

شگفتہ شنگرف

بوالشافی ایک تولہ شنگرف رومی کو ایک کلو سپرٹ ریکٹیفائیڈ میں کھرل کر کے قرص بنائیں پھر درخت کریر کی نرم کونپلیں ۵ تولہ ڈنڈے کنڈے میں رگڑ کر لعدہ بنالیں اور قرص شنگرف کو اس میں لفوف کر کے اس پر کپڑے کی دھجیاں لپیٹیں اور اس کے اوپر ایک انگارہ رکھ دیں پھر نکال کر ایک تولہ سیماب کے ہمراہ آب لیموں میں اس قدر سحق کریں کہ یذات ہو جائیں پھر قرص بنا کر بدستور سابق لعدہ شاخ کریر میں اس قدر دھجیاں لپیٹیں اور حسب سابق آگ دیں شنگرف شگفتہ ہوگا اور وزن دو تولہ رہنا چاہئے پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات غضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

خواص فوائد حابس و قابض ہے خشک گرم ہونے کی وجہ سے تکالیف بارد مثلاً فالج لقوہ اور بارد دردوں کو روکتا ہے اور ضعف باہ کے مریضوں کے لئے

Scanned by CamScanner

اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

مقدار خوراک ایک چاول روزانہ ایک ہفتہ تک کھانا کافی ہے۔

شنگرف شگفتہ

ہوالشافی ثعلب مصری آدھی چھٹانک پیس لیں اب ایک مرغی کا انڈہ خالی کر کے اس میں نصف تک ثعلب مصری بھر دیں اس میں ایک تولہ شنگرف رومی ڈال دیں اب باقی ثعلب مصری ڈالکر اوپر دوسرے انڈا کا خول رکھ کر بند کر دیں اس انڈے کو اچھی طرح گل حکمت کر کے دو کلو بکری کی مینگنیاں کی آگ دیں شنگرف شگفتہ نکلے گا پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال واثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد حابس و قابض ہونے کی وجہ سے مغلظ منی ہے اسی وجہ سے جریان منی کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا سمجھی جاتی ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی روزانہ ہمراہ گرم دودھ

حکیم محمد یٰسین دنیا پور قرص مورخہ ۲۶ اگست ۲۰۰۰

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی ایک تولہ ایک چھٹانک خون چڑا کے ساتھ کھرل کر کے آب لسن سپرٹ ریک ٹی فائیڈ ہر ایک ۵،۵ تولہ میں سحق کریں

Scanned by CamScanner

پھر مغز سر چڑا جس سے خون نکالا تھا اس میں قدرے شہد ملا کر شنگرف کو کھرل کریں پھر ایک چھٹانک آب بھنگ میں تحق کر کے غلولہ بنالیں اس غلولہ کو مار سیاہ کے منہ میں ڈال کر لکڑی کے ساتھ اس کے پیٹ میں پنچادیں سانپ کو لکڑی کے ساتھ باندھ کر ایک گڑھے میں استادہ کریں سر اوپر ہو گڑھے میں اپلے بھر کر آگ لگادیں جب سرد ہو نکال لیں غلولہ برنگ سیاہ برآمد ہوگا اوپر کی سیاہی دور کرنے پر اندر سے شنگرف برنگ سرخ شگفتہ ملے گی پیس کر محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک نصف رتی دن میں ایک بار

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک غدی مقوی اور اعصابی محلل ہے۔

خواص فوائد مغلظ منی مقوی باہ ہے اسی وجہ سے اسے قوت باہ اور جوانی کا لطف اٹھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی ثعلب مصری مغز ہر تولہ تولہ خالص لیکر باریک پیس لیں ایک بیضہ مرغ کو خالی کر کے نصف تک اس سے بھر دیں پھر اس میں ایک تولہ شنگرف رکھ دیں باقی پوست بیضہ پور کر کے دوسرے بیضہ کا کھول رکھ کر گل حکمت کر کے صبح نکال کر محفوظ کرلیں دو کلو اوپلوں کی آنچ دیں۔

Scanned by CamScanner

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد اعلیٰ درجہ کا مغلظ منی اور محرک باہ ہے

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی مرچ سرخ کے پودے کی راکھ دو کلو کسی ہانڈی میں آدھی بھادیں اسکے اوپر تین تولہ شنگرف رکھ کر باقی راکھ رکھ کر ہاتھ سے دبادیں تاکہ خلاباقی نہ رہے پھر اس کے نیچے ہلکی آنچ جلائیں کچھ دیر بعد آنچ تیز کر دیں اور چار پہر تک جلاتے رہیں جب سرد ہو نکال لیں شنگرف سفید باوزن ہوگا پیس کر محفوظ کرلیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال واثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد نامرد کو دلنہ خرد ل کے برابر مکھن میں رکھ کر ایک بار روزانہ کھلائیں دودھ گھی وافر کھلائیں تاکہ خشکی نہ ہو اس کے علاوہ فالج لقوہ وجع المفاصل اور آتشک اور جزام کے لئے۔ بے حد مفید ہے

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی ایک تولہ ۵ تولہ شیرہ برگ سورج مکھی سرخ

Scanned by CamScanner

پھولوں والا میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر اسی کے دو پھولوں میں رکھ کر ایک چھٹانک کچا سوتر لپیٹ کر تین کلو اپلوں کی آگ لگا دیں سرد ہونے پر نکالیں شنگرف سفید شگفتہ ہو گا۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک غدی مقوی اور اعصابی محلل ہیں۔

فوائد قوت باہ سرعت انزال اور جریان کے لئے بے حد مفید ہے

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف ایک تولہ لیکر چینی کے برتن میں رکھیں اوپر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ تین آنگشت اونچا رہے ۲۴ گھنٹہ بعد اسی عرق میں اسے اس وقت تک کھرل کریں کہ عرق خشک ہو جائے تو دھاتورہ کے پیٹ کو خالی کر کے اس میں اسے بھر دیں اور اس کے منہ کو بند کر کے چیتھڑے اس قدر لپیٹیں کہ خربوزہ کے حجم کا ہو جائے اب اس کو لوہے کی تار کسی جگہ لٹکا دیں اور آگ لگا دیں جب شعلہ ختم ہو جائے تو اسے زمیں پر رکھ دیں اور کسی برتن سے اسے ڈھانپ دیں ایک روز کے بعد نکال لیں شنگرف سفید شگفتہ بر آمد ہو گا

مقدار خوراک ایک رتی مکھن کے ساتھ کھلائیں

مزاج خشک گرم ہے

Scanned by CamScanner

افعال اثرات ۔ عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل نور غدی مقوی ہیں

فوائد ۔ جنسی اعضا کی تقویت کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے خاص کر امساک کے لئے مفید ہے۔

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی ایک تولہ پیس کر تین تولہ شیر مدار میں تر کریں تاکہ دودھ کو جذب کر لے پھر اسے کھرل کر کے تین تولہ سرکہ نور عرق پودینہ میں تر کریں تاکہ وہ بھی جذب ہو جائے پھر گل حکمت کر کے پانچ کلو اپلوں کی آنچ دیں آگ سے نکال کر وزن کریں اگر کم ہو گیا ہو تو از سر نو تجدید کریں اور بار بار یہی عمل کرتے رہیں تاکہ اس کا وزن برابر ہو جائے عرق سرکہ اور پودینہ کا طریقہ یہ ہے کہ سرکہ انگوری عمدہ ایک کلو پودینہ تازہ ایک کلو دونوں کو کسی برتن میں بند کر کے پانچ روز بھوسہ میں دفن کریں تاکہ خمیر پیدا ہو جائے پھر اس کا عرق نکالیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

فوائد یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ مقوی معدہ اور ہاضم ہے

مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول روزانہ

Scanned by CamScanner

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی کچلہ آدھا پاؤ باریک کر کے ایک پاؤ شیر مدار کے ساتھ کھرل کر کے نغدہ بنالیں ایک تولہ شنگرف کو اس نغدہ کے درمیان سیوچہ گلی میں گل حکمت کر کے ۵ کلو اپلوں کی آنچ دیں شنگرف نکال کر محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی ، مقوی ہے ۔

فوائد یہ کشتہ نہایت مقوی باہ مقوی معدہ اور مقوی اعصاب ہے

مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن کھلائیں

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف دو تولہ سالم ڈلی لیکر سات روز تک شیر زقوم تدھارہ میں بھگو کر رکھیں بعدہ تخم حرمل دو تولہ کھرل کر کے ہمراہ شیر مدار ۴ تولہ کے خوب سلق کریں جب مثل ضماد ہو تو ڈلی مزکور پر ضماد کر کے سایہ میں خشک کریں جب اچھی طرح خشک ہو جائے تو پھول مدار دس تولہ پھول کیلہ برنگ سرخ دس تولہ دونوں کو ہمراہ شیر چند منٹ سلق کر کے نغدہ بنالیں بعدہ ڈلی شنگرف ضماد شدہ اس میں رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کر کے بعدہ ۴ کلو پاچک دشتی کی آگ دیں جب پاچک کا دھواں بند ہو تو غلولہ اوپر رکھ کر چاروں طرف سے بند کر دیں سرد ہو تو نکال لیں انشاءاللہ برنگ سفید باوزن

Scanned by CamScanner

کشتہ برآمد ہوگا باریک کر کے محفوظ کرلیں اور وقت پر کام لائیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک غدی مقوی اور اعصابی محلل ہیں۔

مقدار خورک باجرہ کے دانہ کے برابر ہمراہ مکھن کھالیا کریں

فوائد رعشہ فالج لقوہ وجع المفاصل کے لئے مجرب ہے سرد چیزوں سے پرہیز کریں

علیم محمد حسین، لاہور۔ طبع اول ۲۰۰۰ء

شنگفتہ شنگرف

ہوالشافی شنگرف رومی دو تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نغدہ میں لپیٹ کر آگ کے اندر رکھیں جب سمپٹ جل جائے تو اتار کر دھتورہ کے پتوں کے رس میں کھرل کریں اور پھر گولی بنا کر دھتورہ کے ڈوڈوں کے اندر سمپٹ کر کے آگ میں اس طرح رکھیں کہ سمپٹ جل جائے اور شنگرف کو آنچ زیادہ نہ آئے تاکہ شنگرف اڑ جائے اس طرح یہ عمل اکیس بار دہرائیں پھر آخری دفعہ نکال کر کھرل کر کے کسی آتشی شیشی میں ڈال کر اس کے اوپر چار تولہ لیموں کا رس ڈال دیں اور کوئلوں پر خوب پکائیں کہ رس جل جائے جب گل جائے تو دو تولہ تیزاب گندھک آتشی شیشی میں ڈال دیں اب خوب دھواں نکلے گا۔

Scanned by CamScanner

یادداشت

جب لیموں کا رس ڈال چکیں تو آپ دور ہٹ جائیں ورنہ اس دھوئیں سے کھانسی اٹھتی ہے جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو آہستہ سے اتار کر نکال لیں سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

فوائد حابس و قابض ہونے کی وجہ سے رطوبتی تکالیف مثلاً دست قے سنگرہنی کی اشتہا اور ضعف اعصاب کے لئے لاجواب ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک بواسیر خنازیر اعصابی دردوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

مقدار خوراک صرف ایک چاول روزانہ قہوہ لونگ دار چینی کھلائیں

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی کچلہ تازہ ایک پاؤ لاکر ایک کلو شیر گاؤ میں بھگو دیں پھر شنگرف رومی ایک تولہ لیکر اس پر ایک تولہ روئی لپیٹ کر باندھیں پھر ایک کلو دودھ گائے میں ایک کلو پانی ملا کر دیگچہ میں ڈالیں شنگرف کو اس میں لٹکا کر پکائیں جب دودھ ربڑی کی مانند ہو جائے تو شنگرف کو نکال کر دوسری مرتبہ ایک کلو دودھ اور ایک کلو پانی میں پکائیں اس طرح ۴ مرتبہ یہ عمل کریں پھر

Scanned by CamScanner

ایک کلو لہسن صاف کر کے کوٹ لیں اور سات حصے کریں اب شنگرف کی ڈلی سے روئی اتار لیں کیونکہ وہ مضبوط ہو گئی ہو گی اس کو ایک حصہ لہسن کے نغدہ میں مضبوط گل حکمت کر کریں خشک ہونے پر کل نغدہ کو تولیں تو اس سے سہ چند اولے لیکر باریک کوٹیں اور نغدہ کو گڑھے میں اپلوں کے چورہ کے درمیان رکھ کر آگ لگا دیں سرد ہونے پر نکال کر باقی چھ حصوں کے ساتھ یہ عمل کریں چودہ عدد لائیں اب ایک زردی میں چھ ماشہ ہلدی کو فتہ ملا کر شنگرف پر لیپ کریں اور دوسرے انڈے کی سفیدی نکال کر شنگرف لیپ شدہ اس میں ڈال کر دوسرے انڈے کا خول اس پر لگا دیں اب دونوں انڈوں کی سفیدی میں آردماش حل کر کے بیضہ معمولہ پر لیپ کریں اب تقریباً ادھ کلو روغن کنجد گلاس نما پیالہ میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اس میں بیضہ پکاویں جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر باقی بارہ انڈوں کو بدستو چھ بار پکائیں

اب دودھ میں بھگوئے ہوئے کچلہ کو چار روز کے بعد نکالیں دودھ کو دفن کر دیں کچلوں کو سمعہ پوست خوب گھوٹ کر نغدہ بنالیں اور کپڑے میں ڈال کر صرف اڑھائی تولہ پانی نکال لیں پھر یہ پانی سپرٹ ریکٹیفائیڈ میں شیر مدار ہر ایک ڈھائی تولہ ملا کر شنگرف اس میں کھرل کر کے قرص بنالیں اور کچلوں کے نغدہ میں لپیٹ کر خوب مضبوطی سے گل حکمت کریں خشک ہو جانے پر سہ چند اپلوں کے چورہ بدستور ہوا سے چا کر آگ دیں سفید رنگ یا بھوسلے رنگ کا باوزن کشتہ برآمد ہو گا۔

Scanned by CamScanner

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

خواص فوائد تمام تکالیف باردہ مثلاً فالج ولقوہ اور قوت باہ کے لئے اکسیر ہے فالج کے واسطے کیپشول میں ڈال کر قہوہ لونگ کے ساتھ کھلائیں اور قوت باہ کے لئے پان میں رکھ کر کھلائیں دستوں کے مریض کو قہوہ لونگ دار چینی سے کھلائیں۔

مقدار خوراک دو چاول روزانہ مجرب ہے

شگفتہ شنگرف

ہوالشافی دو تولہ شنگرف ا تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنالیں اور خشک کرلیں پھر ایک کپڑا جو ایک بالشت کے برابر ہو کو چند بار شیر مدار میں تر کر کے سایہ میں خشک کرلیں اور اسے قرص پر لپیٹ دیں اس کے اوپر تین کلو اور کپڑے کے ٹکڑے لپیٹ کر کھلی زمین پر آگ لگادیں شنگرف شگفتہ ہو جائے گا پیس کر محفوظ کرلیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

Scanned by CamScanner

جوہر شنگرف

شنگرف کے استعمال کا بہترین طریقہ شنگرف کا جوہر نکال کر استعمال کرنا ہے اور شنگرف کا جوہر نکل بھی بڑی آسانی سے جاتا ہے شنگرف رومی خالص ہو تو جوہر نکالنے کی بھی ضرورت نہیں ہے صرف ایسے ہی مفرد طور پر یا کسی ایک دو ایا دو سے زیادہ ادویہ کے ساتھ ملا کر استعمال کی جاسکتی ہے

جہاں تک اسے صلایہ کرنا اسے مدبر کرنا اسے تشویہ کرنا یا اس کا تیل نکالنا سے مراد بھی اسے صاف کر کے استعمال کرنا ہے لیکن ان سب طریقوں سے بہترین طریقہ اس کا جوہر نکال کر استعمال کرنا ہے کیوں کہ اس طریقہ سے خالص شنگرف نکل آتی ہے اور شنگرف کا خالص ہونا ہی ضروری ہے ورنہ جب شنگرف خالص نہیں ہوگی تو اس کے اثرات صحیح حاصل نہیں ہونگے اور شنگرف استعمال کرنے کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔

شنگرف کا اکیلے یا ملا کر استعمال کرنا

اکثر نسخہ جات میں شنگرف ایک سے زیادہ ادویہ کے ساتھ ملا کر استعمال کی جاتی ہے یہ طریقہ بھی صحیح ہے کیوں کہ خالص شنگرف کی مقدار خوراک نکالنا ہر کس و ناکس کا کام نہیں ہے اگر اس کی ذرا سی مقدار زیادہ استعمال ہو گئی تو فوراً اختلاج قلب ہو کر مریض قابو سے باہر ہو جائے گا ممکن ہے مریض کو بلڈ پریشر

Scanned by CamScanner

بھی ہو جائے اور اسکی موت واقع ہو جائے لہذا شنگرف یا ایسی کوئی بھی تیز اثرات والی جس میں سم الفار کچلہ مٹھا تیلیا ہڑتال ورقیہ پارہ وغیرہ مرکب طور ہی استعمال کی جائیں تو بہتر ہے ۔

یادداشت

یہاں جوہر نکالنے والی ادویہ کا ذکر ہو رہا تھا میں نے کچلہ اور مٹھا تیلیا بھی ساتھ لکھ دیا ہے کچلہ وغیرہ اگر چہ جوہر نکال کر استعمال نہیں کئے جاتے لیکن یہ ادویہ بھی انتہائی تیز اثرات والی ہیں انہیں بھی ملا کر استعمال کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے میرے خیال میں شنگرف ملا کر ہی استعمال کرنی چاہئے

یادداشت

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ شنگرف کا جوہر الگ نکال کر استعمال کرنا چاہئے یا دوسری ادویہ جن میں شنگرف ڈال کر استعمال کرنی ہے یا ان کے ساتھ ہی اس کا جوہر نکالنا چاہئے میرے خیال میں یہی بہتر ہے

جوہر شنگرف

ھو الشافی شنگرف رومی حسب منشا لیکر معروف طریقہ سے جوہر نکال لیں اور محفوظ کر لیں۔

مزاج عضلاتی غدی یعنی خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی

Scanned by CamScanner

مقوی ہیں۔

خواص فوائد حابس و قابض ہے مغلظ منی اور دافع جریان ہے حابس و قابض ہونے کی وجہ سے دست قے کو فوراً روکتا ہے۔

اسے اگر دو چند نمک طعام کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے تو دائیں طرف کے فالج کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

جوہر شنگرف

ھو الشافی شنگرف رومی چالیس گرام، مردہ سنگ تیس گرام رسکپور دار چکنا ہر ایک دس گرام، سم الفار، نوشادر ٹھیکری ہر ایک تین گرام۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو ایک پہر لعاب گھیکوار کے ساتھ کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کے قرص بنا دیں جب خشک ہو جائیں تو معروف طریقہ سے جوہر اڑا لیں۔

یادداشت

ظاہری طور پر یہ جوہر شنگرف کہلاتا ہے حقیقت میں یہ جوہر شنگرف نہیں ہے بلکہ یہ تو پانچ چھ چیزوں کا مرکب ہے اس میں تمام چیزوں کا جوہر شامل ہے چونکہ حکما نے اسے جوہر کے طور پر استعمال کیا ہے اس لئے میں نے بھی ان کی تقلید کرتے ہوئے اسے جوہر شنگرف کا نام دیکر درج کر دیا ہے میں نے اس کا مزاج بھی غدی اعصابی مقرر کیا ہے۔

Scanned by CamScanner

مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول ہمراہ مکھن یا بالائی دن میں دوبار کھلائیں۔

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد اس نسخہ میں چونکہ کھاری ادویہ شامل ہیں اس لئے یہ حابس و قابض نہیں ہے بلکہ کسی قدر مدر بول ہے۔ اس لئے یہ عظم غدد جنہیں مثانہ کے غدود کہتے ہیں کے سکیڑنے کے لئے بہترین دوا ہے اس کے علاوہ یہ سوزاک کے لئے بھی بہترین دوا ہے غلیظ بلغم اور بد نزلہ کے لئے بھی اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

جوہر شنگرف

ھو الشافی شنگرف رومی ۴ تولہ، ہڑتال ورقیہ ،دار چکنا، رسکپور، مردا سنگ، ہر ایک تولہ تولہ، توتیا ہندی، سیماب، سوہاگہ، سم الفار، نوشادر ہر ایک تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو شیرہ گھیکوار ایک پہر تک کھرل کریں اور ایک ایک ماشہ کی مقدار میں ٹکیہ بنا دیں اور خشک کر کے دو پیالوں میں جن کے لب ہموار کئے ہوئے ہوں میں رکھیں اور گل حکمت کر کے ہلکی آنچ دیں جو ایک پہر سے کم نہ ہو جوہر اوپر کے پیالہ میں لگا ہوگا نکال کر محفوظ کر لیں

مقدار خوراک ایک چاول دن میں ایک بار آٹھ دس روز مسلسل کھلا سکتے ہیں

Scanned by CamScanner

یادداشت

جو فاضل مادہ نچلے پیالہ میں نکلے اسے ضائع نہ کریں بلکہ پیس کر محفوظ کرلیں اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد جوہر ثقل یعنی فاضل مادہ سے کئی گنا تیز ہے یہ دونوں آتشک قروح جروح خبیثہ نزلہ اور بواسیر متقرحہ ناصور خنازیر، سلعہ وغدود رخو، اورام بلغمیہ اور وجع المفاصل کے لئے بے نظیر ہے

Scanned by CamScanner

روغن شنگرف

قارئین روغن شنگرف سے مراد شنگرف کا تیل ہے لیکن حقیقت یہ ہے جو نسخے شنگرف کا تیل نکالنے کے لئے لکھے جاتے ہیں ان میں سے اکثر نسخوں میں شنگرف حل یا تحلیل نہیں ہوتا لہذا شنگرف کا تیل اس وقت تک نہیں نکلتا جب تک شنگرف کسی چیز میں حل نہیں ہوتی جن اشیا یا چیزوں میں شنگرف حل ہوگی ان میں شنگرف حل کر کے رکھ لی جائے تو اس آمیزے کو شنگرف کا تیل کہہ سکتے ہیں ورنہ شنگرف نیچے بیٹھ جائے گی اور وہ جن تکالیف میں استعمال کیا جائے گا کوئی فائدہ نہیں کر سکے گا اور علاج ناکام ہو جائے گا لہذا اگر شنگرف بطور تیل یہ استعمال کرنی ہو تو یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ وہ اس تیل میں حل ہو یا ان اشیا میں یذات ہو گئی ہو ورنہ سوائے نقصان کے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

نیچے ایک دو نسخے درج کر رہا ہوں جو بطور تیل استعمال ہو سکتے ہیں اور یہ نسخے حکیم کریم بخش صاحب کی معروف کتاب مفتاح الخزائین سے لیکر درج کر رہا ہوں۔

روغن شنگرف

ھو الشافی شنگرف رومی دس گرام، بلادر ۱۰۰ گرم۔

Scanned by CamScanner

ترکیب تیاری دونوں کو ملا کر ایک گھنٹہ خوب رگڑیں اور لوہے کے برتن میں ڈال کر اس کے منہ پر پائپ یا نالی مضبوطی سے لگا دیں اب برتن نرم آگ پر رکھیں اور نالی کے دوسری طرف ایک شیشی رکھ دیں آگ کی حرارت سے عرق کی طرح روغن نکل کر شیشی میں آنا شروع ہو جائے گا جب عرق نکلنا بند ہو جائے تو آگ بند کر دیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

قارئین جب خارش چنبل دھدر پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہیں تو اس وقت غدد جاذبہ کی ایک قسم غدد لمفاویہ اپنے فعل میں کمزور ہو جاتے ہیں یہاں اس حقیقت کو ذہن نشین کر لیں غدد لمفاویہ کا کام بدن کے اندر فاضل مادے جو جسم انسان کے اعضا کی ضرورت سے بچ جاتے ہیں انہیں جذب کر کے دوبارہ خون میں داخل کرنا ہے جب یہ غدد اپنے فعل میں کمزور ہو جائیں تو فاضل مادے بدن کی خلاؤں میں پڑے رہ جاتے ہیں یہ مادے بدن کے مسامات سے خارج نہیں ہوتے تو جسم انسان میں خارش چنبل دھدر اور پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں۔

اس نسخہ کے یہ افعال ہیں کہ یہ بدن کے غدد لمفاویہ کے فعل کو تیز کرتا ہے یعنی بدن کے اندر بار تمام فاضل مادوں کو جذب کر کے خون میں داخل کرتا ہے جب فاضل مادے خون میں چلے جاتے ہیں تو غدد ناقلہ جن

Scanned by CamScanner

میں گردے مسامات بدن خصیے رحم اور عورتوں کے پستان وغیرہ بدن سے باہر خارج کر دیتے ہیں۔

فوائد چونکہ یہ نسخہ غدد لمفاویہ کے فعل کو تیز کرتا ہے اس لئے یہ روغن خارش چنبل دھدر اور پھوڑے پھنسیوں کے ازالہ کے لئے استعمال کرنا آب حیات سے کم نہیں۔

مصنف نے اس کے ایک قطرہ کو سانپ کے کاٹے ہوئے زخم پر لگانا زخم اور زہر اتارنے کے لئے لکھا ہے اور اس نے بھی اکسیر آعظم کا حوالہ دیا ہے۔

روغن شنگرف

ھو "ا۔ا۔ف" شنگرف رومی ایک تولہ کو آک کے دودھ میں چار دن کھرل کریں پھر چار تولہ موم پگھلائیں اور شنگرف اس میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں تاکہ دونوں یک ذات ہو جائیں پھر ایک آتشی شیشی میں ڈال کر گاچنی مٹی کا لیپ کر دیں پھر ایک اور آتشی شیشی اس کے منہ پر لگا دیں۔

اب ایک کڑاہی میں تھوڑی سی ریت ڈال کر کوئلوں کی انگیٹھی پر رکھ دیں اور کوئلے سلگا دیں تاکہ ریت خوب گرم ہو پھر گل حکمت کو کڑاہی میں اور دوسری باہر رکھیں بطور عرق کے روغن نکلے گا نکال کر محفوظ کر لیں۔

مزاج یہ روغن گرم خشک ہے

افعال اثرات غدی عضلاتی غدی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہے۔

Scanned by CamScanner

فوائد یہ روغن کل تکالیف کمزوری جریان، سرعت انزال کے لئے از حد مفید ہے۔

مقدار خوراک چار قطرے سے چھ قطرے مکھن میں ملا کر کھلائیں اس کے علاوہ یہ ریحی دردوں کے لئے بے حد مفید ہے کھانسی کے لئے بھی مفید ہے

روغن شنگرف

ھو الشافی شنگرف رومی دو تولہ لہسن مقشر دس تولہ خوب کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں پھر آتشی شیشی میں اس کا روغن نکال لیں اور محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد یہ روغن فالج لقوہ کے لئے کھلانا اور فالج کے مقام پر اس کی مالش کرنا آب حیات سے کم نہیں۔

مقدار خوراک پانچ قطرے صبح اور پانچ قطرے شام پان میں لگا کر کھالیں

xxxxxxxxxx

Scanned by CamScanner

سم الفار

روحی اور فراری ادویہ میں یہ پارہ شنگرف اور رسکپور وغیرہ کے بعد ہے یہ کئی ناموں سے پکارہ جاتا ہے مثلاً اسے سنکھیا، سم مرگ موش، یا سم الفار یعنی چوہوں کی زہر، قتال، شک ریج، تراب، کالک، سنبل کمار وغیرہ یہ قدرتی طور پر کانوں میں پایا جاتا ہے آج کل مصنوئی بھی بنایا جاتا ہے اس کا رنگ سفید، سیاہ سرخ اور زرد ہوتا ہے عام طور پر سم الفار سے مراد سفید سنکھیا ہی سمجھا جاتا ہے چمک دار سفید شفاف اور ثقیل الوزن۔

یادداشت

اس کا کیمیائی نام آرسینک ایسڈ ہے اس کے اس نام سے واضح ہے کہ اس کی ماہیت میں تیزابیت اور ترشی پائی جاتی ہے ترشی قلب و عضلات کی غذا ہے لہذا اس کا مزاج عضلاتی یعنی خشک ہے اگر اس میں حرارت کی کمی ہو تو مزاج میں عضلاتی اعصابی کہلائے گا اگر اس میں خشکی کے ساتھ گرمی ہو گی تو اسے عضلاتی غدی مزاج کا حامل سمجھا جائے گا۔

<u>افعال اثرات</u> اس کے افعال اثرات بھی محرک عضلات ہی سمجھے جاتے ہیں اور اسی مزاج کے تحت اس کے افعال اثرات بیان کئے جائیں گے۔

Scanned by CamScanner

عام طور پر اسے رطوبت خشک کرنے اور اس سے پیدا ہونیوالی تکالیف اور صفرا کے شدید اخراج کو روکنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مثلاً دست، قے اور ہیضہ کا دشمن ہے چوں بوڑھوں جوانوں کو جب بھی ہرے پیلے دست قے لگیں فوراً اسے قلیل مقدار میں کھلائیں دیکھتے ہی دیکھتے قے دست بند ہو جائیں گے۔

اسی طرح یہ ترشی اور تیزابیت کا حامل ہے اس لئے اسے مولد خون کمی خون اور انیمیا میں بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے۔

ایک واقع

میرا تایا جناب حکیم محمد یوسف مرحوم کے پاس ایک تین چار دن کا بچہ لایا گیا اس کی پیدائش کے وقت دائی نے جو دھاگہ ناف پر باندھا تھا وہ بچہ کے رونے کی وجہ سے اتر گیا اور ناف کا زخم بند نہ ہونے کی وجہ سے ناف سے خون بہنے لگا ایک دو دن خون نکلتے رہنے سے بچہ کے بدن میں خون کی کمی ہو گئی اور اس کا رنگ سفید ہو گیا تایا جان نے اسے (بچہ کو) سنکھیا کا چینی میں بنایا ہوا سفوف دے دیا (اس کا نسخہ آگے درج کرونگا) خدا کی شان دیکھو بچہ کا جسم ایک ہفتہ کے اندر سیب کی طرح ہو گیا اسی اصول پر اس سے آتشک جزام اور جریان لیکوریہ کا علاج کیا جا سکتا ہے اسی اصول کے مطابق موسم برسات کی تکالیف قے دست اور مچھروں کے کاٹنے سے ہونے والے ملیریائی بخاروں کا یقینی علاج کیا جا سکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

یادداشت

مندرجہ بالا فوائد کے بارے سمجھا جاتا ہے کہ یہ افعال اثرات اس کے بغیر کشتہ کے ہیں اور اس کے کشتہ کرنے سے اسکے اثرات اور ہو جاتے ہیں جو غلط فہمی پر مبنی ہیں حقیقت یہ ہے کہ جب اسے کسی بوٹی یا دوا کے ساتھ ملا کر کشتہ کیا جاتا ہے اس کے اثرات سم الفار میں شامل ہو جاتے ہیں جس سے دوا ساز سمجھتا کہ میں نے اس کے اثرات بدل دئے ہیں لیکن حقیقت یہ نہیں ہے چونکہ یہ رطوبات کو خشک کرتا ہے اس لئے بلغمی دمہ بلغمی کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے قوت باہ اور امساک کے لئے بالخاصہ مفید ہے

یادداشت

چونکہ یہ سریع الاثر اور بہت جلد خون میں مل جانے والی دوا ہے جس قسم کی چیز سے اسے ترکیب دی جائے بدن میں اسی کا اثر ظاہر کرتا ہے چنانچہ اس کی بعض تراکیب بے حد مسہل اور اور بعض بے حد حابس اور قابض ہے بعض اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ،اسکی جس قسم کی دوا سے ترکیب دیا جائے اس کے افعال اثرات ظاہر کرتا ہے چونکہ انتہائی تیز اثرات والی دوا ہے اس لئے اسے نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے شنگرف کی طرح اسے بھی کچا، صلایہ، تدبیر تشویہ، اور جوہر کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے اب اس کے استعمال کے تمام طریق درج کرتا ہوں تاکہ تمام حکما اس سے مستفید ہو سکیں۔

Scanned by CamScanner

خام یا کچے سم الفار کا استعمال

قارئین یاد رکھیں کہ ہر وہ دوا غذا یا بوٹی جسے خدا نے بنایا ہے وہ کچی کھائی جائے یا اسے کشتہ عرق یا جوہر کی صورت میں کھایا جائے وہ اگر صحیح مقدار خوراک میں کھلایا جائے وہ کبھی نقصان نہیں کر سکتی

وہ خالص دوا ہی کیا ہے جو درست موقع محل پر کھلانے سے نقصان کرے ہاں البتہ اگر اس میں دوسرے مادے جن میں مٹی گھٹا گھاس پھوس یا اس میں دوسری لوہا چاندی تانبا وغیرہ ملے ہوئے ہوں تو وہ چونکہ خالص نہیں ہوگی تو حسب منشا فوائد نہیں دے گی ایسی ناخالص چیز کا صاف کرنا ضروری ہے ورنہ نقصان بھی دے سکتی ہے لہذا اسے وقت تک استعمال نہ کیا جائے جب تک اسے صاف نہ کر لیا جائے صاف کرنے سے مراد ہے کہ اگر اس میں پانی ملا ہوا ہے تو اسے گرم کر کے نکال دینا چاہئے اگر اس میں مٹی گھٹا ملا ہوا ہے تو اس کا جوہر نکال کر استعمال کرنا چاہئے اب اس کا کشتہ کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ اسے صاف کرنا ہی ضروری ہے اور مقدار خوراک پر کھلانا ضروری ہے پھر نقصان ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اسکی مقدار خوراک کتنی ہے تو ذہن نشین کر لیں کہ اس کی مقدار خوراک ایک گرین کا چھٹا حصہ سے ایک گرین کا دسواں حصہ کھلانا چاہئے ورنہ اگر اس سے زیادہ کھلایا گیا تو نقصان دے سکتا ہے عرف عام میں

Scanned by CamScanner

اسکی مقدار خوراک ایک رتی کا چالیسواں حصہ ہونا چاہئے ایک دو نسخے خام سنکھیا کے قارئین کی دلچسپی کے لئے درج کر رہا ہوں انہیں بنائیں اور ان کے فوائد سے مستفید ہوں۔

ھو الشافی سم الفار خالص دو ماشہ باریک پیس لیں اب اس کی ایک رتی کا چالیسواں حصہ نکالنے کے لئے اس میں ایک پاؤ چینی پیس کر ملا دیں اور محفوظ کر لیں۔

اب جس مریض کو اسے کھلانا ہے اس چینی ملے سنکھیا کی ایک رتی نکال کر دن میں تین بار کھلائیں یعنی ایک ایک رتی دن میں تین بار کھلانی ہے۔

یہ نسخہ اور میرے ساتھ ایک واقع

آج سے تیس سال پہلے میں اپنے رشتہ داروں کو ملنے کے لئے چک ۲۸۱،۲۸۳ عرف چھنہ پوڑ گیا وہاں مجھے ایک نوجوان لڑکا دکھایا گیا لڑکے نے بتایا کہ میں درخت پر بیٹھا تھا کہ اچانک درخت کی شاخ ٹوٹی اور میں نیچے آگیا گرتے وقت میرے جسم پر چوٹیں آگئیں میں خون صاف کر رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور مجھے کہا کہ فوراً زخموں پر آک کا دودھ لگا دیں میں اس کے کہنے پر زخموں پر آک کا دودھ لگا دیا جب میں گھر آیا آتے ہی مجھے قے دست شروع ہو گئے اب رکنے کا نام نہیں لے رہے میں نے اسے کئی ادویہ کھلائیں لیکن قے دست نہ رکے آخر میں سنکھیا والا چینی ملا پوڈر رتی رتی پندرہ پندرہ منٹ بعد دیا خدا کی شان دیکھو یہ دوا کھلتے ہی قے دست بند ہو گئے اور آرام سے سو گیا یہ نسخہ میرے

Scanned by CamScanner

معمول مطب ہے اسے نیم چوں کے قے دست روکنے کے لئے استعمال کرتا ہوں۔

ایک اہم ہدایت

قارئین چونکہ یہ نسخہ بالکل میٹھا ہے اس لئے جب اس کی خوراک بچے کھلائی جاتی ہے بچہ کھاکر خوش ہو جاتا ہے اور اپنے ماں باپ کو دیکھتا ہے کہ اسے چوری اٹھا کھالے لہذا ایسا بچہ غلطی سے چوری زیادہ مقدار میں کھالیتا ہے جس سے اس پر سنکھیا کے سمی اثرات ظاہر ہو جاتے ہیں لہذا اسے بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں ہاں البتہ کوئی بچہ ایسی غلطی کر بیٹھے تو اسے فوری طور دودھ گھی پلائیں یا پانی میں نمک ملا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد پلائیں تمام زہر بے اثر ہو کر نکل آئے گا اگر قے آجائے تو زیادہ بہتر ہے۔

اس کے علاوہ یہ نسخہ خون پیدا کرنے کے لئے لاجواب ہے جو واقع میں نے اوپر خون نکل جانے کا لکھا ہے اسے یہی نسخہ میرے تایا جان نے کھلایا تھا

ھو الشافی سم الفار کانی کو پیس کر محفوظ کرلیں اور بوقت ضرورت کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

مثلاً طباشیر کتھ یاست گلو وغیرہ میں رکھ کر مکھن یا چوری میں ایک رتی کا چالیسواں حصہ ڈال کر کھلائیں اگر کچھ زیادہ ہو تو ایک رتی کا بیسواں حصہ

Scanned by CamScanner

سے زیادہ نہ ہو لونلنہ اس کی مقدار بڑھاتے رہیں حتی کہ ایک رتی کا دسواں حصہ ہو جائے۔

مزاج خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد تمام تکالیف رطبہ اور باردہ میں اکسیر ہے قوت باہ بڑھاتا ہے امساک شدید پیدا کرتا ہے ایک طرف خون پیدا کرتا ہے اور دوسری طرف خون کو صاف بھی کرتا ہے عام طور اس کا استعمال موسم سرما میں کریں بہتر ہے کہ موسم سرما کے ہر مہینہ میں تین روز یا سات روز کھالیا کریں۔

سم الفار کا صلایہ

صلایہ سم الفار سے مراد سم الفار کو ایک یا دو سے زیادہ ادویہ کے ساتھ پیس کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت کام میں یعنی استعمال کر لیا کریں۔

قارئین سم الفار کو کسی دوا کے ساتھ صلایہ کرنے سے مراد یہ بھی ہے کہ اگر اسے اکیلا استعمال کیا گیا تو اس کی مقدار خوراک غلطی سے زیادہ نہ دی جائے اور نقصان نہ ہو جائے اور دوسری ادویہ کے ساتھ جب اسے ملایا جائے تو دوسری ادویہ اسکی طاقت بڑھا تو دیں اس کی طاقت کو کم نہ کر دیں لہذا جب بھی کسی دوا کے ساتھ اسے استعمال کیا جائے گا وہ دوا اس کے مزاج کی ہو گی تاکہ اس کے اثرات پہلے سے بڑھ تو جائیں لیکن کم نہ ہوں نیچے چند نسخہ جات درج کر رہا

Scanned by CamScanner

ہوں بنائیں اور ان سے بنی نوع انسان کو مستفید کریں۔

صلایہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید پھٹکری سفید ہر ایک ہم وزن چار پہر کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک

سرد ہے

افعال اثرات عضلاتی اعصابی ہیں یعنی عضلاتی محرک غدی مسکن اور اعصابی محلل ہیں۔

مقدار خوراک ایک چاول مکھن میں رکھ کر حلوہ یا چوری کے ساتھ مرغن غذا کھانے کے بعد کھلائیں۔

فوائد چونکہ خشک سرد ہے اس لئے یہ منی کو گاڑھا کرنے کے لئے خصوصیت سے استعمال کیا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں سرعت انزال فوری طور پر درست ہو جاتا ہے چونکہ رطوبات کو خشک کرتا ہے اور رطوبات سے رتج بن کر خزانہ منی پر دباؤ ڈال کر احتلام کا باعث بن جاتی ہیں جب اس کے استعمال سے رطوبات خشک ہو جاتی ہیں تو احتلام ہونا بند ہو جاتا ہے۔

صلایہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید دس گرام طباشیر، اور کتھ سفید بیس بیس گرام آب پوست میں تین گھنٹہ کھرل کر کے حب بقدر مرچ سیاہ بنا لیں

Scanned by CamScanner

اور محفوظ کرلیں۔

مزاج خشک سرد ہے

افعال اثرات عضلاتی اعصابی ہیں

یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں. فوائد، گرمی اور صفرا کی وجہ سے کسی مریض کو فالج ہو گیا ہو کے لئے آب حیات سے کم نہیں ایک ہفتہ میں درست کر دیتا ہے اس کے استعمال کے دوران گرم اغذیہ سے پرہیز کریں۔

صلایہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار دس گرام رسکپور، اور کچلہ ہر ایک دس گرام اور گھونگچی لونگ اور اجوائین دیسی ہر ایک ۲۰ گرام کو آب سوہانجنہ میں کھرل کر کے حسب بقدر مرچ سیاہ بنالیں اور محفوظ کرلیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد بیس سال سے کم عمر والے مریض کو ایک گولی بیس سال سے زیادہ عمر والے کو ڈیڑھ گولی دن میں ایک کھلا سکتے ہیں اس کے استعمال کے دوران مرغن غذا لازمی ہے ورنہ خشک ہو کر تکلیف ہونے کا خطرہ ہے یہ نسخہ زیادہ طور پر بواسیر کے مریضوں کے لئے زیادہ فائدہ کرتا ہے۔

Scanned by CamScanner

صلایہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید دس گرام نمک طعام ۱۰۰ گرام دونوں کو آٹھ پہر پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج گرم خشک ہے۔

افعال اثرات غدی عضلاتی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

خواص فوائد ہاضم قاسر ریح اور مقوی معدہ ہے خوب بھوک لگاتا ہے

مقدار خوراک، ایک چاول سے ایک چار چاول ہمراہ قہوہ اجوائین دیسی

صلایہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید، دانہ الائچی خورد، کافور۔ کتھ سفید، کھریا مٹی ہم وزن۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو کوٹ چھان کر یکجا کر لیں اب تھوڑہ تھوڑہ عرق گلاب ڈال کر سحق کریں جب نصف کلو عرق گلاب جذب ہو جائے تو بقدر دانہ مونگ گولیاں بنالیں اور محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مسکن ہے

فوائد آتشک کے لئے ہر روز ایک گولی شہد کے میٹھے کے

Scanned by CamScanner

ہوئے پانی سے کھلائیں خفقان قلب اور تسکین قلب کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے اگر پورے ۴۰ یوم کھالیں تو قوت باہ اور اشتہا زیادہ ہوگی چہرہ سرخ اور رطوبات خشک ہو جائیں گی غذا میں گوشت بکرا خوب گھی سے پکایا گیا ہو۔

صلایہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار زرد پھٹکری سفید 'نوشادر ٹھیکری' رسونت ہر ایک تولہ تولہ برگ حنا' خاکستر کوئلہ جنڈ' ہر چھ ماشہ مغز جمال گوٹہ آٹھ عدد آب لیموں ساڑھے تین تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے پھٹکری کو بریاں کرلیں تاکہ جوش کھا کر بیٹھ جائے اور باریک کرلیں نوشادر کو جوکوب کر کے توے پر بریاں کرلیں اور ہلاتے رہیں تاکہ دھواں دینے لگے اتار کر علیحدہ باریک کرلیں پھر سب ادویہ کو کھرل میں کھرل کر کے آب لیموں کا چوتھا حصہ داخل کر کے رگڑائی کریں اور سخت ہونے پر دھوپ میں خشک کرلیں اس طرح چار مرتبہ کریں پھر سحق کر کے آب لیموں اس قدر ملائیں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے پھر روغن زرد ڈال کر کھرل کرتے رہیں پھر ہاتھوں کو روغن زرد لگا کر انگوٹھے کی مانند چند شیاف بنا کر اور اور چند باریک فتیلے بنا کر خشک کرلیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مسکن ہے

فوائد یہ دوا بھی بواسیر کے لئے مفید اور مجرب ہے ترکیب

Scanned by CamScanner

استعمال یہ ہے اگر مسے چھوٹے اور غیر ظاہر ہوں تو فتیلہ سے بقدر دانہ مسور توڑ کر اس پر خفیف سی روئی لپیٹ کر مقعد میں رکھیں دوسرے دن مسور سے ذرا زیادہ تیسرے روز اس سے زیادہ بغیر روئی کے رکھیں تین روز عمل کرنے سے چھوٹے مسے بڑے ہو کر باہر نکل آئیں گے پھر بڑے شیاف کو لعاب سے پتھر پر گھسائیں اور ذرا ذرا مسوں پر لگائیں یہ عمل تین روز کرنے سے مسے مردہ ہو جاتے ہیں پھر ساتویں روز رات کو آرد جوار دو حصہ ہلدی ایک حصہ کو دہی میں ملا کر ایک روٹی نیم پختہ پکائیں پھر اس روٹی کو کوٹ کر دہی کے ساتھ حلوے کی مانند بنائیں اور مسوں پر باندھیں صبح کو مسے گر جائیں گے

زخموں پر مردہ سنگ چھ ماشہ کتھ ایک تولہ باریک کر کے زردی کی مانند بنالیں اور نیلہ توتیا ایک ماشہ مردہ سنگ ۳ ماشہ کتھ سفید ایک تولہ باریک کر کے مکھن کے ساتھ مرہم بنالیں

ابتدائے عمل سے بیس یوم تک روٹی مرغن کے سوا کچھ نہ کھائیں ہوائے سرد سے پرہیز کریں بدن کو پانی بالکل نہ لگائیں نماز وغیرہ تیمم سے ادا کریں آرام سے سوئے رہیں چلنا پھرنا موقوف کر دیں اگر ورم اور درد ہو تو تو کپڑے کو پانی سے تر کر کے اور آگ پر گرم کر کے مقعد پر ٹکور کریں فوراً درد بند ہو جائے گا۔

یادداشت

یہ عمل موسم سرما میں منع ہے اگر ضرورت پڑے تو آگ روشن

Scanned by CamScanner

رکھیں لباس گرم پہنیں اس نسخہ کے استعمال کے لئے معتدل موسم بہتر ہے
اسرار صدریہ سے یہ نسخہ لیا گیا ہے

صلایہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید ایک تولہ کتھ سفید دو تولہ برگ پان بنگلور ۱۰۰ عدد ترکیب تیاری، سم الفار اور کتھ سفید کو برگ پان ۵۰ عدد کے ساتھ کھرل کریں جب تمام جذب اور مل جائیں تو باقی ۵۰ پتوں میں سے دو دو پتے ڈالکر کھرل کرتے رہیں جب سب پتے تمام ہو جائیں تو سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں اور محفوظ کرلیں۔

مزاج عضلاتی غدی یعنی گرم خشک ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں ۔

فوائد ضعف باہ اور ضعف اشتہا کے لئے بے حد مفید ہے چہرے کا رنگ سرخ اور بارونق بناتا ہے اسے دو دو گولی دن میں ایک بار کھلاتے رہیں۔

صلایہ سم الفار ھو اکشافی۔ سم الفار سفید ایک تولہ کتھ سفید تین تولہ مشک خالص ایک ماشہ سب ادویہ کو کھرل کر کے حب بقدر دانہ مونگ بنالیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصاب محلل اور غدی مقوی ہیں ۔

Scanned by CamScanner

فوائد یہ نسخہ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے ایک گولی علی الصبح مکھن یا حلوہ میں رکھ کر کھلائیں ٹھنڈی اشیاسے پرہیز کریں۔

صلایہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید ایک تولہ مرچ سیاہ دو تولہ، دونوں کو عرق لیموں ایک پاؤ میں اس وقت تک کھرل کریں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو جوار کے برابر گولیاں بنالیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد بواسیر بادی کے واطے چرائتہ تلخ کوفتہ کے نقوع کے ہمراہ ایک گولی سے شروع کر کے بڑھاتے جائیں کہ نو گولیاں ہو جائیں جب گرمی محسوس ہونے لگے تو مقدار بڑھانا بند کر دیں اس سے مرض دفع ہونے کے علاوہ بھوک اور اشتہا بڑھے گی دودھ گھی اور گوشت خوبی ہضم ہونے لگے گا بلغمی کھانسی بلغمی دمہ اور رطوبتی تکالیف دور ہو جائیں گی البتہ بواسیر خونی کے لئے مضر ہے اس کا استعمال بعد از غذا کرنا چاہیئے۔

صلایہ سم الفار

ھو الشافی موم سفید اور سم الفار سفید ہر ایک ہم وزن لیکر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کوئے غیر پیدا ہو جائے اب اس کی ایک رتی کی گولیاں بنالیں

Scanned by CamScanner

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد قوت باہ اور امساک کے لئے ایک گولی صبح ایک چھٹانک روغن گاؤ کے ساتھ کھلادیں دودھ اور گھی جس قدر کھلائیں ہضم ہوگا۔

صلایہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید دو تولہ ثمر کنائی خوردو چند، دونوں ادویہ کو دو روز عرق لیموں میں کھرل کر کے بقدر دانہ باجرہ کے گولیاں بنالیں اور دھوپ میں خشک کر کے رکھ دیں۔

مقدار خوراک ایک گولی ہمراہ ایک چھٹانک روغن گاؤ سے کھلادیا کریں

مزاج خشک گرم ہے

افعال واثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد وجع المفاصل کے لئے اکسیر اور قوت باہ کے لئے بے نظیر ہے ایک ہفتہ استعمال کرنا کافی ہے۔

Scanned by CamScanner

تدابیر تشویہ سم الفار

تدابیر سے مراد تراکیب ہے اور تشویہ سے مراد کسی چیز کو نہ زیادہ آگ سے گلانا اور نہ زیادہ سرد رکھنا ہے۔

بلکہ کسی چیز کو ہلکی حرارت مین بھونتا ہے یا بھوبل میں اتنی دیر رکھنا کہ وہ پکے ہوئے گوشت کی طرح نرم ہو جائے جیسے پیاز یا بینگن کو بھوبل میں کچھ دیر رکھتے ہیں جب نرم ہو جاتا ہے نکال کر کام لاتے ہیں بالکل اسی طرح سم الفار کو ایک یا دو سے زیادہ ادویہ کے ساتھ نرم آگ پر پکا کر استعمال کرتے ہیں اسی طریقہ کو طبی زبان میں تشویہ کرنا کہتے ہیں نیچے چند تراکیب تشویہ درج کر رہا ہوں ان تراکیب سے سم الفار بنا کر خلق خدا کو مستفید کریں۔

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک تولہ گندھک آملہ سار مسحوقہ کے ساتھ آہنی توے پر رکھیں اور ان کے گرد آٹا گندم کا ایک حلقہ بنا کر نہایت نرم آنچ دیں اور احتیاط رکھیں کہ گندھک کو آگ نہ لگ جائے جب گندھک کی رطوبت خشک ہو جائے سب کو باریک کر کے شیشی میں بند کریں اور ۴۰ یوم یا کم از کم ۲۰ یوم نمناک جگہ میں دفن کریں پھر نکال کر کام میں لائیں۔

Scanned by CamScanner

مزاج عضلاتی غدی یعنی خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

فوائد ۔چونکہ اکثر بخار تعفن سے ہوتے ہیں جیسے موسم برسات میں کثرت رطوبات سے فضا متعفن ہو جاتی ہے اور تعفن سے پانی اور نم دار چیزوں میں تعفن ہو کر جراثیم اور مچھر وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے جس کے کاٹنے سے ملیریا بخار چڑھنے لگتا ہے چونکہ اس ترکیب سے بنائے ہوئے سم الفار میں رطوبات خشک کرنے کی طاقت موجود ہے اس لئے یہ سم الفار تعفن سے ہونے والے بخاروں کے لئے لاجواب دوا ہے اسی طرح جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس وقت بھی رحم سے خارج ہونے والی رطوبات صفائی نہ رکنے کی وجہ سے متعفن ہو جاتی ہیں اور مریضہ کو بخار چڑھنے لگتا ہے جسے عرف عام میں پرسوت کا بخار کہتے ہیں لہذا یہ پرسوت کے بخار کے لئے بھی بے حد مفید ہے

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی آدھا تولہ، نمک شیشہ پانچ تولہ سحق بلیغ کر کے کوزہ گلی میں ڈالیں اور شیر مدار سے تربتر کر لیں پھر کوزہ کو گل حکمت کر کے دس کلو پچک دستی میں آگ دیں پھر اسے نکال کر ادویہ ذیل کے ساتھ سحق کریں ادویہ یہ ہیں۔

ھو الشافی فلفل گرد، فلفل دراز تخم کرفس، اجوائن دیسی اجوائین

Scanned by CamScanner

خراسانی ہر ایک تین تولہ آب لیموں سے تخلق کر کے حب بقدر نخود بنالیں مقدار خوراک ایک سے دو گولی ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی کھلائیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد تمام تکالیف رحمیہ باردہ وجع المفاصل، اور عرق النسا کے لئے مجرب ہے حمیات باردہ لازمہ کو دفع کرتا ہے بھوک لگاتا ہے مقوی معدہ اور ہاضم ہے ساتھ ہی ریاح کو خارج کرتا ہے

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی بکری کا بچہ جو ابھی ابھی پیدا ہوا ہو اسے پیٹ بھر کر ماں کا دودھ پلا کر ایک گھنٹہ بعد ذبح کر کے اس کا معدہ نکال لیں اس کا پیا ہوا دودھ معدہ کے اندر ہی ہونا چاہئے اب اس میں ایک تولہ سم الفار کسی چھت سے لٹکا دیں چالیس روز کے بعد نکالیں تو سم الفار موم ہو گا اسے پیس کر جائفل جلوتری دار چینی ہر ایک تولہ تولہ مشک خالص ایک ماشہ پیس کر ملا دیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

فوائد مصنف لکھتا ہے کہ یہ نسخہ قوت باہ کے لئے ہمارا مجرب ہے

Scanned by CamScanner

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی سلونک ایک بوٹی از قسم خرفہ ہے لیکن اس کے پتے کم چوڑے اور نوکیلے ہوتے ہیں خشک کر کے اس کی پانچ کلو راکھ مٹی کے برتن میں ڈال کر رات کو پانی میں گھول دیں صبح صاف پانی علیحدہ کرلیں اب ایک تولہ سم الفار کڑاہی میں رکھ کر نیچے تیز آنچ جلائیں اور پانی ایک ایک قطرہ ڈالتے رہیں تمام سم الفار گھل گھل کر موم ہوتا جائے گا جب سارا گھل جائے تو قطرے ڈالنا بند کر دیں اور اسے کھرچ کر ڈبیا میں رکھ دیں اس طرح ہر ایک کھار کے پانی سے چوبیہ دینے سے سم الفار موم ہو جاتا ہے۔

مزاج عضلاتی غدی ہے یعنی خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد بلغمی دمہ اور بلغمی کھانسی کے لئے پہلے مریض کو گھی اور کھچڑی پیٹ بھر کر کھلائیں اس کے بعد یہ نسخہ یعنی کشتہ سم الفار مومیہ بقدر ایک چاول دیں اس سے قے ہو کر غلیظ بلغم خارج ہو جائے گا اور مرض سے آرام آجائے گا۔

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ کو ایک تولہ تھوہر کے دودھ کے ساتھ کھرل کر کے خشک کرلیں اس طرح تین بار تھوہر کے دودھ سے تلخی کریں پھر قرص بنا کر ایک پاؤ خاکستر درخت تھوہر کے درمیان کوزہ گلی میں گل

Scanned by CamScanner

حکمت کر کے ۵ کلو اپلوں کی آگ دیں پھر جو کچھ بر آمد ہو پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

فوائد تکالیف خبیثہ یعنی آتشک ،جذام،اور برص کے لئے بقدر ایک چاول ہمراہ شربت مصری یا شیرہ مغزیات کے ساتھ کھلائیں اس سے اسہال بکثرت آئیں گے بعد فراغت اسہال الصبغول پانی میں گھول کر پی لیں مخزن حکمت سے یہ نسخہ لیا ہے۔

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید آٹھ تولہ مغز جمال گوٹا مدر ڈیڑھ پاؤ مغز جمال گوٹہ کو خوب باریک کر کے تین حصہ بنالیں ایک حصہ میں سم الفار کی ڈلی لپیٹ کر لوہے کی کڑچھی میں رکھیں اور شیرہ تخم حنظل کا چوبہ دیں آگ نرم رکھیں جب آدھا پاؤ شیرہ ختم ہو جائے دست پناہ سے یعنی سنی سے پکڑ کر گرہ کو الٹ دیں اور پھر چوبہ دینا شروع کریں کہ اور آدھا پاؤ شیرہ جذب ہو جائے پھر نخدہ سوختہ سے ڈلی نکال کر جمال گوٹہ کے باقی دو حصوں میں بدستور شیرہ تخم حنظل کے آدھا پاؤ کا چوبہ دوسری طرف دیں نرم موم کی طرح ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

مقدار خوراک ایک خس سے ایک چاول تک مکھن یا بالائی میں کھلائیں دن میں ایک بار کافی ہے

مزاج خشک گرم ہے

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد اس نسخہ کو اگر چالیس روز کھالیا جائے تو پرانے سے پرانے آتشک اور فساد خون کو دور کر دیتا ہے آتشک جذام وجع المفاصل آتشکی گرھیں عظم غدد خنازیر ناسور بھگندر تک کو دور کرنے میں لاثانی ہے

از معدن

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی مغز حب الملوک مدر ایک پاؤ منقیٰ ایک پاؤ پانی ایک کلو میں ملا کر شیرہ بنالیں اب ایک تولہ سم الفار کو لوہے کے توے پر رکھ کر نیچے نرم آنچ دیں تمام شیرہ قطرہ قطرہ چوبیہ دے کر اس پر خشک کریں پھر اس کو ایک روز عرق گلاب خالص کے ساتھ سحق بلیغ کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد صفراوی اسہال کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے غدد جاذبہ کو تحریک دیتا ہے

Scanned by CamScanner

خواص وفوائد مخرج و مسہل رطوبات غلیظہ اور جلے ہوئے سودا کو خارج کرتا ہے شدید اور قوی مسہل ہے۔

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید ایک تولہ تین تولہ مغز جمال گوٹا مقشر کر کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں پھر پانچ کلو پاچک دشتی جلائیں جب کوئلہ ہو جائیں تو اس میں رکھیں پھر نکال کر تین بار یہ عمل کریں بعد ازاں پانچ تولہ شیر ز قوم کے درمیان سم الفار مزکور چند ٹکڑے کر کے ڈالیں اور گل حکمت کرنے کے بعد ۵ کلو اپلوں کے انگاروں میں بدستور ۳ بار تشویہ کریں پھر باریک کر کے رکھ لیں۔

مزاج غدی عضلاتی ہے یعنی گرم خشک ہے

افعال اثرات غدی عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد مسہل قوی ہے بقدر ایک خس عرق بادیاں کے ساتھ کھلائیں اور کھانے کے بعد ایک پاؤ دودھ پی لیں اسہال آنے کے بعد اسبغول دودھ میں ملا کر پلا دیں۔ خوب دست آئیں گے

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار اور شنگرف ہر ایک ہم وزن لیکر باریک کر کے تین حصے کر کے جدا جدا باندھ لیں اب جوان بکرے کے دماغ میں جو گوشت وغیرہ

Scanned by CamScanner

سے صاف کر لیا گیا ہو حلق کے راستہ رکھ کر حلقوم کو باندھ دیں اس کو ری سے باندھ ایک دیگ گلی کے سرپوش کے ساتھ اسی ری یا تار کا دوسرا سرا باندھ دیں اور دیگ میں تازہ دھنیاں کا پانی اتنا ڈالیں کہ اس کے سر سے چار و انگل نیچے رہے اور جوش کھا کر اس سر کو لگتا رہے دیگ کو چولہے پر رکھ کر آگ جلائیں اور وقفہ نہ ہونے دیں جب پانی کم ہو اور ڈال دیں تاکہ ایک ہی مقدار پر رہے بعد ازاں نکال کر آتھ پہر خوبی سحق کر کے رکھ دیں۔

مقدار خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک کھلا سکتے ہیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد تکالیف باردہ عصبیہ فالج لقوہ رعشہ اور گلے کی تکالیفات جس میں نزلہ بلغمی کھانسی وجع المفاصل کہنہ تپ بلغمی کے لئے اکسیر ہے مقوی باہ اور ممسک بھی ہے۔

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی جثہ مرغ سالم ایک عدد سم الفار مسوقہ دو تولہ پانچ کلو پانی کے ہمراہ بڑے دیگچہ میں ڈال کر اس کا منہ نہایت مضبوتی سے گل حکمت کریں سرپوش پر وزنی چیز رکھ دیں اس کے نیچے ۲۰ کلو بیری کی لکڑی کی تیز آنچ جلائیں اور یہ آنچ ۳ پہر جاری رہنی چاہئے اور بخارات نکلنے دیں بعد سرد

Scanned by CamScanner

ہونے کے بیضہ نکال کر اس کی زردی اور سفیدی علیحدہ باریک کر کے ملالیں
— اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنالیں اس میں سم الفار کا خاص اثر ہوتا ہے

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد ۔ ایک گولی مکھن میں رکھ کر کھانے سے بجوی ہوئی آتشک ایک ہفتہ میں غائب ہو جاتی ہے قوت باہ درجہ کمال ہو جاتی ہے دودھ گھی زیادہ کھاتے رہیں تاکہ خشکی نہ ہو یہ نسخہ اسرار صدریہ سے لیا گیا ہے

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید، افیون خالص اور زعفران کشمیری ہر ایک ہم وزن ہر سہ ادویہ کو دس گنا آب پیاز میں کھرل کر کے قرص بنالیں اور ایک بڑے پیاز گل حکمت کر کے بھوبل کی آگ میں رکھدیں چار پانچ گھنٹہ کے بعد باجرہ کے برابر گولیاں بنالیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے

فوائد کزاز کیسا ہی مہلک ہو اس کے واسطے جادو کا کام دیتی ہے بچوں کے تشنج وجع المفاصل وجع الصدر اور ذات الجنب وغیرہ تکالیف کے لئے

Scanned by CamScanner

اکسیر الاثر ہے

یادداشت

جب شدید کزاز کی تکلیف ہو تو اس ایک ایک گولی ہر بیس منٹ بعد کھلائیں تاکہ جلد مرض پر قابو پایا جاسکے ایک دو دنوں میں مکمل آرام آجائیگا انشاءاللہ

تدبیر تشویہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید، ایک تولہ ایک حنظل میں سوراخ کر کے ڈال دیں اور اجزائے مستخرجہ سے بند کر کے اس قدر آنچ دیں کہ حنظل جلے نہیں اسی طرح گیارہ عدد تازہ حنظل میں گیارہ مرتبہ آگ دیں گیارہویں حنظل کو پانی میں ڈال کر سرد کریں پھر سم الفار کو پیس کر رکھ لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک غدی مقوی ہیں

فوائد ــ سم الفار بطور مسہل تکالیف باردہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

یادداشت

اگر دست بند نہ ہوں تو ۳ ماشہ زیرہ سفید بریاں کردہ پیس کر ترش لسی کے ساتھ پلادیں فوراً دست بند ہو جائیں گے اگر پھر بھی نہ رکیں تو دلہ

Scanned by CamScanner

باجرہ جتنی افیون زیرہ میں ملا کر پلا دیں انشاللہ دست بند ہو جائیں گے

تدبیر سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید کی ڈلی چھ ماشہ لیکر دو تولہ مغز تخم پیدا انجیر کے نغدہ کے درمیان کڑچھی آہنی میں تیز انچ پر رکھیں جب نغدہ کو آگ لگ جائے تو آگ سے نیچے اتار کر رکھ دیں جب نغدہ جل کر شعلہ بیٹھ جائے تو سم الفار کو نکال کر پیس لیں اور محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد خبیث زخموں اور تمام بدن کے ثبور کے لئے جن سے ہر وقت رطوبت بہتی ہو بقدر دانہ کنجد پانچ دانہ انگور میں رکھ کر پلائیں اور اس کے اوپر چار پانچ تولہ روغن زرد تازہ آگ پر سرخ کر کے پلائیں بعد میں غذائے چرب دیں اگر ناسور ہو تو مردا سنگ میں ملا کر مرہم بنا کر لگائیں مجرب ہے

تدبیر سم الفار

ھو الشافی زمین قند ایک عدد دو کلو وزنی لیکر اس میں نصف تک گڑھا کھودیں اور اجزائے مستخرجہ سے اس کا واک کا ڈھکنا سا بنا لیں اس سوراخ میں سم الفار دو تولہ رکھیں اور خالی جگہ کو سرکہ تیز سے پر کر کے اس پر ڈھکنا رکھ دیں اب ریت کو پانی سے تر کریں اور ریت زمین قند کے ارد گرد

Scanned by CamScanner

رہے جب شراب کم ہو جائے اور ڈال دیں اور ریت کو ہر وقت تر رکھیں یہ عمل اس وقت جاری رہے کہ دو بوتل سرکہ خرچ ہو جائے پھر زمین قند کا لغدہ بنا کر سم الفار کو اس میں لپیٹ دیں اور خوب گل حکمت کر کے تمام بوتہ سے دو چند اوپلوں میں آگ دیں تیار ہو جائے گا۔

مقدار خوراک ایک چاول سے دو چاول مکھن میں ہفتہ عشرہ تک کھلائیں

خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

تدبیر سم الفار

ھو الشافی کسی پیتل کے برتن میں جو تنگ بھی ہو تھوڑی سی رال سفید باریک کر کے چھائیں اس پر ایک تولہ سم الفار سفید کی ڈلی رکھ کر باقی رال اوپر سے ڈھک دیں کل رال دو تولہ ہونی چاہئے جو اوپر نیچے آجائے اوپر ادھ پاؤ ارنڈی کا تیل ڈال دیں نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں پون گھنٹہ میں وہ ڈلی پک کر موم کی طرح ہو جائے گی جس کی پہچان یہ ہے کہ ایک آہنی اس میں ڈالیں تو ادھر سے اوپر نکل جائے اس وقت ڈلی باہر نکال کر بیلن سے بیل کر پتری سی بنالو سوکھ کر خشک ہو جائے گی۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

Scanned by CamScanner

فوائد اس نسخہ کے دو اجزا ہیں ایک دوا جسے پیس کر رکھ لیں دوسرا تیل ہے اس کا سفوف ایک چاول وجع المفاصل کے مریضوں کو کھلائیں مکھن کے ساتھ اور دردوں کے مقام پر تیل کی مالش کرائیں انشاللہ کبھی ناکامی نہیں ہوگی۔

××××××××××××

شگفتہ سم الفار

قارئین کسی چیز کو شگفت یا شگفتہ کرنا سے مراد اسے آگ پر اس ترکیب سے بھوننا یا بریاں کرنا کہ وہ تپاشے کی طرح پھول جائے اسی طرح حکما لوگ سم الفار کو بھی شگفتہ کیا کرتے ہیں اس ترکیب سے اس چیز کے اندر سے اس کا پانی اڑ جاتا ہے اور وہ پھٹکڑی کی طرح پھول جاتی ہے اور ہلکی ہو جاتی ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس کے اندر کا پانی یا اسکے کچھ فضلات نکل گئے ہیں جب کوئی چیز فضلات سے پاک ہو جاتی ہے تو وہ خالص ہو جاتی ہے اور اس کے فوائد بھی پہلے سے زیادہ ہو جاتے ہیں محققین نے سم الفار کو بھی شگفتہ کرنے کی بہت سی ترکیبیں تحقیق کی ہیں جن میں سے چند حاضر خدمت کر رہا ہوں انہیں بنائیں اور خلق خدا کو مستفید کریں۔

شگفت سم الفار

Scanned by CamScanner

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ پھٹکری دو تولہ

ترکیب تیاری پھٹکری کو الگ پیس کر ایک بوتہ گلی میں نصف چھادیں اوپر سنکھیا کی ڈلی رکھ دیں اور باقی پھٹکری اوپر ڈال کر کوزہ گلی گل حکمت کر کے پانچ کلو پاچک دستی میں آگ دیں سنکھیا شگفت ہے ہو گا۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد نہائت اعلیٰ درجہ کا حابس و قابض ہے خاص کر رطوبتی علامات کے لئے بہترین دوا ہے خصوصاً نزلہ زکام دست قے اور آتشک کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

مقدار خوراک صرف ایک چاول دن میں ایک بار۔

سم الفار شگفتہ

ھو الشافی سم الفار سفید ایک تولہ کو ۱۶ تولہ سندھور میں رکھ کر توے پر رکھیں نیچے آگ جلائیں اگر کسی جگہ سے دھواں نکلے تو اس جگہ سندھور اور ڈال دیں تاکہ سم الفار آسانی سے شگفتہ ہو جائے اس کی علامت یہ ہے کہ سندھور حرکت کرتا رہے گا پھر سرد کر کے پیس کر رکھ چھوڑیں

مزاج، خشک گرم ہے۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی

Scanned by CamScanner

مقوی ہیں۔

فوائد اس کشتہ کو محققین دمہ کے لئے خصوصیت سے استعمال کرتے ہیں اس کے مقوی باہ کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

شگفتہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ سندھور ۴ تولہ ایک کلو چونہ قلعی ۔

ترکیب تیاری پہلے نصف چونہ کسی لوٹہ میں چھادیں اس کے اوپر نصف سندھور ڈال دیں اب سم الفار کی ڈلی سندھور پر رکھ دیں اس کے اوپر باقی سندھور ڈال کر باقی چونہ قلعی ڈال کر لوٹہ کو گلحمت کر دیں اور ۱۵ کلو پاچک دستی کی آگ دے دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کر لیں ۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد تمام تکالیف باردہ اور قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔

مقدار خوراک ایک چاول شہد کے ساتھ کھلائیں ۔

شگفتہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار دو تولہ سندھور آٹھ تولہ ۔

ترکیب تیاری ایک کڑچھے میں سندھور کے درمیان سم الفار رکھ کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں پہلی آنچ سے سم الفار پھول جائے گا اگر سندھور میں

Scanned by CamScanner

سوراخ ہو جاویں تو انہیں اور سندھور ڈالکر بند کر دیں سرد ہونے پر نکال کر دو تولہ تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر خشک ہونے کے بعد دو پیالہ گلی میں اچھی طرح گل حکمت کریں اور دس کلو جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں پھر نکال کر پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہیں

افعال اثرات عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

مقدار خوراک ایک چاول دودھ کے ساتھ کھائیں

فوائد یہ کشتہ نہایت جلاب آور ہے اس سے خوب جلاب آتے ہیں اور جسم کے فضلات دستے کے ذریعہ بدن سے نکل جاتے ہیں اسی وجہ سے اسے آتشک اور جذام میں خصوصیت سے استعمال کرتے ہیں جتنے زخم بہ رہے ہوں خشک ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ یہ طاعون کو بھی نیست و نابود کر دیتا ہے۔

شنگفتہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ سالم ڈلی کو ایک پاؤ شیر مدار میں ڈال کر اکیس روز دفن کریں بعد ازاں نکال کر ایک کلو راکھ پٹھ کنڈا جسے چرچٹ بھی کہتے ہیں اس کے درمیان لوٹہ میں رکھ کر آگ پر دھر دیں جب خاکستر پر دانہ بریاں ہو سکے مزد کریں اور نکال کر پیس کر رکھ لیں۔

مزاج گرم خشک ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی

Scanned by CamScanner

مقوی ہیں

فوائد یہ کشتہ بلغمی دمہ کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے دمہ کو بہت جلد نیست نابود کرتا ہے اسے اکیس دن کھلانا کافی ہے اس کے علاوہ جریان سرعت انزال کے لئے بے حد مفید ہے نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔

شگفتہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید پیالی یا بیضہ خالی میں رکھ کر کڑچھی میں ریت کے درمیان آگ پر رکھیں بور سپرٹ ریکٹیفائیڈ میں روئی تر کر کے اس پر رکھتے رہیں سم الفار شگفتہ ہو گا یا سم الفار کو ریشمی کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ریت کے درمیان آگ پر رکھیں جب خوبی گرم ہو جائے پھر سپرٹ میں سرد کریں اور پھر ریت میں رکھدیں اس طرح بار بار کرنے سے سم الفار شگفتہ ہو جاتا ہے اسے پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک عصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

فوائد یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔

سم الفار شگفت

ھو الشافی بچی، چونہ، قلمی شورہ، نمک سنگ ہر ایک ڈیڑھ چھٹانک باریک کر کے دو کلو پانی میں تر کریں تین روز کے بعد صاف پانی لیکر کڑاہی

Scanned by CamScanner

میں پکائیں تاکہ نمک بن جائے پھر یہی نمک تین تولہ نیچے اور تین تولہ اوپر درمیان میں ایک تولہ سم الفار کی ڈلی کڑاہی میں رکھ کر آگ پر رکھیں اگر کسی جگہ سے دھواں نکلنے لگے تو تھوڑا سا نمک ڈال دیں جب سم الفار متحرک ہو تو سرد کریں سم الفار شگفتہ ہوگا اسی طرح بھی کے ساتھ پھول جاتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اس نمک یا لونا بھی کے سفوف یا صدف یا صرف بھی کے نمک کو پانی سے گوندھ کر دو ٹکیاں بنالیں اور سم الفار کو ان کے درمیان بند کر کے کڑاہی میں گرم کر دیں سم الفار شگفتہ ملے گا۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد تمام امراض باردہ ضیق النفس وجع المفاصل کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔

سم الفار شگفتہ

ھو الشافی پھٹکری قلمی شورہ، نمک ہندی سمندر جھاگ ہر ایک دو تولہ باریک کر کے دو تولہ سم الفار کی ڈلی کے نیچے اوپر بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے اوھا کلو سرگین اسپ میں آگ دیں شگفتہ ہوگا۔

مزاج خشک گرم ہے افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلات محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

Scanned by CamScanner

فوائد ضیق النفس مایوسہ اور سرفہ مزمنہ کے لئے ایک خوراک روزانہ کھلائیں ایک ماہ کھلانا کافی ہے

سم الفار شگفت

ھو الشافی قلمی شورہ دس تولہ بھنگ سبز آدھا کلو ایک لوٹا میں بھنگ سبز کو فرش لحاف شورہ کا کر کے باقی لوٹا دریا کی مٹی سے بھر کر اس کے نیچے آگ جلائیں اور آگ چار پہر جلتی رہے اس میں شورہ قائم النار ہو کر نکلے گا اس شورہ سے دو تولہ فرش لحاف ایک تولہ سم الفار کا کر کے آدھ کلو اپلوں کی آگ بھوبل بنا کر دبا دیں یہ سم الفار چرخ کھا کر بیٹھ جائے گا اس کو نکال کر پیس کر محفوظ کر لیں ۔

مزاج خشک گرم ہیں ۔

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد سم الفار کے اس نسخہ کا طریقہ استعمال بھی عجیب ہے وہ اس طرح ہے کہ جزام کے بگڑے بگڑے مریض کو پانی میں کھڑا کر کے یہ سم الفار کی ایک رتی کھلا دیں اس کے بعد پاؤ روغن گاؤ پلا دیں چار پہر پانی میں کھڑا رہے جس قدر اسے اسہال آئیں پانی میں ہی کرتا رہے اگر پیاس کی شدت ہو تو قدرے سرد پانی پلا دیں دن بھر میں ایک دفع شام کو پانی سے نکلے اس کے کھانے کے لئے شیر گاؤ کلو روغن زرد دیں۔

Scanned by CamScanner

دوسرے روز بھی یہی عمل کریں اور دوسرے روز شام کو دودھ گھی نہ دیں صرف چاول کی پیچھ دیں یعنی وہ پانی جس میں چاول پکائے گئے ہوں تیسرے روز بھی اسی طرں دوا کھلادیں اور روئی دہنی ہوئی تیار رکھیں جب اس کی کھال اوپر سے اتر جائے فوراً پانی سے نکال کر اس روئی میں لپیٹ دیں اور اسے قدرے یخنی کا پانی پلادیں اور پیاس پر تھوڑ تھوڑ پلاتے رہیں اور اس کی سخت حفاظت رکھیں تاکہ اس کے بال نکل آئیں اور جلد سخت ہو جائے یہ نسخہ سادھو گھان سنگھ کا تجویز کردہ ہے۔ رحیمی

شگفتہ سم الفار

ھو الشافی سم الفار دو تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے چار تولہ مصطگی رومی کے ہمراہ پوٹلی باندھیں اور ایک کلو دودھ میں جوش دیں جب دودھ چوتھا حصہ باقی رہ جائے تو اتار کر پوٹلی نکال لیں اور کڑاہی میں رکھیں پوٹلی کے اردگرد آٹھ تولہ شورہ قلمی باریک کردیں کا حلقہ بنا کر چار تولہ مجیٹھ کا حلقہ بنادیں پہلے حلقہ کے درمیان آٹھ تولہ روغن گاؤ ڈال کر نیچے آنچ دیں تاکہ ادویہ کو آگ لگ کر جل جایں جب آگ سرد ہو کڑاہی میں سم الفار لگا ہوگا اسے جدا کرلیں اور باریک پیس کر محفوظ کرلیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

Scanned by CamScanner

فوائد یہ کشتہ دمہ کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔

مقدار خوراک ایک چاول یا بقدر باجرہ مکھن کے ساتھ کھلایا کریں نہایت ہی مجرب ہے۔

شگفتہ سم الفار

ھو الشافی ایک تولہ سم الفار کو پانچ تولہ کافور کے درمیان رکھ کر اس پر پیالہ اوندھا رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کریں نیچے ۴ پہر متواتر آگ جلائیں یاد رہے دونوں چیزیں نہائت فراری ہیں لہٰذا نرم آنچ ہونی چاہئے دھواں نہ نکلنے دیں سنکھیا شگفت ہوگا۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد یہ کشتہ دفع آتشک سوزاک اور تصفیہ خون کے لئے مجرب ہے۔

مقدار خوراک دو چاول سے نصف رتی دن میں ایک بار۔

شگفتہ سم الفار

ھو الشافی پوست درخت پیپل خشک کر کے پیس لیں اور چھلنی میں چھان لیں اب اس میں سے ادھ کلو لیکر اس کے درمیان سم الفار کو لوٹا میں

Scanned by CamScanner

رکھیں لیکن شرط یہ ہے کہ پول نہ رہے خوب دبا کر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں ایک چھڑی سے سم الفار کو ٹٹولتے رہیں جب چھڑی پار چلی جائے آگ بند کر دیں سم الفار شگفتہ ہو گا۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال واثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل ہیں اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد یہ کشتہ قوت باہ اور امساک کے لئے مخصوص ہے۔

شگفت سم الفار

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ کی ڈلی کو تین بار روغن گاؤ میں غوطہ دیکر تین دفع بیروزہ میں غوطہ دیں پھر شہد میں غوطہ دیکر دو تولہ ہزار دانی مسحوق اس کے چاروں طرف لگا دیں پھر اس کو پیپل کی راکھ کے درمیان ایک لوٹا میں گل حکمت کریں لوٹے کو ایک انچ زمین میں دفن کر کے پندرہ کلو اوپلوں کی آنچ دیں شگفتہ ہو گا پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد یہ کشتہ آتشک و سوزاک مزمنہ کے لئے ایک طوائف کا مجرب معمول اور اسرار صدریہ ہے

حکیم محمد یٰسین دیا پوری ۲۵۰۹۲۰۰۰ء

Scanned by CamScanner

جوہر سم الفار

قارئین کچی دوا کا جوہر نکالنے سے مراد اسے فضلات سے پاک کرنا ہے یعنی کسی دوا میں جتنی قسم کے فضلات ملے ہوئے ہیں انہیں جدا کرنا ہے اور خالص دوا حاصل کر کے استعمال کرنا ہے قدرت نے بعض چیزوں میں یہ صفت رکھی ہوتی ہے کہ وہ یا تو کسی چیز میں حل ہو جاتی ہے یا وہ کسی چیز پر تیر جاتی ہے اسی طرح وہ کسی دوا یا شے میں نہ حل ہوتی ہے نہ تیرتی ہے بلکہ وہ ذرا سی حرارت سے عطارات بن کر اڑ جاتی ہے حکما اور محققین نے اس کی اس صفت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے مناسب حرارت سے عطارات بنا کر اس میں شامل مادوں سے جدا کر کے اصل حالت میں حاصل کرنے کا معمول بنالیا اور اس طریقہ کو انہوں نے جوہر نکالنے کا نام دیا اس قسم کے چند طریقے تحریر کر رہا ہوں انہیں اپنائیں اور خلق خدا کو مستفید کریں ۔

جوہر سم الفار

ھو الشافی دھتورہ کے کچے پھول جن میں ابھی دہنیت نہ پڑی ہو لیکر ان کا شیرہ نکال کر سم الفار کو اس شیرہ کے ساتھ کھرل کریں اور حب بقدر نخود بنالیں اور سایہ میں خشک کر لیں دو پیالوں میں گل حکمت کر کے معروف طریقہ سے جوہر نکال لیں

مزاج عضلاتی غدی ہے یعنی اس کا مزاج خشک گرم ہے

Scanned by CamScanner

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد یہ جوہر امساک کے لئے سریع النفع ہے

یادداشت

قارئین امساک کی اکثر ادویہ کے ساتھ خصوصیت سے لکھا ہوتا ہے کہ اس کے استعمال کے دوران ترش اشیا یا ترشی کا استعمال نہ کریں لیکن حقیقت میں ترشی تو اس کی مددگار ہے کیوں کہ سم الفار تو ترشی کا حامل ہے اور وہ اپنی ترش سے ہی تو امساک کا فعل ادا کرتا ہے

یاد رکھیں

سم الفار کا انگریزی نام آرسینک ایسڈ ہے ایسڈ تیزاب یا ترشی کو کہتے ہیں لہذا سم الفار کے استعمال کے ساتھ کچھ ترشی استعمال ہو جائے تو امساک کے لئے فائدہ تو ضرور دے گی لیکن نقصان نہیں دے گی

مزید یہ حقیقت ذہن نشین کر لیں امساک کا تعلق قلب و عضلات کے ساتھ ہے عضلات کی غذا ترشی ہے وہ ترشی کھا کر ہی تو اپنے افعال ادا کرتے ہیں اس لئے سم الفار کے ساتھ کچھ ترش اشیا استعمال کرانی چاہئے تاکہ اس کے پورے فوائد حاصل کر سکیں ۔

Scanned by CamScanner

جوہر سم الفار

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ کو جوکوب کرلیں پھر برگ بھنگ خشک برگ گل سرخ ہر ایک تین تولہ کو باریک کر کے پیالہ میں بچھائیں اس پر سم الفار توڑ پھوڑ کے بچھا دیں اس کے منہ پر دوسرا پیالہ گل حکمت کر کے معروف طریقہ سے جوہر نکال لیں اور محفوظ کرلیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک غدی مقوی ہیں

فوائد یہ جوہر مقوی باہ اور ممسک طبعی ہے مقدار خوراک، ایک چاول مکھن کے ساتھ صرف دس دن کافی ہے۔

جوہر سم الفار

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ پانچ عدد لیموں کے پانی میں سحق کریں اور خشک کرلیں اور معروف طریقہ سے جوہر نکال لیں اب اس جوہر میں افیون خالص چھ ماشہ اور کتھ سفید ایک تولہ باریک پیس کر ملالیں اور محفوظ کرلیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرکِ اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں فوائد یہ مرکب امساک کے لئے بے حد مفید ہے

جوہر سم الفار

Scanned by CamScanner

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ کو ایک روز شیر مدار میں جو آلائش سے صاف کر لیا گیا ہو کو کھرل کر کے خشک کریں بعد میں سپرٹ ریکٹیفائیڈ میں میں سحق کر کے خشک کریں پھر معروف طریقہ سے جوہر نکال لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں ۔

فوائد یہ جوہر تقویت باہ اور فساد تکالیف باردہ میں سریع الاثر ہے ، صدریہ

جوہر سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید وزرد ہر ایک دو دو تولہ چونہ ان مجھ پھٹکوی سفید ایک تولہ پھٹکوی زرد و سرخ ہر ایک تین ماشہ چار پہر کھرل کر کے معروف طریقہ سے جوہر نکال لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد یہ جوہر آتشک ' ناسور بواسیر خبیث اور عسر الاندمال زخموں کے لئے مفید ہیں۔

مقدار خوراک ایک چاول مکھن میں رکھ کر کھلا دیا کریں

جوہر سم الفار

Scanned by CamScanner

ھو الشافی سم الفار چار تولہ کو ایک پہر ادرک کے پانی میں کھرل کر کے خشک کرلیں اور جوہر اڑالیں اب اس جوہر اور تہ نشین مادہ کو ملا کر پھر آب ادرک میں ایک پہر کھرل کر کے جوہر اڑالیں اس طرح سات مرتبہ کھرل کریں اور جوہر نکالیں پھر شیرہ گھیکوار مروق میں ایک پہر کھرل کر کے ٹکیاں بنالیں اب چار تولہ بک چکنی خشک کو آب بیخ مدار سے کھرل کر کے دو قرص بنائیں ان میں سم الفار کی ٹکیہ ملفوف کر کے بند کریں ان کو ایک کوزہ گلی میں ڈیڑھ پاؤ شیر مدار کے ہمراہ گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں تین پاؤ بکری کی مینگنیوں کی بند آگ دیں اچھی طرح سرد ہونے پر نکال لیں اور محفوظ کرلیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد یہ کشتہ قوت باہ اور تقویت معدہ کے لئے بے حد مفید ہے

جوہر سم الفار

ھو الشافی سم الفار ۵ تولہ کو شیرہ گھیکوار مروق سے تین پہر کھرل کر کے خشک ہونے پر شیرہ کنڈیاری مروق ایک پہر زور ہاتھوں سے کھرل کریں پھر خشک کر کے آتشی شیشی کو خوب کپڑوٹی کرنے کے بعد ایک پہر بالو جنتر کریں پہلے نرم آنچ دیں اور آتشی شیشی کا منہ کھلا رکھیں پھر اس کے منہ پر

Scanned by CamScanner

روئی دیدیں جب تک روئی تر ہوتی رہے بدلتے رہیں جب تر ہونا موقوف ہو شیشی کا منہ سنگ راحت کے ٹکڑے سے بند کر کے اوپر ریت ڈالکر تیز آنچ جلائیں ایک پہر کے بعد سرد کریں پھر شیشی توڑ کر جوہر اور تہ نشین کو جمع کریں اور آب کنڈیاری سے ایک پہر کھرل کر کے بدستور بالو جنتر کریں اور روئی کے تر ہونے تک شیشی کا منہ کشادہ رکھیں پھر بند کر کے بدستور دو پہر آگ دیں اس طرح ساتویں بار سات پہر تک سم الفار تہ نشین ہو جائے گا ورنہ ایک آنچ اور دیدیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں حابس و قابض ہے رطوبت کو خشک کرتا ہے صرف سات روز میں آتشک جزام اور فساد خون دفع کرتا ہے۔

مقدار خوراک ایک چاول روزانہ ہمراہ مکھن بادام اور حلوہ کھانے کے بعد کھلائیں۔

جوہر سم الفار

ھو الشافی سم الفار کے ہم وزن سیماب مصفی ملا کر گل زقوم کے شیرہ سے ایک پہر سحق کر کے خشک کریں اور آتشی شیشی میں ڈالکر حسب دستور تین پہر بالو جنتر کی آنچ دیں پھر جوہر اور تہ نشین میں اتنا سیماب ڈالیں جتنا سیماب اڑ گیا ہو اب اسے اچھی طرح کریں اور آنچ دیں چھ سات بار ایسا

Scanned by CamScanner

کرنے سے سیماب اور سم الفار دونوں قائم النار ہو جاتے ہیں
پیس کر محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد یہ مرکب عجیب قسم کا مقوی باہ اور بلغمی تکالیف رفع کرنے کے لئے لاجواب ہے اس کے علاوہ آتشک جزام کے لئے بہترین ہے۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

بقیہ صفحہ 288 سے آگے

سم الفار کا تیل

ھو الشافی سم الفار مصفی ایک تولہ ،افیون خالص اور مصبر ہر ایک تین ماشہ کھرل میں ڈال کر روغن بادام کے ساتھ سحق کریں تاکہ تین تولہ روغن بادام صرف ہو جائے اسے شیشی میں سنبھال کر رکھیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد یہ روغن دمہ بلغمی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

.....
.....

Scanned by CamScanner

سم الفار کا عرق

قارئین جیسا کہ میں جوہر سم الفار کے باب میں بتا چکا ہوں کہ جو دوا کسی چیز میں حل ہو جاتی ہے تو محققین اسے صاف کرنے کسی چیز میں حل کر لیتے ہیں پھر اس کا معروف طریقہ سے عرق نکال لیتے اس طرح وہ چیز ایک طرف صاف ہو جاتی ہے دوسری طرف وہ بہت ہی لطیف ہو کر پہلے سے موثر ہو جاتی ہے اور فوری اثر دکھاتی ہے

سم الفار کی اسی صفت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حکما اور محققین نے اس کا عرق نکال کر استعمال کرنے کا طریقہ رائج کیا ہے نیچے چند نسخے درج کر رہا ہوں بنائیں اور خلق خدا کو مستفید کریں۔

عرق سم الفار

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ قلمی شورہ چار تولہ کے درمیان کڑاہی میں رکھیں اس پر روغن کنجد آدھا پاؤ ڈالیں اور کڑاہی کے نیچے آگ روشن کر دیں تاکہ تیل کو آگ لگ جائے جب سب کچھ جل کر شعلہ بر طرف ہو جائے تو کڑاہی میں سے سیاہی وغیرہ دور کر کے دیکھیں سم الفار اس کے پیندے میں چسپاں ہو گا اسے کھرچ کر باریک پیس لیں اور ایک صدف میں ڈال کر صدف کو نمناک ریت میں رات بھر دفن رکھیں اور ریت شبنم میں

Scanned by CamScanner

پڑا رہے تمام دوا ایک قسم کا عرق ہوگا جسے آبی تیل کہتے ہیں اگر ایک دفع میں تیل نہ ہو تو پہلے عرق کو شیشی میں ڈال کر باقی ماندہ کو پھر شبنم میں رکھیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

یہ عرق بطور طلا مجلوقوں کے لئے اور کمزور باہ کے مریضوں کے لئے اکسیر ہے صرف ایک حیلہ عرق سے تر کر کے عضو تناسل کے دائیں بائیں اور اوپر ذرا ذرا سا لگائیں نیچے سیون پر نہ لگے اوپر کسی درخت کے پتے باندھ دیں تین روز میں نامرد کو مرد کرتا ہے۔

عرق سم الفار

ھو الشافی سم الفار سفید جو کھار عمدہ ہر ایک چھ ماشہ دونوں کو نہایت باریک سحق کر کے ادھ کلو آب مقطر کے ہمراہ نرم آنچ پر رکھیں تاکہ دونوں جل جائیں چھان کر شیشی میں رکھیں یہی عرق سم الفار ہے

یادداشت

قارئین ڈاکٹری ترکیب سے دونوں اجزا کو دو تولہ کمپاؤنڈ مکچر آف لونڈر میں نرم آنچ پر حل کر کے آب مقطر اس قدر ملاتے ہیں کہ تمام مرکب دس چھٹانک بن جاتا ہے اسے فلورس سولیوشن اور لانگوار آر سینی کیلس کہتے ہیں

مزاج خشک گرم ہے

Scanned by CamScanner

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد یہ سم الفار کا ہلکا عرق ہے جو مصفی خون دافع تکالیف جلد ہے

یادداشت

چونکہ اس میں سم الفار کی مقدار کم رکھی گئی ہے اس لئے اس بے خوف خطر استعمال کر سکتے ہیں

مقدار خوراک دو قطرے سے آٹھ قطرے ایک دن میں کھلا سکتے ہیں یہ عرق فساد خون خارش بہق بد ہضمی درد اعصاب اور موسمی بخاروں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا ہے کونین کے ساتھ استعمال کرنے سے اس کا اثر بڑھ جاتا ہے چونکہ محققین کے قول کے مطابق عظم الطحال بھی ملیریل زہر سے ہوتا ہے اس لئے یہ عرق یومیہ پانچ بوند تین دفع دن میں ایک رتی کونین کے ساتھ کھانا شروع کریں ایک ہفتہ کے بعد مقدار خوراک دس بوند کر دیں اس طرح بڑھاتے بڑھاتے ۲۵ بوند تک بڑھا دیں اس طرح کچھ مدت استعمال کرنے سے سخت اور پرانے سے پرانا عظم الطحال رفع ہو جاتا ہے جب اس کے استعمال سے بدن پر پھنسیاں نمودار ہوں تو اسے ترک کر دیں

xxxxxxxxxxxxxxxx

Scanned by CamScanner

سم الفار کا تیل

قارئین بعض چیزیں جہاں پانی میں حل ہوتی ہیں وہاں وہ تیل میں بھی حل ہو جاتی ہیں یہی حال سم الفار کا بھی ہے یہ بھی تیل میں حل ہو جاتا ہے لہذا محققین نے اس کا تیل بنا کر استعمال کرنا شروع کر دیا ہے تاکہ اندرونی بیرونی استعمال کیا جاسکے اور اس سے جلد اپنا مقصد حاصل کر لیا جائے نیچے چند سم الفار کا تیل بنانے کے طریقے درج کر رہا ہوں بنائیں اور زیادہ سے زیادہ خلق خدا کو مستفید کریں۔

تیل سم الفار

ھو الشافی لانا بوٹی جسے اونٹ بڑی رغبت سے کھاتے ہیں اس سے سگی بھی بناتے ہیں بقدر ۲۰ تولہ گھوٹ کر نقدہ بنائیں دو تولہ سم الفار کی ڈلی اس میں رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کر کے خشک کر لیں اب تین کلو پاچک دستی کو جلا کر رکھ بنالیں جب دھواں بند ہو جائے غلولہ اس میں رکھ دیں چالیس منٹ کے بعد نکال کر از سر نو تازہ میں آگ دیں۔ اس طرح ۲۰ مرتبہ کریں سم الفار قائم النار ہو گا پھر اسے پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کر گولیاں بنائیں بعدہ پتال جنتر بدستور دو کلو بکری کی مینگنیاں کی آگ میں تیل نکال لیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں

Scanned by CamScanner

مزاج خشک گرم ہے

افعال واثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے فوائد ایک قطرہ مکھن یا حلوہ میں رکھ کر قوت باہ کا تماشہ دیکھیں چند روز میں کیسا ہی نامرد ہو یا بوڑھا ہو جوان بنا دیتا ہے از اسرار حکمت

روغن سم الفار

ھو الشافی چھلکا ناریل مصلی جس پر بال نہ ہوں اک کلو کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنالیں ان کو ایک چکنی ہانڈی میں ڈال کر اس پر ایک تولہ سم الفار سفید چھڑک دیں اور پتال جنتر میں تیل نکال لیں اور محفوظ کر لیں۔

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

فوائد چنبل اور داد صرف ایک بار بذریعہ روئی لگانے سے آرام آجاتا ہے کوئی خبیث مادہ ہو تو شائد دوسری مرتبہ لگانے کی ضرورت پڑتی ہو رطوبتی غذاؤں سے پرہیز کرائیں از اسرار الطبا

روغن سم الفار

ھو الشافی چار بڑے مینڈک لیکر ان کے پیٹ چاک کریں اور ہر ایک میں تولہ تولہ سم الفار بھر دیں اور سب کے پیٹ سی دیں انہیں

Scanned by CamScanner

دھوپ میں محفوظ جگہ میں لٹکا دیں جو سب خشک ہو جائیں تو آتشی شیشی میں بلور پتال جنتر تیل نکال لیں اور محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال واثرات اس کا ایک قطرہ برگ پان پر لگا کر روزانہ کھلا دیا کرے اور یہ اکیس روز نامرد کے لئے کافی ہے انشاء اللہ تعالیٰ قوت رفتہ رفتہ حال ہو جائے گی اور نامرد سے مرد بن جائیگا دمہ کے مریضوں کو دو چاول روزانہ کھلانا کافی ہے

تیل سم لفار

ھو الشافی سم الفار ایک تولہ مال کنگنی صاف شدہ ادھ پاؤ، مال کنگنی کو جوکوب کر کے سم الفار باریک شدہ ملا کر پتال جنتر میں تیل نکال لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد کمزوری باہ کے لئے باریک ٹکا پر اٹھا کر پان میں لپیٹ کر کھلا دیں عجیب اثر دکھاتا ہے اور عضو خاص پر لگانے سے مجلوق بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں

تیل سم الفار

ھو الشافی سم الفار ۴ تولہ کو باریک کر کے ۴ کلو روغن گاؤ میں

Scanned by CamScanner

متواتر دو روز دو رات آگ جلائیں پھر گھی کو صاف کر کے بوتلوں میں بھر لیں بوقت ضرورت کام میں لائیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں۔

وجع المفاصل جھولہ اور فالج وغیرہ تکالیفات کے مقامات پر اس روغن کی مالش کرائیں اوپر گرم لحاف دے دیں چند روز کے استعمال سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

تیل سم الفار

ھو الشافی بڑی بڑی ہلدی باریک پیس کر آٹھ پہر بھیڑ کے دودھ میں تر رکھیں بعد آٹھ پہر بعد نیا دودھ ڈالیں اور سابقہ نکال دیں اس طرح اکیس مرتبہ کریں بعد میں باریک پیس لیں اور دو ماشہ سم الفار ملا کر حب بقدر نخود بنالیں اور پتال جنتر میں تیل نکال لیں اور محفوظ کر لیں

مزاج خشک گرم ہے

افعال اثرات عضلاتی غدی ہیں یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہیں

فوائد ضیق النفس کے مریض کو تکیہ پر رکھ کر مکھن کے ساتھ کھلا دیں ایک ہفتہ کافی ہے۔

بقیہ صفحہ نمبر 281 پر دیکھیں

Scanned by CamScanner

ہڑتال

ہڑتال بھی ذوالارواح ادویہ میں شامل ہے اس کے بھی کئی نام ہیں مثلاً اسے زرنخ، قرطاطیس، علم مقلم، علم ،روح، صفرئی، کسر الارض، طبقی ورقی یا ورقیہ ہڑتال کے نام سے مشہور ہے اس کی کئی اقسام ہیں مثلاً زرد، سرخ، سفید، سیاہ، ان میں سے سب سے اعلیٰ زرد رنگ کی جو سونے کی مانند ہو اور چمک دار ہو اور ابرک کی مانند ورق توڑنے سے نکلتے ہوں۔

اسکی سرخ رنگ کی ہڑتال مثل یا منحل کہتے ہیں سبز اور سیاہ رنگ کی ردی ہوتی ہیں اور بہت کم استعمال کی جاتی ہیں کھانے کی ادویہ اور کشتہ بنانے میں زرد ہڑتال ہی استعمال کی جاتی ہے۔

یادداشت

قارئین ایک سفید رنگ کی ہڑتال بھی پائی جاتی ہے لیکن وہ ہڑتال ورقیہ سے جدا شے ہے وہ ہڑتال گئودنتی کے نام سے مشہور ہے وہ فراری ادویہ میں شامل نہیں اگر اس کی کیفیت پر غور کیا جائے تو ہڑتال ذوالارواح میں سے کسی قسم میں شامل نہیں ہے کیوں کہ یہ دوانہ آگ پر دھواں دیتی ہے نہ اس کا جوہر نکل سکتا ہے اس کی شکل صورت سنگراحت سے ملتی جلتی ہے اس نسبت

Scanned by CamScanner

سے اسے سنگراح کی قسم مانتے ہیں اس کا ذکر آئندہ کے صفحات میں کرونگا۔

قارئین یہ بھی فراری اور روحی ادویہ میں شامل ہے یہ بھی تھوڑی سی حرارت پر اڑنا شروع ہو جاتی ہے اس کا بھی جوہر نکالا جاسکتا ہے اسے بھی پیس کر کھلایا جاسکتا ہے یعنی اسے کچا بھی کھلایا جاسکتا ہے عام طور پر اسے کشتہ کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

کچی ہڑتال یا اس کا کشتہ تمام سرد و تر اور بلغمی تکالیف میں استعمال کی جاتی ہے نئے پرانے خناؤں کی خاص دوا ہے اس کے علاوہ صرع، فالج، لقوہ رعشہ، نزلہ کھانسی، سوء الھضم، استسقا، یرقان اور بواسیر وغیرہ کو دفع کرتی ہے خون صاف کرنے میں اعلےٰ درجہ کی دوا مانی جاتی ہے اس وجہ سے آتشک جزام بھگندر وغیرہ کو نافع ہے اگر اس کی افادیت کو مد نظر رکھ کر دیکھا جائے تو یہ اکسیر ادویہ میں شامل ہے یہ انتہائی برقی اثر دوا ہے یعنی یہ بجلی کی مانند اثر دکھاتی ہے۔

ہڑتال کا کچا کھانا

قارئین ہڑتال ہو یا سم الفار یا پارہ یا شنگرف اسی طرح کچلہ مٹھا تیلیا جنہیں اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے اس میں کوئی نقص نہیں ہے جب بھی یہ نقصان دیتی ہیں تو ہماری یعنی طبیب کی کسی غلطی کے نتیجہ نقصان دیتی ہیں یعنی ہم انہیں زیادہ مقدار میں کھلا دیتے ہیں جس سے وہ دوا ناقابل برداشت ہونے کی وجہ سے

Scanned by CamScanner

تکلیف دیتی ہے ہم سمجھتے ہیں کہ چونکہ ہم نے اس کو کچا کھلا دیا ہے اس لئے نقصان دیا ہے۔ حقیقت میں ہمارہ یہ خیال غلط ہے اور ہم اپنی غلطی سمجھنے کی بجائے اصل دوا بریاں یا کشتہ کرنے کے چکر میں پڑ جاتے ہیں اور دوا کی طاقت توڑ کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اس کے نقصان دہ اثر کو دور کر دیا ہے جس کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہیں لہٰذا کسی دوا یا تیز اثر والی شے کو جب بھی استعمال کیا جائے تو اسے صحیح مقدار خوراک پر استعمال کیا جائے تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ نقصان دے

موجد قانون مفرد اعضا نے ہڑتال ورقیہ کو غدی اعصابی اکسیر میں خصوصیت سے استعمال کیا ہے وہاں اس کا اثر عجلی کی طرح اثر کرنے والی ادویہ کے ساتھ بیان کیا ہے غدی اعصابی اکسیر کا نسخہ یہ ہے

ھوالشافی زنجبیل ۴ تولہ، فلفل سیاہ ۳ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ۳ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے ہڑتال کو خوب سرمہ کی طرح باریک کر لیں پھر باقی ادویات کو باریک پیس کر ہڑتال ملا کر ۳ گھنٹے متواتر کھرل کریں جب تمام دوائیں یک جان ہو جائیں اور مرکب کا رنگ زردی مائل ہو جائے تو تیار ہے۔

نوٹ ہڑتال کو کشتہ یا مدبر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مقدار خوراک دو رتی تا چار رتی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ

افعال واثرات میں غدی اعصابی ہے غدی عضلاتی تحریک کی تمام علامات کو فوراً ختم کرتی ہے صفراء کی زیادتی پیشاب کی جلن سوزاک اور غدی کھانسی میں مفید ہے تپ دق سودا وی بخار یرقان استسقاء ذقی میں مفید ہے۔

Scanned by CamScanner

ہڑتال ورقیہ کا صلایہ

یہ بھی ہڑتال کو کچھ ادویہ کے ساتھ ملا کر کئی گھنٹے رگڑ کر استعمال کرنے کا طریقہ ہے اسے صلایہ کرنا کہتے ہیں اسکے بھی چند نسخے درج کر رہا ہوں بنائیں اور خلق خدا کو مستفید کریں۔

صلایہ ہڑتال

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو ایک تولہ مرچ سیاہ کے ساتھ ایک گھنٹہ کھرل کر کے دو تولہ اور مرچ ڈال کر ایک گھنٹہ کھرل کریں پھر آٹھ تولہ مرچ ڈال کر آٹھ پہر رگڑائی کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک کھلا سکتے ہیں

مزاج گرم تر ہے۔

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد تمام تکالیف باردہ ملیریا بخار جراثیمی بخاروں کے روکنے کے لئے بہتری دوا ہے کھانسی ضیق النفس کے لئے بھر دسہ کی دوا ہے۔

صلایہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو ایک پاؤ دہی کے پانی میں سارا دن خلق

Scanned by CamScanner

کریں جب خشک ہو جائے تو دوسرے دن ایک پاؤ دہی کا پانی ملا کر کھرل کریں اس طرح چالیس روز دہی کا پانی ملاتے جائیں اور کھرل کرتے رہیں اس کے بعد ایک ایک ماشہ مرچ سیاہ روزانہ ملتے جائیں اور سحق کرتے رہیں ۴۰ روز بعد خشک دوا کو پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد جزام برص اور امراض جلدیہ کے لئے اکسیر اعظم ہے

مقدار خوراک ایک رتی منقیٰ میں رکھ کر استعمال کیا کریں۔

صلابیہ ہڑتال

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ دو تولہ' دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، فلفل دراز 'ریوند چینی 'سونف آدھا آدھا تولہ مشک خالص ارتی ۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو کونڈے ڈنڈہ میں کھرل یا سحق کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مزاج غدی اعصابی ہے یعنی گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد تکالیف باردہ مثلاً فالج لقوہ کے لئے گرم گرم

Scanned by CamScanner

حلوہ کھاکر یہ کشتہ ایک رتی حلوہ میں رکھ کر کھلا دیا کریں سرسام بلغمی کے لئے بمقدار ایک رتی ناک میں پھونکیں فوراً چھینکیں آکر ہوش آجائیگا اگر کچھ دیر لگے تو سر پر حلوہ باندھیں قوت باہ کے لئے مرغ کے شوربا کے ساتھ کھلائیں یہ کشتہ بارد مزاج کے مریضوں کیلئے بہترین ہے۔

صلایہ ہڑتال

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ اور مرچ سیاہ ہر ایک ہم وزن ۴۰ روز متواتر کھرل کرتے رہیں ۴۰ روز بعد محفوظ کرلیں۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات یعنی غدی اعصابی ہے یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد تمام تکالیف باردہ اور ضعف باہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

صلایہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ اتولہ ،الائچی خورد ،الائچی کلاں ہر ایک چھ ماشہ مرچ سیاہ زنجبیل ، عاقر قرحا خولنجاں ، لونگ، جلوتری ہر ایک تین ماشہ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ مزاج گرم خشک ہے

افعال اثرات غدی عضلاتی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مسکن ہیں۔ فوائد تمام تکالیف باردہ اور رطوبت سے پیدا ہونے والی تکالیف کے لئے تریاق سے کم نہیں پرانے بخاروں خصوصاً ملی کے بخار کو توڑنے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

Scanned by CamScanner

ہڑتال کا مدبر کرنا

ھو الشافی سم الفار اور شنگرف کی طرح ہڑتال کو بھی حکماء مدبر یعنی ہلکی حرارت میں بھون کر استعمال کرتے ہیں اس عمل کو حکماء صاحبان مدبر کرنا کہتے ہیں یا تدبیر کرنا بھی کہتے ہیں۔

نیچے چند نسخے اسے مدبر کرنے کے درج کر رہا ہوں، بائیں اور خلق خدا کو مستفید کریں۔

تدبیر ہڑتال

ھو الشافی ایک دیگ میں نصف تک برگ انار رکھیں ان کے اوپر ایک چھٹانک ابرک رکھیں اور اس کے اوپر آدھا پاؤ ہڑتال درقیہ رکھیں اب ہڑتال کے اوپر ایک چھٹانک ابرک رکھ کر دیگ کو انار کے پتوں سے بھر دیں اب دیگ کو اچھی طرح سرپوش سے بند کر کے گل حکمت کر کے دیگ کے نیچے دو گھنٹہ آگ روشن کریں برگ انار جل جائیں گے سرد ہونے پر ہڑتال نکال کر محفوظ کر لیں۔

مزاج گرم خشک ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک اعصابی مقوی اور عضلاتی محلل ہیں۔

Scanned by CamScanner

فوائد یہ تدبیر کیا ہوا ہڑتال ہر مرض کے لئے بے حد مفید ہے۔

مقدار خوراک دو رتی سے چار رتی دن میں دو بار ہمراہ ادرک الائچی زیرہ سفید کی چائے سے کھلائیں۔

تدبیر ہڑتال

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ جس قدر چاہیں لیکر ایک لوٹے میں بھر کر لوٹے کے اوپر دوسرا لوٹا الٹا رکھ کر دونوں کے منہ بند کر کے گل حکمت کریں اوپر والے لوٹے کے پیندے میں چھوٹا سا سوراخ کر دیں اب لوٹوں کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور سوراخ بالائی کو دیکھتے رہیں جب تک سیاہ دھواں نکلتا رہے آگ جلاتے رہیں جب دھواں زرد یا سفید نکلنے لگے آگ بند کر دیں سرد ہونے پر ہڑتال ہر رنگ سرخ برآمد ہو گی اسے پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک' اعصابی مقوی اور عضلاتی محلل ہیں۔

فوائد یہ ہڑتال ضیق النفس بلغمی بلغمی کھانسی کے لئے بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں بے حد مجرب ہے اسی طرح یہ گرمی کے بخاروں کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

تدبیر ہڑتال

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ کو مرچ سیاہ مسحوقہ کا فرش و لحاف دے کر

Scanned by CamScanner

توے پر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں یہاں تک کہ مرچ جل جائے اسے پیس کر محفوظ کرلیں۔

مزاج گرم خشک ہے

افعال اثرات غدی عضلاتی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں ۔

فوائد تکالیف باردہ اور ریحی دردوں کے لئے بے حد مفید ہے اگر چیچک کے دانے نکل کر غائب ہو گئے ہیں تو یہ کشتہ بقدر ایک چاول کھلانے سے دانے پھر نمودار ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ مرچ سیاہ کو ضائع نہ کرے بلکہ پیس کر نصف ماشہ تک حمیات بادہ بلغمیہ میں کھلانے سے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔

××××××××××××××

Scanned by CamScanner

احراق ہڑتال

قارئین احراق کے معنی کسی چیز کو آگ وغیرہ میں جلانا ہے جلانے سے مراد کسی چیز کے اصل اجزا کو جلانا یا انہیں ضرر کرنا نہیں ہے بلکہ اس کے اندر جس قسم کے فاضل اجزاء موجود ہیں انہیں آگ کی حرارت سے اس کے اندر سے فرار کرانا ہے تاکہ اصل دوا کے پورے اثرات حاصل کئے جا سکیں

احراق ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ایک تولہ ہڑتال ورقیہ لیکر ۴ یوم شیر مدار کے ساتھ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں بعد خشک ہونے کے ایک اینٹ کے درمیان گڑھا کھود کر اس میں ہڑتال بھر دیں پھر ایک دوسری اینٹ پہلی اینٹ کے اوپر رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کر کے خشک کریں اور تین کلو اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کر لیں برنگ سیاہ کشتہ برآمد ہوگا۔

مقدار خوراک ایک رتی گرم دودھ کے ساتھ دن میں ایک بار دیں۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہے۔

فوائد تمام تکالیف گرم خشک کے لئے بے حد مفید ہے خصوصاً خشک کھانسی خشک دمہ اور غلیظ بلغم نکالنے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

Scanned by CamScanner

احراق ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ' شیر مدار ادھ کلو کسی مٹی کی دیگچی میں ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کر لیں پھر ایک دیگ لیکر اس میں ریت بھر لیں اب دیگچی کو ریت والی دیگ میں رکھ کر دیگچی پر اور ریت ڈال دیں تاکہ دیگچی ریت میں ڈوب جائے اب دیگ کے نیچے آگ روشن کریں اور دیگ کی ریت پر چند دانے گندم رکھ دیں جب ریت کے اوپر والے دانے بریاں ہو جائیں تو آگ بند کر دیں چار روز کے اندر دیگ سرد ہو گی پھر ہڑتال نکال کر پیس کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ایک چاول دن میں ایک بار

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں

فوائد تکالیف حار وجع المفاصل ضیق النفس صفراوی دم کشی غلیظ بلغم ضعف ہاضمہ تپ بلغمیہ مزمن نزلہ کے لئے بقدر ایک چاول ہمراہ گرم دودھ کھلائیں (صدر یہ)

احراق ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی مثل برنگ گلابی دو تولہ ' آہک آب انار چار تولہ ۔

Scanned by CamScanner

ترکیب تیاری پہلے منسل کو کو ایک پہر خشک کریں اس کے بعد چونہ کو ایک پہر تک بعد ازاں دونوں کو ایک پہر تک لور کھرل کریں اس کے بعد ہڑتال ورقیہ ۳ تولہ شامل کر کے کھرل کریں اب لعاب گھیکوار میں تینوں کو خوب کھرل کریں پھر دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک ہونے پر سات کلو پاچک دستی کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں لور پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد ایسا شخص جو وجع المفاصل کی وجہ سے بستر پر پڑا ہوا ہو اسے اس کی دو رتی سے چار رتی تک حسب ضرورت پان میں رکھ کر کھلائیں پھر مرغن یخنی پلائیں۔

جس دن دوا شروع کریں اس دن سے روزانہ گرم پانی پلائیں ٹھنڈا پانی نہ پینے دیں تین دن کا وقفہ دیکر چوتھے روز پھر دوا شروع کریں چار پانچ مرتبہ کھانے سے انشاءاللہ مکمل شفا ہو گی

اگر کسی مریض کو استسقاذقی ہو گیا ہو اسے شہد کے ساتھ یا شربت بزوری کے ساتھ کھلائیں

نوٹ چونکہ دوا تیز ہے اس لئے اس کے استعمال سے اکثر قے آجاتی ہے اس کا کوئی فکر نہ کریں۔

Scanned by CamScanner

احراق ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ایک تولہ لیکر نکچھکنی کے پانی میں رات بھر کھرل کریں بعدہ غلولہ بنا کر خشک کر لیں پھر ایک پاؤ خردل بوٹی کے پانی میں گھوٹ کر اس کا لغدہ بنائیں اور اس میں غلولہ رکھ دیں اب اسے گل حکمت کر دیں اس کے بعد ایک گھڑے میں دس کلو ریت بھر کر درمیان میں غلولہ رکھ کر ہانڈی کا منہ بند کر کے ۴ پہر تک ہلکی آنچ دیں پھر آگ بند کر کے صبح سرد ہونے پر نکال لیں سفید رنگ کا کشتہ بر آمد ہوگا۔

مزاج گرم تر ہے۔

انعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک اعصابی مقوی اور عضلاتی محلل ہے۔

فوائد پرانے سے پرانہ دمہ اور خشک کھانسی کے لئے بے حد مجرب ہے ایسے مریض کو اس کی مقدار دانہ باجرہ سے زائد نہیں ہونی چاہئے اگر پورے ۴۰ روز کھلا دیا جائے تو ہمیشہ کے لئے دمہ ختم ہو جائیگا اس کے علاوہ قوت باہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔

پرہیز چونکہ یہ نسخہ گرم تر ہے اس لئے یہ خشک گرم یا گرم خشک تکالیف کے لئے بلا خوف و خطر کھلا سکتے ہیں۔

احراق ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ اور مرچ سیاہ ہر ایک تولہ تولہ لیکر دونوں

Scanned by CamScanner

کو اچھی طرح سحق کریں تاکہ غبار کی مانند ہو جائے پھر شہد کف گرفتہ اتنی ڈالیں کہ مسکہ کی طرح ہو جائے اور سخت مالش کرے لیکن نسخہ کی عمدگی زیادہ تر اسے سحق کرنے پر منحصر ہے پھر اجوائین دیسی باریک کر کے شہد ملا کر دو قرص بنائیں پھر ہڑتال باریک کر دیں ان دو قرصوں دو پیالوں کے درمیان رکھ کر ان کے لب مضبوطی سے گل حکمت کریں پیالہ کے گرد ریت بچھا دیں تاکہ دھواں باہر نہ جانے پائے اب اس کے نیچے بیری کی لکڑی کی تیز آنچ جلائیں بعد ازاں قرص کے نیچے والی طرف گل حکمت کر کے ایک پہر اور آنچ دیں پھر سرد ہونے پر اتار کر جمع قرص باریک پیس لیں اور محفوظ کر لیں۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک اعصابی مقوی اور عضلاتی محلل ہے۔

فوائد یہ نسخہ زیادہ تر تپ محرقہ اور تور کی مبارکی کے لئے بے حد مفید ہے اس کے علاوہ عضلاتی فالج کے لئے بھی مفید ہے

احراق ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ایک تولہ لیکر شیر مدار میں کھرل کریں اس کے بعد ۴ پہر گھیکوار کے رس میں کھرل کریں اور خشک کر لیں پھر ایک بیضہ مرغ کو خالی کر کے ہڑتال ورقیہ کھرل شدہ اس میں بھر دیں سوراخ پر دوسرے

Scanned by CamScanner

انڈے کا پوست چپاں کر کے تین چار مرتبہ کپڑوتی کر کے خشک کر لیں پھر ایک گڑھے میں ریت بھر کر اس میں گل حکمت شدہ بیضہ رکھ کر نیچے ۴ پہر تیز آنچ جلائیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کر لیں۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد نئے پرانے تپ کے لئے بے حد مفید ہے اس کے علاوہ تکالیف باردہ مثلاً نزلہ زکام بلغمی کھانسی اور بلغمی بخاروں کے لئے مفید ہے ۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

Scanned by CamScanner

ہڑتال کا شگفتہ کرنا

کسی چیز کے اندر جو پانی موجود ہے اسے ہلکی حرارت سے گرم کر کے اڑا دیا جائے اس طرح وہ چیز تپاشے کی طرح پھول جاتی ہے مثلاً پھٹکڑی میں قدرتی طور پر پانی موجود ہوتا ہے جب اسے توے پر گرم کیا جاتا ہے اس میں سے اس کے اندر کا پانی نکل جاتا ہے اور وہ تپاشے کی طرح پھول جاتی ہے اس عمل کو اطبا اکرام کسی چیز کا بریاں کرنا یا شگفتہ کرنا کہتے ہیں بالکل یہی صورت ہڑتال ورقیہ کی ہے اس میں سے بھی جب اس کا پانی اڑا دیتے ہیں تو وہ پھول جاتی ہے اسے اطبا لوگ ہڑتال کا شگفتہ کرنا کہتے ہیں۔

نیچے چند تراکیب ہڑتال کے شگفتہ کرنے کے طریقے لکھ رہا ہوں بنائیں اور خلق خدا کو مستفید کریں

شگفتہ ہڑتال

ھو الشافی . ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک کر لیں اب ۴ تولہ بھنگ لیکر کوٹ کر نغدہ بنائیں اور قرص اس میں رکھ کر دیسی کپڑے سے دو تین مرتبہ گل حکمت کریں اور دو عدد پاچک دستی کلاں میں آگ دیں شگفتہ ہوگا پیس کر محفوظ کر لیں۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی

Scanned by CamScanner

مقوی ہیں

مقدار خوراک بقدر ایک چاول ہمراہ مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں

فوائد تمام تکالیف باردہ اور تکالیف بلغمیہ کے لئے بے حد مفید ہے

شگفتہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو ایک پاؤ بھنگرہ سبز کوٹ کر نغدہ بنائیں اور اس میں ہڑتال ورقیہ رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ کلو اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال لیں شگفتہ ہوگا۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد ضعف باہ جریان نزلہ زکام اور اسہال کے روکنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

نوٹ اس کے استعمال کے دوران دودھ گھی کثرت سے کھلانا ضروری ہے تاکہ جلد فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

شگفتہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ایک تولہ ہڑتال ورقیہ سالم ڈلی کو سات یوم شیر مدار میں تر رکھیں ہر روز شیر مدار بدلتے رہیں پھر ثمر برگد کے نغدہ میں رکھ کر اس پر ایک کلو پرانے صاف کپڑے کی دھجیاں لپیٹیں اور گوشہ میں رکھ کر اوپر ایک انگارہ

Scanned by CamScanner

رکھ دیں جب تمام چیتھڑے جل جائیں گے سرد ہونے پر نکال لیں شگفتہ ہوگا۔

مقدار خوراک ایک رتی روزانہ

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک اعصابی مقوی عضلاتی محلل ہیں

فوائد قوت باہ، جریان، ضعف جگر اور تکالیف باردہ اور مزمن حمیات کے لئے بے حد مفید ہے۔

ہڑتال ورقیہ شگفتہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ایک چھٹانک کو اول باریک کر لیں پھر پوست بیضہ مرغ اندرونی پردہ سے صاف شدہ لیک پاؤ آب لیموں میں سخق کر کے لعدہ بنائیں ہڑتال ورقیہ پسی ہوئی رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں پھر اینٹوں والے بھٹے میں رکھ دیں دوسرے روز نکال لیں ہڑتال ورقیہ شگفتہ نکلے گی۔

مزاج گرم تر ہے۔

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد قوت باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ہر قسم کے تپوں کے واسطے ست گلو یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھلانا نہایت مفید ہے۔

Scanned by CamScanner

شگفتہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ایک تولہ پھٹکری دو تولہ پیس کر ہڑتال کے اوپر نیچے رکھ کر پیالہ کا منہ بند کر کے ادھ کلو اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں برنگ سفید شگفتہ ہوگا پیس کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ گرم دودھ ۔غذا مرغن دیں تاکہ جلد تقویت آکر آرام آئے۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک اعصابی مقوی اور عضلاتی محلل ہے۔

فوائد تپ لرزہ کے واسطے پیلا مول کے ساتھ کھلائیں اور تپ ربع کے واسطے شہد کے ساتھ کھلائیں۔

شگفتہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ایک تولہ کو بفرش لحاف دو تولہ شب یمانی مسحوقہ دو تولہ مغز تخم کرنجوہ نیم کوفتہ کے درمیان سبوچہ گلی میں گل حکمت کر کے سات کلو پاچک دستی کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں شگفتہ ہوگا

مزاج گرم خشک ہے۔

افعال اثرات غدی عضلاتی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مسکن ہے۔

Scanned by CamScanner

فوائد جزام کے لئے ۵۰ روز متواتر صبح پرہیز پان کے ساتھ کھلائیں برص کے لئے بھی مفید ہے۔

ہڑتال شگفتہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ کو ۳ پاؤ بھیڑ کے دودھ میں کھرل کر کے نکیاں بنا کر سات روز خشک کریں اب ۴ تولہ نمک پیس کر نصف کوزے میں ڈالیں اوپر ہڑتال کی نکیاں رکھیں پھر نمک ڈال کر کوزے کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور دس کلو اپلوں کی آنچ دیں برنگ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہے۔

فوائد چونکہ گرم تر ہے اس لئے گرمی کے فالج کی خاص دوا ہے اسی طرح وجع المفاصل جس میں جوڑوں پر سوجن آجاتی ہو کے لئے بے حد مفید ہے۔

اگر کسی کو جھولہ ہو یعنی نصف زیریں بدن بے حس ہو تو اسے سات روز تک جائفل سے کھلائیں ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

شگفتہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو سات روز آک کے دودھ میں کھرل کر کے نکیاں بنائیں اور خشک کر کے رتن جوت کے ایک پاؤ لغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور ۵ کلو اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں باوزن

Scanned by CamScanner

شگفتہ کشتہ بر آمد ہو گا۔

مقدار خوراک ایک رتی روزانہ گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک اعصابی مقوی اور عضلاتی محلل ہے۔

فوائد خون صاف کرنے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے

شگفتہ ہڑتال

ھو الشافی ہڑتال درقیہ ایک تولہ باریک کر کے نارجیل کے پیالہ میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار ڈالکر کھرل کریں تاکہ پندرہ تولہ شیر مدار صرف ہو جائے پھر ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اب مغز نیم دو تولہ پانی کے ساتھ کھرل کر کے ٹکیاں بنالیں ان ٹکیوں پر چاروں طرف لیپ کریں اور ابرک دو تولہ کے درمیان رکھ کر دھاگہ لپیٹ کر ایک طرف میں ۵ کلو برگ نیم کوفتہ کے نغدہ کے درمیان اچھی طرح گل حکمت کریں اور دس کلو پاچک دستی کی آگ دیں جب سرد ہونے پر نکالیں گے سفید براق کشتہ بر آمد ہو گا۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہے۔

فوائد تصفیہ خون کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے

Scanned by CamScanner

شگفتہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی گل عباسی ایک پاؤ مل کر نغدہ بنائیں اس میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ رکھ کر دو پاچک دستی اوپر نیچے رکھیں اور چاروں طرف سے بند کر دیں اب ہوا سے محفوظ مقام میں رکھ کر اور انگارے رکھ دیں تاکہ آگ لگ جائے سرد ہونے پر نکال لیں شگفتہ ہوگا۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک اعصابی مقوی اور عضلاتی محلل ہے۔

فوائد انتہائی مصفی خون ہے آتشک جزام کا دشمن ہے اس کے علاوہ وجع المفاصل کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔

شگفتہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی چونہ صدفی پندرہ تولہ ۔دو تولہ توتیا ہندی اور پانچ تولہ لعاب گھیکوار میں سحق کر کے نغدہ بنائیں اب پانچ تولہ ورقیہ ہڑتال کی سالم ڈلی رکھ کر اس نغدہ میں ملفوف کر کے ایک کوزہ گلی میں ایک سیر خاکستر کے درمیان رکھ کر نیچے ۴ پہر معتدل آگ جلائیں بہ رنگ سفید شگفتہ ہوگا۔

مقدار خوراک نصف رتی بدرقہ مناسبہ میں رکھ کر دن میں ایک بار کھلائیں اللہ شفا دے گا۔

مزاج گرم تر ہے

Scanned by CamScanner

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلای محلل اور اعصابی مقوی ہیں فوائد یہ کشتہ تپ ہائے بلغمی اور پرانے تپوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

شنگفتہ ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ۲۵ تولہ۔ سیماب ۲۰ تولہ دونوں کو اس قدر کھرل کریں کہ سیماب ناپید ہو جائے اب شیرہ عنب الثعلب شیرہ نک چھکنی ۔شیرہ جوزماثل عرق پوست درخت مدار سب ہم وزن ملا کر آٹھ پہر کھرل کریں پھر آتشی شیشی میں بند کر کے خوب کپڑوں کر کے آٹھ پہر بالو جنتر کی نرم کھچڑی کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں شنگفتہ ہوگا۔

مزاج گرم تر ہے۔

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد تمام خشکی گرمی کی تکالیف کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے خوب بھوک لگاتی ہے۔

××××××××××××××××

Scanned by CamScanner

جوہر ہڑتال

چونکہ ہڑتال بھی ذوالارواح میں شامل ہے اس لئے حکما صاحبان بھی اس کا جوہر نکالا کرتے ہیں میں یہاں چند نسخے ہڑتال کا جوہر نکالنے کے درج کر رہا ہوں دعا ئیں اور ان سے خلق خدا کو مستفید کریں۔

جوہر ہڑتال ورقیہ

ھو الشافی ایک پاؤ ہڑتال ورقیہ کو ایک کلو شیر مدار میں لٹکا کر نیچے آگ جلائیں جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو ہڑتال کو نکال کر اور ایک صراحی گلی میں ڈال کر اس کا منہ بند کر دیں اور چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے ۴ پہر آگ جلائیں جب سرد ہو صراحی کی گردن سے نکال لیں اور اس کو چودہ روز شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور اچھی طرح خشک کر لیں اس قرص کو اوٹ کے درمیان ریت بھرے برتن میں رکھ کر بارہ پہر بالو جنتری آگ دیں

مزاج گرم تر ہے۔

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد ضیق النفس اور تمام تکالیف حارہ کے لئے مفید ہے

Scanned by CamScanner

اس کی ایک خاص صفت

اس کی ایک خاص صفت یہ ہے کہ اس کے استعمال کے چند دن کے اندر ہی بھوک کھل جاتی ہے اور مریض بھوک سے کھانا کھانے کے لئے شور کرنے لگتا ہے بعض مریض تو روزانہ ۵ کلو کھانا روزانہ کھانے لگتے ہیں اور ہضم کر لیتے ہیں۔

ہڑتال کا جوہر

ھو الشافی ہڑتال ورقیہ ایک کلو نمک سنگ ایک کلو صابن ایک پاؤ تینوں کو الگ الگ پیس کر ملالیں اور پانی کی مدد سے کنار دشتی کے برابر گولیاں بنا لیں اور سکھالیں اور پھر ان گولیوں کو ایک ظرف گلی میں اس طرح بچھائیں کہ ایک دوسرے پر چڑھ نہ جائیں اس ظرف کے منہ پر دوسرا ظرف اس طرح رکھیں کہ اچھی طرح مل جائیں اب چونہ اور آرد ماش سے گل حکمت کر کے تیز آنچ دیں تمام جوہر نکل کر اوپر آ لگے گا سرد ہونے پر اتار کر محفوظ کر لیں۔

مزاج گرم تر ہے

افعال اثرات غدی اعصابی ہیں یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اور اعصابی مقوی ہیں۔

فوائد اس کے کھانے والے کی قوت باہ اور بھوک کی اشتہا بڑھ جاتی ہے اسے کھانے والے مریض کہتے ہیں کہ اس سے ۵ گنا بھوک زیادہ ہو گئی ہے۔ اسہاک کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ عقر قرح منہ میں رکھے بغیر انزال نہیں ہوتا۔

مقدار خوراک ایک ماشہ روزانہ گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

Scanned by CamScanner

تریاق فاروق اعظم کا مکمل نسخہ

منجانب حکیم و ڈاکٹر خالد حمید فاروقی قریشی کلینک ہری پور ہزارہ

جناب استاد حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم

تحقیقات ادویہ سازی حصہ دوم کے لئے تریاق فاروق اعظم مع قرص افعی اور قرص اسقیل کے نسخہ جات پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں امید ہے کہ آپ اسے ماہنامہ اور ادویہ سازی حصہ دوم میں قارئین کے لئے شائع فرمائیں گے میں نے ادویہ سازی حصہ اول کے صفحہ ۹۳ میں جب یہ پڑھا کہ تریاق فاروق کا نسخہ طبی فارما کوپیا میں موجود ہے مگر اس میں شامل قرص افعی اور قرص اسقیل کے نسخہ جات درج نہیں ہیں تو مجھے شرم محسوس ہوئی کہ یہ نسخہ جات میری خاندانی بیاض میں موجود ہیں اور عرصہ دراز سے پریکٹس میں شامل ہیں صرف اور صرف اپنے استاد کی تحقیقی شخصیت کے لئے لکھ رہا ہوں لہٰذا اسے ادویہ سازی اور ماہنامہ میں شائع کر کے سینے کا راز عام کر دیجئے۔

ھوالشافی

۱ اجمود ۱۵ گرام، ۲ اجوائن دیسی ۱۵ گرام، ۳ اذخر مکی ۱۵ گرام ، ۴ اسطوخودوس ۱۵ گرام، ۵ اقاقیا ۱۰ گرام، ۶ انیسوں ۱۰ گرام، ۷ ایرسا ۱۰ گرام، ۸ بادیان ۱۰ گرام، ۹ بالچھڑ ۱۵ گرام، ۱۰ بوزیدان ۵ گرام، ۱۱ بیروزہ خشک ۵ گرام، ۱۲ بھنگرہ ۵ گرام، ۱۳ پکھان بید ۱۰ گرام ، ۱۴ پودینہ خشک ۱۵ گرام، ۱۵ پھٹکری ۱۰ گرام، ۱۶ پیپل کلاں ۱۵ گرام

Scanned by CamScanner

،۱۷ تج ۱۵گرام،۱۸ تخم جرجیر ۱۵گرام، ۱۹ تخم شلغم ۳۰گرام، ۲۰ جاوشیر ۵گرام ،۲۱ جندبیدستر ۵گرام، ۲۲ حب القلد ۱۰گرام،۲۳ حب بلساں ۱۰گرام ،۲۴ دار چینی ۱۰گرام ،۲۵ رب السوس ۳۰گرام، ۲۶ ریش بر گد ۱۵گرام،۲۷ ریوند چینی ۱۵گرام ،۲۸ زراوند مدحرج ۵گرام، ۲۹ سونڈھ ۱۵گرام، ۳۰ تیزپات ۱۵گرام،۳۱ سبکبیخ ۵گرام،۳۲ سیسالپوس ۱۵گرام، ۳۳ عاقرقرحا ۱۰گرام، ۳۴ عود صلیب ۱۵گرام،۳۵ غاریقون ۳۰گرام،۳۶ فطراسالیون ۱۵گرام،۳۷ مرچ سفید ۱۵گرام،۳۸ بانسہ کے پتے ۱۵گرام، ۳۹ قطوریون ۱۵گرام،۴۰ قرومانا ۱۰گرام،۴۱ کلونجی ۳۰ گرام،۴۲ کماذریوس ۱۵گرام،۴۳ کندر ۱۵گرام،۴۴ گل حنا ۱۰گرام، ۴۵ گل مختوم ۱۰گرام،۴۶ لوبان ۱۵گرام،۴۷ مرکی ۳۰گرام،۴۸ مشک طرامشیع ۱۵گرام،۴۹ مصطگی ۱۵گرام،۵۰ ہلیلہ ۱۵گرام،۵۱ گوند کیکر ۱۰ گرام،۵۲ گوگل ۵گرام ،۵۳ قرص افعی ۱۶۰گرام،۵۴ قرص اسقیل ۱۲۰ گرام،۵۵ شہد ۲کلو ۷۵۰گرام،۵۶ شراب سنترہ ۷۵۰ ملی لیٹر ایک بوتل،۵۷ لہسن ۳۰گرام، ۵۸ روغن بلساں ۳۰گرام، ۵۹ زعفران ۱۰ گرام،۶۰ گھی ۴کلو عرق گاؤزبان ملی لیٹر

ترکیب تیاری

تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھانتی سے چھان کر سفوف تیار کریں لہسن کو شراب سنترہ میں پیس کر کپڑے میں چھان لیں پھر اس کو باقی شراب کے ساتھ سفوف میں ملادیں جب سفوف خشک ہو جائے تو قرص اسقیل قرص افعی کو باریک پیس کر ملائیں اور دوبارہ تمام

Scanned by CamScanner

سفوف کو باریک چھانی سے چھانیں اب شہد کا قوام بنائیں قوام بناتے وقت روغن بلسان شامل کر دیں اور آگ سے نیچے اتار کر زعفران میں عرق گاؤزبان میں کھرل کر کے ملائیں پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں اور ڈانڈی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے مصطگی کو گھی کے ساتھ پگھلا کر شامل کریں اور تمام میں ڈانڈی اچھی طرح ملا لیں لیجئے تریاق فاروق اعظم تیار ہے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ کر لیں

نسخہ قرص افعی

ھوالشافی افعی سانپ ایک عدد لے کر اس کو دو دو انگل آگے پیچھے سے کاٹ کر اور اس کی کھال اتار کر ٹکڑے کر کے ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں پکائیں پھر آگ سے اتار لیں اور جو ہڈیاں الگ ہو سکیں ان کو الگ کر کے گوشت کو کھرل میں پیس لیں جو پانی باقی ہو وہ پیستے وقت شامل کر دیں خشک ہونے پر چھان کر برابر وزن میدہ گندم ملا کر قرص بنا کر خشک کر کے رکھیں لیجئے قرص افعی تیار ہے

قرص اسقیل

ھوالشافی جنگلی پیاز ۶۰ گرام وزنی لے کر اس کے اوپر چکنی مٹی لگا کر تنور یا چولہے میں رکھیں جب اوپر کی مٹی پک جائے تو نکال لیں اور مٹی دور کر کے اندر کے پیاز کو نکال لیں اور اس کے نرم حصے پیس کر اس کے ساتھ

Scanned by CamScanner

برابر وزن میدہ ملا کر قرص ملائیں اور خشک کر کے استعمال میں لائیں قرص اسقیل تیار ہے

فوائد فالج، لقوہ، مرگی، رعشہ وغیرہ بلغمی عصبی امراض میں مستعمل ہے

مقدار خوراک تریاق فاروق اعظم ایک گرام، دواالمسک ۱ گرام یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ گرام میں ملا کر کھایئے اور مجھے شامل دعا کیجئے

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

قانون مفرد اعضاء کے مطابق

کینسر، ایڈز، ہیپاٹائٹس، تھیلاسیمیا، اور ڈائیلسس کرانا کوئی مرض نہیں ہے

ہمارا جسم مختلف اعضاء سے مل کر بنا ہے مثلاً دل، دماغ، جگر، پھیپھڑے، پتہ، تلی، گردے، مثانہ وغیرہ۔ کوئی بھی مرض ہمارے جسم میں پائے جانے والے اعضاء کے بگاڑ کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے مندرجہ بالا امراض کے نام کا کوئی بھی مُدّعہ ہمارے جسم میں موجود نہیں ہے لہٰذا قانون مفرد اعضاء انہیں امراض تسلیم ہی نہیں کرتا۔ بلکہ یہ حیاتی مفرد اعضاء کے بگاڑ کی مختلف حالتیں ہیں جنہیں غلطی سے امراض کا نام دے دیا گیا ہے قانون مفرد اعضاء میں صحیح تشخیص کے بعد ان کا کامیاب علاج ممکن ہے

حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

Scanned by CamScanner

حکیم محمد یٰسین دنیاپوری کی شہرہ آفاق تصانیف دستیاب ہیں

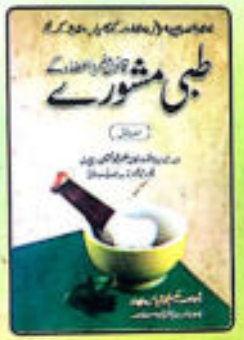
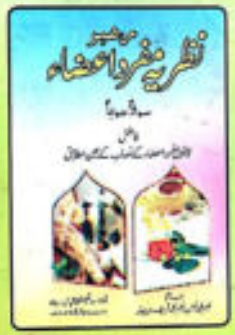

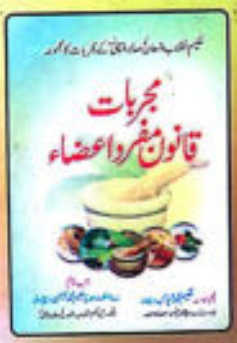

یٰسین دواخانہ و طبی کتب خانہ

علم دین سنٹر، بالمقابل کربلا گامے شاہ چوک، اردو بازار لاہور۔

فون: 042-37358721 موبائل: 0301-4759408, 0333-4229479

Scanned by CamScanner